تَعلِیمُ الْقُرْاٰن

تَبٰرَكَ الَّذِیْ (۲۹)

قرآن سیکھنے والوں کیلئے آسان گرامر کے ساتھ

لفظی اور بامحاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

حافظ قاری عطاء اللہ

(مستند) رجسٹرڈ پروف ریڈر پنجاب قرآن بورڈ محکمہ اوقاف

حکومت پنجاب لاہور۔ پاکستان

فون نمبر: 0308-4259187

0324-4858497

حوالہ نمبر: تعلیم القرآن　　　　رجسٹریشن نمبر:013

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن کریم (تعلیم القرآن) کے پارہ نمبر 29 کے قرآنی متن کو حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں پورے وثوق سے اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس کے متن میں اعرابی لفظی اور رسم الخط کی کوئی ایسی غلطی نہیں جس سے قرآنِ کریم کے عربی متن میں کوئی تبدیلی واقع ہوتی ہو۔

حافظ قاری عطاء اللہ

عرضِ موئلف

پارہ تَبٰرَكَ الَّذِیْ (۲۹) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔
قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔

اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں کہ اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبدالسّلام
435 رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
موبائل نمبر: 0322-4655866

رُكُوْعَاتُهَا: ۲	سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ	اٰيَاتُهَا: ۳۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

بہت برکت والا ہے وہ (اللہ) جس کے ہاتھ میں (کائنات کی) سلطنت ہے۔	تَبٰرَكَ الَّذِیْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ ؗ

تَبٰرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَبَارَكَ يَتَبَارَكُ، مصدر تَبَارُكٌ، برکت والا ہونا (بہت برکت والا ہے) اس فعل کی گردان نہیں آتی اور صرف ماضی کا ایک صیغہ مستعمل ہے اور وہ اللہ کیلئے آتا ہے، اس لیے بعض لوگ اسے اسم فعل کہتے ہیں۔ الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

بِيَدِهِ(بِ-يَدِ-هٖ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، يَدِ، مجرور، مضاف، ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے ہاتھ میں) اَلْمُلْكُ (بادشاہی، حکومت، سلطنت)

اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔	وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرُ ۨ ۙ①

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرُ ۨ ۔ قَدِيْرٌ، قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، قدرت رکھنے والا، قادر، قدیر اس کو کہتے ہیں جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے۔ اللہ کے سوا کسی مخلوق کو، قدیر، نہیں کہہ سکتے۔

وہ جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کرنے میں زیادہ اچھا ہے۔	الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس نے)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

الْمَوْتَ، مصدر ہے (موت مرنا) وَ، حرف عطف (اور) الْحَيٰوةَ، مصدر (زندہ رہنا، زندگی)

لِیَبْلُوَكُمْ (لِ۔یَبْلُوَ۔كُمْ) لِ،لام تعلیل ناصبہ،تاکہ ،یَبْلُوَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَلَا یَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا،وہ آزمائے،كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تاکہ وہ تمہیں آزمائے)

اَیُّكُمْ (اَیُّ۔كُمْ) اَیُّ،استفہامیہ، مضاف، کون،كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کون) اَحْسَنُ۔حُسْنٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ اچھا) عَمَلًا، مصدر (عمل کرنا، عمل)

وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۙ﴿۲﴾	اور وہ بڑا غالب بہت بخشنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

الْعَزِیْزُ،اللہ کا صفاتی نام،عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا غالب)

الْغَفُوْرُ،اللہ کا صفاتی نام،غُفْرَانًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ؕ	وہ جس نے سات آسمانوں کو اوپر تلے پیدا کیا۔

الَّذِیْ،اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا)

سَبْعَ سَمٰوٰتٍ۔ سَبْعَ، مضاف،سات،سَمٰوٰتٍ، مضاف الیہ،آسمانوں، واحد،اَلسَّمَآءُ (سات آسمانوں)

طِبَاقًا، مصدر بمعنی صفت (تہ بہ تہ،اوپر تلے)

مَا تَرٰی فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ ؕ	تو رحمٰن کے تخلیق کرنے میں کوئی خلل نہیں دیکھے گا۔

مَا، نافیہ (نہیں) تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (تو دیکھے گا)

فِیْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ۔فِیْ، حرف جار، میں، خَلْقِ، مجرور، مضاف، مصدر، پیدا کرنا، بنانا، تخلیق کرنا، پیدائش، اَلرَّحْمٰنِ، مضاف الیہ،اللہ کا صفاتی نام،رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، نہایت مہربان، رحمٰن کے (رحمٰن کے تخلیق کرنے میں) مِنْ تَفٰوُتٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ، برائے عموم، تَفٰوُتٍ، مجرور، مصدر،فَوْتٌ، مصدر سے مشتق، اختلاف اوصاف کے معنی دیتا ہے (کوئی بے ضابطگی، کوئی چوک، کوئی فرق، کوئی خلل)

فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰی مِنْ فُطُوْرٍ ۝	پس تو (اپنی) نگاہ کو لوٹا کیا تو کوئی شگاف دیکھتا ہے۔

فَارْجِعِ (فَ۔اِرْجِعِ) فَ، حرف عطف، سببیہ، پس، اِرْجِعِ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، تو لوٹا (پس تو لوٹا) اَلْبَصَرَ (آنکھ، نگاہ، بینائی) خواہ آنکھ کی ہو یا دل کی، هَلْ، استفہامیہ (کیا) تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (تو دیکھتا ہے)

مِنْ فُطُوْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، فُطُوْرٍ، مجرور، اسم فعل (رخنہ، شگاف، کوئی خلل، عیب)

ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ کَرَّتَیْنِ یَنْقَلِبْ اِلَیْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِیْرٌ ۝	پھر تو بار بار نگاہ لوٹا۔ نگاہ ناکام ہو کر تیری طرف پلٹ آئے گی اور وہ تھکی ہوئی ہو گی۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِرْجِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَجَعَ یَرْجِعُ، مصدر رُجُوْعٌ، لوٹنا، تو لوٹا (تو لوٹا) اَلْبَصَرَ (آنکھ، نگاہ، نظر) کَرَّتَیْنِ، تثنیہ، واحد، کَرَّۃٌ، تکثیر کیلئے ہے معنی دو بار ہی نہیں بلکہ بار بار ہے، یَنْقَلِبْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اِنْقَلَبَ یَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پلٹنا (وہ پلٹ آئے گی) اِلَیْكَ (اِلٰی۔كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیری (تیری طرف) اَلْبَصَرُ (نگاہ، آنکھ، نظر) خَاسِئًا۔ خَسْأً، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (درماندہ، ذلیل ہو کر، ناکام، تھک کر رہ جانے والا) وَّ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

حَسِیْرٌ۔ حَسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ بمعنی فاعل (تھکنے والا، عاجز بمعنی مفعول، تھکی ہوئی)

وَلَقَدْ زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِمَصَابِیْحَ وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّیٰطِیْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ السَّعِیْرِ ۝	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (ستاروں) سے مزین کیا اور ہم نے انہیں شیطانوں کو مارنے کے آلے بنایا اور ہم نے ان کیلئے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

زَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم زَيَّنَ يُزَيِّنُ، مصدر تَزْيِيْنٌ، مزین کرنا (ہم نے مزین کیا)

السَّمَآءَ الدُّنْيَا (اَلسَّمَآءَ۔ اَلدُّنْيَا) اَلسَّمَآءَ، موصوف، آسمان، اَلدُّنْيَا، صفت، ، دَانِيَةٌ ، اور، دَنِيَّةٌ ، مصدر سے اسم تفصیل واحد مؤنث قریب، دنیا (قریب کے آسمان، آسمانِ دنیا)

بِمَصَابِيْحَ (بِ، مَصَابِيْحَ) بِ، حرف جار، سے، مَصَابِيْحَ، مجرور، چراغوں، واحد، مِصْبَاحٌ (چراغوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) جَعَلْنٰهَا (جَعَلْنَا۔ هَا) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ہم نے بنایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، مَصَابِيْحَ، ہے (ہم نے بنایا انہیں)

رُجُوْمًا (آلات، سنگساری، پتھر مارنے کے آلے) واحد، رَجْمٌ، اصل میں مصدر ہے اور جس کے ذریعے سنگسار کیا جائے، اس کیلئے بطور اسم مستعمل ہے۔

لِّلشَّيٰطِيْنِ (لِ۔ اَلشَّيٰطِيْنِ) لِ، حرف جار، کو، اَلشَّيٰطِيْنِ، مجرور، شیطانوں، واحد، اَلشَّيْطٰنُ،

وَ، حرف عطف (اور) اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ يُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کرنا (ہم نے تیار کر رکھا ہے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع، اَلشَّيٰطِيْنِ، ہے (ان کیلئے) عَذَابَ السَّعِيْرِ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلسَّعِيْرِ، مضاف الیہ، سَعْرٌ، مصدر سے اسم مفعول، بھڑکتی ہوئی آگ کا (بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب)

وَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ جَهَنَّمَ ؕ	اور ان لوگوں کیلئے جنہوں نے اپنے رب کا انکار کیا جہنم کا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے) كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا انکار کرنا (اُنہوں نے انکار کیا) بِرَبِّهِمْ (بِ۔ رَبِّ۔ هِمْ) بِ، حرف جار، کا، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کا)

عَذَابُ جَهَنَّمَ۔ عَذَابُ، مضاف، عذاب، جَهَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کا (جہنم کا عذاب)

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝	اور وہ بہت برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ماضی جامد ذم واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں ہوتی (وہ بہت براہے) اَلْمَصِيْرُ۔ مصدر میمی، اسم ظرف (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

اِذَآ اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّ هِيَ تَفُوْرُ ۝	جب وہ اس (جہنم) میں ڈالے جائیں گے وہ اس کا چیخنا چلانا سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی۔

اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

اُلْقُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ڈالے جائیں گے) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع ، جَهَنَّمَ ، ہے (اس میں) سَمِعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سنیں گے) لَهَا (لَ۔ هَا) لَ، حرف جار، کا، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ ، ہے (اس کا) شَهِيْقًا، مصدر ہے (دھاڑنا، چیخنا چلانا، سائیں سائیں کرنا، گدھے کی آواز کرنا) وَّ، حرف عطف (اور) هِيَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) تَفُوْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب فَارَ يَفُوْرُ، مصدر فَوْرًا، ابل پڑنا، جوش مارنا (وہ جوش مار رہی ہو گی)

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ؕ	وہ قریب ہو گی کہ غصے سے پھٹ جائے۔

تَكَادُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَادَ يَكَادُ، مصدر كَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب ہو گی) تَمَيَّزُ، اصل میں، تَتَمَيَّزُ، تھا، ایک تا حذف ہے، فعل مضارع واحد مؤنث غائب تَمَيَّزَ يَتَمَيَّزُ، مصدر تَمَيُّزٌ، جدا ہونا، پھٹ جانا (وہ پھٹ جائے) مِنَ الْغَيْظِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَيْظِ، مجرور، اظہار غصہ، جو کبھی ایسی آواز کے ساتھ ہو جو سنائی دے (غصہ سے)

كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝	جب بھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔

كُلَّمَآ۔ كُلَّ،اور،مَا،کا مرکب ہے،اسم ظرف متعلق جواب شرط (جب بھی)

اُلْقِيَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَلْقٰى يُلْقِيْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ڈالا جائے گا) فِيْهَا(فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے، (اس میں) فَوْجٌ (کوئی گروہ) سَاَلَهُمْ (سَاَلَ۔هُمْ) سَاَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسْئَلُ ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پوچھے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (وہ ان سے پوچھے گا) خَزَنَتُهَآ (خَزَنَةُ۔هَا) خَزَنَةُ، مضاف، خزانچی، چوکیدار، داروغے، واحد، خَازِنٌ،

هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع، جَهَنَّمَ، ہے (اس کے داروغے)

اَلَمْ يَاْتِكُمْ (اَ۔لَمْ يَاْتِ۔كُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،لَمْ يَاْتِ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب اَتٰى يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا،لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں آیا تھا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (کیا وہ تمہارے پاس نہیں آیا تھا)

نَذِيْرٌ۔نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (کوئی ڈرانے والا)

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ	وہ کہیں گے ہاں کیوں نہیں یقیناً ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)

بَلٰى، حرف جواب نفی ماقبل کی تردید یا نفی پر واقعہ استفہام کے جواب میں آتا ہے (ہاں کیوں نہیں)

قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) جَآءَنَا (جَآءَ۔نَا) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، وہ آیا تھا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (وہ ہمارے پاس آیا تھا)

نَذِيْرٌ۔نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ (ڈرانے والا)

فَكَذَّبْنَا وَ قُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖۚ	تو ہم نے جھٹلا دیا اور ہم نے کہا اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی

فَكَذَّبْنَا (فَ۔كَذَّبْنَا) فَ، حرف عطف، تو، كَذَّبْنَا، فعل ماضی جمع متکلم كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ

جھٹلانا، ہم نے جھٹلا دیا (تو ہم نے جھٹلا دیا) وَ، حرف عطف (اور)

قُلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم نے کہا) مَا، نافیہ (نہیں)

نَزَّلَ اللّٰہُ (نَزَّلَ۔ اَللّٰہُ) نَزَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَزَّلَ یُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِیْلٌ، نازل کرنا، اتارنا، اس نے نازل کی، اَللّٰہُ، فاعل، اللہ نے (اللہ نے نازل کی)

مِنْ شَیْءٍ۔ مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، شَیْءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ کَبِیْرٍ ۝	نہیں ہو تم مگر بہت بڑی گمراہی میں۔

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں) اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر (تم)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِیْ ضَلٰلٍ کَبِیْرٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر، گمراہی، کَبِیْرٍ، صفت، کِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی گمراہی میں)

وَقَالُوْا لَوْ کُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا کُنَّا فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ ۝	اور وہ کہیں گے اگر ہم (حق کو) سنتے یا سمجھتے ہوتے (تو) ہم بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں (شامل) نہ ہوتے۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، (وہ کہیں گے) لَوْ، شرطیہ (اگر) کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم ہوتے) نَسْمَعُ، فعل مضارع جمع متکلم سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم سنتے)

اَوْ، حرف عطف (یا) نَعْقِلُ، فعل مضارع جمع متکلم عَقَلَ یَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا، سمجھنا (ہم سمجھتے) مَا، نافیہ (نہ) کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، (ہم ہوتے) فِیْٓ اَصْحٰبِ السَّعِیْرِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والے، اہل، واحد، صَاحِبٌ، اَلسَّعِیْرِ، مضاف الیہ، سَعْرٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، بھڑکتی ہوئی آگ، دوزخ (بھڑکتی ہوئی آگ والوں میں، اہل دوزخ میں)

فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ	پس وہ اپنے گناہ کا اعتراف کریں گے۔

فَاعْتَرَفُوْا (فَ۔اِعْتَرَفُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِعْتَرَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِعْتَرَفَ یَعْتَرِفُ ، مصدر اِعْتِرَافٌ، اعتراف کرنا، اقرار کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ اعتراف کریں گے (پس وہ اعتراف کریں گے) بِذَنْۢبِهِمْ (بِ۔ذَنْۢبِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کا، ذَنْۢبِ، مجرور، مضاف، گناہ، جمع، ذُنُوْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گناہ کا)

فَسُحْقًا لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑪	سو بھڑکتی ہوئی آگ والوں کیلئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے۔

فَسُحْقًا (فَ۔سُحْقًا) فَ، حرف عطف، سو، سُحْقًا، مفعول مطلق، اور مصدر ہے، دور ہونا، دوری، (سو (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے) لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (لِ۔اَصْحٰبِ۔اَلسَّعِيْرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَصْحٰبِ، مجرور، مضاف، والے، اہل، اَلسَّعِيْرِ، مضاف الیہ، سَعْرٌ، مصدر سے بمعنی مفعول، بھڑکتی ہوئی آگ ، دوزخ (بھڑکتی ہوئی آگ والوں کیلئے، اہل دوزخ کیلئے)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ⑫	بے شک وہ لوگ جو بغیر دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کیلئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يَخْشَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَشِیَ يَخْشٰی، مصدر خَشْيَةٌ، ڈرنا (وہ ڈرتے ہیں)

رَبَّهُمْ (رَبَّ۔هُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

بِالْغَيْبِ (بِ۔اَلْغَيْبِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضروت نہیں، اَلْغَيْبِ، مجرور، مصدر ہے، پوشیدہ ہونا، بغیر دیکھے، بن دیکھے، غیب، وہ چیز جو انسانی احساس اور عقل سے بالاتر ہو اور اس کا علم انبیاء کے ذریعے ہو۔

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے)

مَّغْفِرَةٌ، اسم مصدر (بخشش) وَّ، حرف عطف (اور) اَجْرٌ كَبِيْرٌ۔ اَجْرٌ، موصوف، اجر، بدلہ، صلہ، كَبِيْرٌ، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا اجر)

وَ اَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ؕ	اور تم اپنی بات چھپا کر کرو یا تم اس کو بلند آواز سے کہو (اللہ

	کیلئے برابر ہے)

وَ، حرف عطف (اور) اَسِرُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسْرَارٌ، چھپاکر کرنا (تم چھپاکر کرو)
قَوْلَکُمْ (قَوْلَ۔ کُمْ) قَوْلَ، مضاف، بات، قول، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی بات)
اَوِ اجْهَرُوْا (اَوِ۔ اِجْهَرُوْا) اَوِ، اصل میں ہے، اَوْ، ہے، واؤ کے نیچے زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے ہے، حرف عطف، یا، اِجْهَرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر جَهَرَ یَجْهَرُ، مصدر جَهْرًا، بلند آواز سے کہنا، تم بلند آواز سے کہو (یا تم بلند آواز سے کہو)
بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قَوْلٌ، ہے (اس کو)

اِنَّهٗ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ⁽¹³⁾	یقیناً وہ سینوں والی (بات) کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (یقیناً وہ)
عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (بِ۔ ذَاتِ۔ اَلصُّدُوْرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، صاحب، مؤنث ہے ذُوْ، کا جو بمعنی صاحب ہے، جمع، ذَوَاتٌ، اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں والی (بات) کو)

اَلَا یَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ؕ	کیا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے؟

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) لَا یَعْلَمُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ نہیں جانتا) مَنْ، اسم موصول فاعل (جس نے)
خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (اس نے پیدا کیا ہے)

وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ؑ ⁽¹⁴⁾	اور وہی بہت باریک بین خوب خبر رکھنے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی)
اللَّطِیْفُ، اللہ کا صفاتی نام، لُطْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت باریک بین)
الْخَبِیْرُ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب خبر رکھنے والا، باخبر)

ع ۱۴

هُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ ذَلُوْلًا فَامْشُوْا فِیْ مَنَاكِبِهَا وَ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِهٖ ؕ	وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو تابع بنایا سو تم اس کے راستوں میں چلو اور تم اس کے (دیئے ہوئے) رزق میں سے کھاؤ۔

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہی) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

الْاَرْضَ (زمین کو) ذَلُوْلًا۔ ذُلٌّ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ (نرم، مطیع، تابع، ہموار، پست)

فَامْشُوْا (فَ۔ اِمْشُوْا) فَ، حرف عطف، سو، اِمْشُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیٌ، چلنا، تم چلو (سو تم چلو) فِیْ مَنَاكِبِهَا (فِیْ۔ مَنَاكِبِ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، مَنَاكِبِ، مجرور، مضاف، کندھوں، اطراف، راستوں، کناروں، واحد، مَنْكَبٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع. اَلْاَرْضَ، ہے (اس کے راستوں میں) وَ، حرف عطف (اور)

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ)

مِنْ رِّزْقِهٖ (مِنْ۔ رِزْقِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رِزْقِ، مجرور، مضاف، رزق، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع. اَللّٰهُ، ہے (اس کے رزق سے)

وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ ۝۱۵	اور اسی کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی، ضمیر کا مرجع. اللہ، ہے (اسی کی طرف) النُّشُوْرُ، مصدر، مرفوع، دوبارہ جی اٹھنا، یعنی جزا اور سزا کیلئے دوبارہ زندہ ہو کر اٹھ کھڑا ہونا (اٹھ کر جانا)

ءَاَمِنْتُمْ مَّنْ فِی السَّمَآءِ اَنْ یَّخْسِفَ بِكُمُ الْاَرْضَ فَاِذَا هِیَ تَمُوْرُ ۝۱۶	کیا تم اس سے بے خوف ہوگئے ہو جو آسمان میں ہے یہ کہ وہ تم کو زمین میں دھنسادے تو اچانک وہ لرزنے لگے۔

ءَاَمِنْتُمْ (ءَ۔ اَمِنْتُمْ) ءَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، اَمِنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا، امن میں آنا، بے خوف ہونا، تم بے خوف ہوگئے (کیا تم بے خوف ہوگئے ہو)

مَّنْ، اسم موصول (اس سے جو) فِي السَّمَآءِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ) یَّخْسِفَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب خَسَفَ یَخْسِفُ، مصدر خُسُوْفًا وَّخَسْفٌ، دھنسا دینا (وہ دھنسا دے) بِكُمُ (بِ۔ كُمْ) بِ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) الْاَرْضَ (زمین) فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، تو، اِذَا، مفاجاتیہ، اچانک، ناگہاں، (تو اچانک) هِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب (وہ) ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضَ، ہے۔

تَمُوْرُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَارَ یَمُوْرُ، مصدر مَوْرًا، کانپنا، ہلنا، لرزنا (وہ لرزنے لگے)

اَمْ اَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَآءِ اَنْ يُّرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ	یا تم اس سے بے خوف ہوگئے ہو جو آسمان میں ہے یہ کہ وہ تم پر پتھراؤ کرنے والی آندھی بھیج دے۔

اَمْ اَمِنْتُمْ (اَمْ۔ اَمِنْتُمْ) اَمْ، حرف عطف، یا، اَمِنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَمِنَ یَاْمَنُ، مصدر اَمْنًا، امن میں آنا، بے خوف ہونا، تم بے خوف ہوگئے (یا تم بے خوف ہوگئے ہو)

مَّنْ، اسم موصول (اس سے جو) فِي السَّمَآءِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلسَّمَآءِ، مجرور، آسمان (آسمان میں)

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

يُّرْسِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (وہ بھیج دے)

عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

حَاصِبًا۔ حَصْبٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کنکریاں اڑانے والی تیز ہوا، پتھراؤ کرنے والی آندھی)

فَسَتَعْلَمُوْنَ كَيْفَ نَذِيْرِ ﴿۱۷﴾	پھر عنقریب تم جان لوگے میرا ڈرانا کیسا ہے۔

فَسَتَعْلَمُوْنَ (فَ، سَ، تَعْلَمُوْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، سَ، حرف استقبال، مستقبل قریب کیلئے، عنقریب،

تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لو گے (پھر عنقریب تم جان لو گے) کَیْفَ، استفہامیہ (کیسا) نَذِیْرِ، اصل میں، نَذِیْرِیْ، تھا(نَذِیْرِ۔یْ) نَذِیْرِ، مضاف، یہاں بطور مصدر بمعنی اِنْذَارٌ، مستعمل ہے، ڈرانا، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا ڈرانا)

وَ لَقَدْ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۱۸﴾	اور بلاشبہ یقیناً ان لوگوں نے جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے پھر میرا عذاب کیسا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ۔قَدْ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ، قَدْ، حرف تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

كَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں نے جو)

مِنْ قَبْلِهِمْ (مِنْ۔قَبْلِ۔هِمْ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، مضاف، قبل، پہلے، هِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے پہلے) فَكَیْفَ (فَ۔كَیْفَ) فَ، حرف عطف، پھر، كَیْفَ، استفہامیہ، کیسا (پھر کیسا) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

نَكِیْرِ، اصل میں، نَكِیْرِیْ، تھا(نَكِیْرِ۔یْ) نَكِیْرِ، مضاف، مصدر بمعنی انکار، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، میرا انکار، اللہ کی طرف انکار عذاب شدید کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے، اس لیے عذاب کے معنی میں بھی استعمال کیے گئے ہیں (میرا عذاب)

اَوَ لَمْ یَرَوْا اِلَى الطَّیْرِ فَوْقَهُمْ صٰٓفّٰتٍ وَّ یَقْبِضْنَ ؕ	اور کیا اُنہوں نے اپنے اوپر (اڑتے) پرندوں کی طرف نہیں دیکھا وہ پر پھیلائے ہوئے (ہوتے ہیں) اور (کبھی) وہ سکیڑ لیتے ہیں

اَوَ لَمْ یَرَوْا (اَ۔وَ۔لَمْ یَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، وَ، حرف عطف، اور، لَمْ یَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، اُنہوں نے نہیں دیکھا (اور کیا اُنہوں نے نہیں دیکھا) اِلَى الطَّیْرِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلطَّیْرِ، مجرور، پرندوں (پرندوں کی طرف)

فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔هُمْ) فَوْقَ، مضاف، ظرف مکان، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے،

(اپنے اوپر) صٰٓفّٰتٍ۔ صَفٌّ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (پر پھیلائے ہوئے) واحد، صَآفَّةٌ،
وَّ، حرف عطف (اور) یَقْبِضْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب قَبَضَ یَقْبِضُ، مصدر قَبْضًا،
قبضہ میں لینا سکیڑنا (وہ سکیڑ لیتے ہیں)

مَا یُمْسِكُهُنَّ اِلَّا الرَّحْمٰنُ ؕ	انہیں کوئی نہیں تھامتا سوائے رحمٰن کے۔

مَا، نافیہ (نہیں) یُمْسِكُهُنَّ (یُمْسِكُ۔ هُنَّ) یُمْسِكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمْسَكَ یُمْسِكُ،
مصدر اِمْسَاكٌ، پکڑنا، تھامنا، وہ تھامتا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، انہیں (وہ انہیں تھامتا)
اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)
الرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان، رحمٰن)

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَیْءٍۭ بَصِیْرٌ ﴿۱۹﴾	بے شک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
بِكُلِّ شَیْءٍۭ (بِ، كُلِّ، شَیْءٍ) بِ، حرف جار، کو، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو)
بَصِیْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ یَنْصُرُكُمْ مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ؕ	یا کون ہے ایسا جو کہ وہ تمہارا لشکر ہو وہ رحمٰن کے سوا تمہاری مدد کرے۔

اَمَّنْ (اَمْ۔ مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، استفہامیہ، کون (یا کون ہے)
هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، ترجمہ، یہ، اس، ضرورتاً ترجمہ (ایسا) کیا جاتا ہے۔
الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) جُنْدٌ (لشکر) جمع، جُنُوْدٌ،
لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کا، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا)
یَنْصُرُكُمْ۔ یَنْصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے،

کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرے)

مِّنْ دُوْنِ الرَّحْمٰنِ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ اَلرَّحْمٰنِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، علاوہ، سوا، اَلرَّحْمٰنِ، مضاف الیہ، اللہ کا صفاتی نام، رحمٰن کے (رحمٰن کے سوا)

نہیں ہیں کافر مگر دھوکے میں۔	اِنِ الْکٰفِرُوْنَ اِلَّا فِیْ غُرُوْرٍ ۚ﴿۲۰﴾

اِنِ، اصل میں، اِنْ، ہے، اگلے لفظ سے ملانے کیلئے نون کو زیر دی گئی، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں) اَلْکٰفِرُوْنَ۔ کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ،

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِیْ غُرُوْرٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، غُرُوْرٍ، مجرور، مصدر، اسم فعل، دھوکہ، فریب، (دھوکے میں)

یا ایسا کون ہے جو تمہیں رزق دے اگر وہ (رحمٰن) اپنا رزق روک لے۔	اَمَّنْ هٰذَا الَّذِیْ یَرْزُقُكُمْ اِنْ اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ

اَمَّنْ (اَمْ۔ مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، بھلا، مَنْ، استفہامیہ، کون (یا کون)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، ترجمہ، یہ، اس، ضرورتاً ترجمہ (ایسا) کیا جاتا ہے۔

الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (جو) یَرْزُقُكُمْ (یَرْزُقُ۔ کُمْ) یَرْزُقُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب رَزَقَ یَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، وہ رزق دے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں رزق دے)

اِنْ، شرطیہ (اگر) اَمْسَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَمْسَكَ یُمْسِكُ، مصدر اِمْسَاكٌ، پکڑنا، تھامنا، روک لینا، اِنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ روک لے) رِزْقَهٗ (رِزْقَ۔ هٗ) رِزْقَ، مضاف، رزق، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنا، ضمیر کا مرجع، اَلرَّحْمٰنِ، ہے (اپنا رزق)

بلکہ وہ سرکشی اور (حق سے) نفرت میں اڑے ہوئے ہیں۔	بَلْ لَّجُّوْا فِیْ عُتُوٍّ وَّ نُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) لَّجُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَجَّ یُلِجُّ، مصدر لَجَاجَةٌ، اڑے رہنا (وہ اڑے ہوئے ہیں) فِیْ عُتُوٍّ۔ فِیْ، حرف جار، میں، عُتُوٍّ، مجرور، مصدر ہے، سرکشی، نافرمانی، تکبر کرنا (سرکشی

میں) وَّ، حرف عطف (اور) نُفُوْرٍ، مصدر ہے (حق سے دور ہونا، نفرت کرنا، نفرت)

اَفَمَنْ یَّمْشِیْ مُكِبًّا عَلٰی وَجْهِهٖۤ اَهْدٰۤی اَمَّنْ یَّمْشِیْ سَوِیًّا عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ﴿۲۲﴾	تو کیا جو اپنے منہ کے بل اوندھا ہو کر چلتا ہے زیادہ ہدایت والا ہے یا وہ جو سیدھا ہو کر سیدھے راستے پر چلتا ہے۔

اَفَمَنْ (اَ۔ فَ۔ مَنْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول، جو (تو کیا جو)

یَّمْشِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیٌ، چلنا (وہ چلتا ہے)

مُكِبًّا۔ اِكْبَابٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (اوندھا، الٹا، سرنگوں)

عَلٰی وَجْهِهٖۤ (عَلٰی۔ وَجْهِ۔ ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، بل، وَجْهِ، مجرور، مضاف، چہرہ، منہ، جمع، وُجُوْهٌ، ہٖ، مضاف الیہ، اپنے (اپنے منہ کے بل) اَهْدٰۤی۔ هِدَایَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ ہدایت والا) اَمَّنْ (اَمْ۔ مَنْ) اَمْ، حرف عطف، یا، مَنْ، اسم موصول، جو (یا جو)

یَّمْشِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَشٰی یَمْشِیْ، مصدر مَشْیٌ، چلنا (وہ چلتا ہے)

سَوِیًّا۔ سَوَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سیدھا، درست) جو مقدار اور کیفیت دونوں حیثیت سے افراط و تفریط سے محفوظ ہو۔ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستے، مُسْتَقِیْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھے (سیدھے راستے پر)

قُلْ هُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ ؕ	آپ کہہ دیجئے وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) الَّذِیْۤ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

اَنْشَاَكُمْ (اَنْشَاَ۔ كُمْ) اَنْشَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْشَاَ یُنْشِئُ، مصدر اِنْشَآءٌ، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا) وَ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

السَّمْعَ، مصدر ہے، سننا، کان، مصدر کی جمع نہیں، اس لیے مفرد ذکر کیا گیا ہے۔ وَ، حرف عطف (اور)

الْاَبْصَارَ (آنکھیں) واحد، اَلْبَصَرُ۔ وَ، حرف عطف (اور) الْاَفْـِٕدَةَ (دلوں) واحد، اَلْفُؤَادُ۔

قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾	تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو۔

قَلِيْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا، بہت کم) مَّا، زائدہ برائے تاکید، قَلِيْلًا،

تَشْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَكَرَ يَشْكُرُ، مصدر شُكْرًا، شکر ادا کرنا (تم شکر ادا کرتے ہو)

قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾	آپ کہہ دیجئے وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور تم اسی کی طرف اکٹھے کیے جاؤ گے۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

ذَرَاَكُمْ (ذَرَاَ۔ كُمْ) ذَرَاَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَرَاَ يَذْرَاُ، مصدر ذَرْءٌ، پیدا کرنا، پھیلانا، اس نے پھیلایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پھیلایا)

فِي الْاَرْضِ (فِيْ۔ اَلْاَرْضِ) فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

اِلَيْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اسی (اسی کی طرف)

تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ يَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، جمع کرنا، اکٹھے کرنا (تم اکٹھے کیے جاؤ گے)

وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾	اور وہ کہتے ہیں یہ وعدہ کب (پورا) ہوگا اگر تم سچے ہو؟

وَ، حرف عطف (اور) يَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

مَتٰی، اسم استفہام ظرف زمان (کب) ھٰذَا الْوَعْدُ۔ ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ،
اَلْوَعْدُ، مشار الیہ، مصدر، وعدہ (یہ وعدہ) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)
کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)
صٰدِقِیْنَ۔ صِدْقًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، سچ بولنے والے، سچے، واحد، صَادِقٌ،

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ	آپ کہہ دیجئے (قیامت کے وقت کا) علم صرف اللہ کے پاس ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اِنَّمَا۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، حصر کیلئے ہے (سوائے اس کے نہیں، یقیناً صرف)
الْعِلْمُ، مصدر (علم) عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

وَ اِنَّمَآ اَنَا نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۲۶﴾	اور میں تو صرف واضح ڈرانے والا ہوں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّمَآ (اِنَّ۔ مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، حصر کیلئے ہے (بیشک صرف، سوائے اس کے نہیں) اَنَا، ضمیر واحد متکلم (میں)
نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ۔ نَذِیْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ڈرانے والا، مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح (واضح ڈرانے والا)

فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِیْٓـَٔتْ وُجُوْهُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قِیْلَ هٰذَا الَّذِیْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾	پھر جب وہ اسے قریب دیکھ لیں گے (تو) ان لوگوں کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے کفر کیا اور (ان سے) کہا جائے گا یہی ہے وہ جس کو تم مانگا کرتے تھے۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیْنَ، جب (پھر جب)
رَاَوْهُ (رَاَوْا۔ هُ) رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ دیکھ لیں گے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے دیکھ لیں گے) زُلْفَةً، مصدر بمعنی فاعل (قریب)
سِیْٓـَٔتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا کرنا، بگڑ جانا، ترجمہ بحوالہ

قیامت (وہ بگڑ جائے گا) وُجُوْہُ، جمع، مرفوع، چہرے، واحد، وَجْہٌ، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کے جنہوں نے) کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) وَ، حرف عطف (اور) قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا جائے گا) ھٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ، یہی) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس)

کُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

تَدَّعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِدَّعٰی یَدَّعِیْ، مصدر اِدِّعَآءٌ، دعوٰی کرنا، آرزو کرنا، مانگ کرنا (تم مانگا کرتے)

قُلْ اَرَءَیْتُمْ اِنْ اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ وَمَنْ مَّعِیَ اَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ الْکٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ ﴿۲۸﴾	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا اگر اللہ مجھے اور انہیں جو میرے ساتھ ہیں ہلاک کردے یا وہ ہم پر رحم کرے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون پناہ دے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَیْتُمْ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَیْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

اَھْلَکَنِیَ اللّٰہُ (اَھْلَکَ۔نِ۔یَ۔اللّٰہُ) اَھْلَکَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَھْلَکَ یُھْلِكُ، مصدر اِھْلَاكٌ، ہلاک کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہلاک کردے، نِ، نون وقایہ، یَ، ضمیر واحد متکلم، مجھے، اَللّٰہُ، فاعل، اللہ (اللہ مجھے ہلاک کردے) وَ، حرف عطف (اور)

مَنْ، اسم موصول (انہیں جو) مَّعِیَ (مَعِ۔یَ) مَعِ، مضاف، ساتھ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے ساتھ) اَوْ، حرف عطف (یا) رَحِمَنَا (رَحِمَ، نَا) رَحِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب رَحِمَ یَرْحَمُ مصدر رَحْمَۃٌ رحم کرنا، وہ رحم کرے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم پر (وہ ہم پر رحم کرے)

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، استفہامیہ، کون (تو کون)

یُّجِیْرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَجَارَ یُجِیْرُ، مصدر اِجَارَۃٌ، پناہ دینا (وہ پناہ دے گا)

الْکٰفِرِیْنَ۔ کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ،

مِنْ عَذَابٍ اَلِیْمٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب، اَلِیْمٍ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب سے)

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ	آپ کہہ دیجئے وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اسی پر بھروسہ کیا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ، وہی)

الرَّحْمٰنُ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (نہایت مہربان، رحمٰن)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر) وَ، حرف عطف (اور)

عَلَیْهِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اسی پر)

تَوَكَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم تَوَكَّلَ یَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا (ہم نے بھروسہ کیا)

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝۲۹	تو تم عنقریب جان لوگے کہ وہ کون ہے (جو) کھلی گمراہی میں ہے

فَسَتَعْلَمُوْنَ (فَ۔سَ۔تَعْلَمُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، مضارع کو مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے، عنقریب، تَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، تم جان لوگے (تو عنقریب تم جان لوگے) مَنْ، استفہامیہ (کون) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر ہے، گمراہی، مُبِیْنٍ، صفت، اِبَانَۃٌ،

مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلی، واضح، صریح (کھلی گمراہی میں)

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ۝۳۰	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا اگر تمہارا پانی گہرا (خشک) ہو جائے تو کون تمہارے پاس (زمین پر) بہتے ہوئے پانی کو لائے گا۔

ع ۲

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اَرَءَيْتُمْ (اَ۔ رَءَيْتُمْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، رَءَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھا (کیا تم نے دیکھا) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر)

اَصْبَحَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اَصْبَحَ يُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، صبح کرنا، ہونا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہو جائے) مَآؤُكُمْ (مَآؤُ۔ كُمْ) مَآؤُ، مضاف، پانی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، (تمہارا پانی) غَوْرًا، مصدر بمعنی فاعل (زمین میں گھس کر خشک ہو جانے والا پانی، گہرا)

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، استفہامیہ، کون (تو کون)

يَّاْتِيْكُمْ (يَاْتِيْ۔ كُمْ) يَاْتِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی يَاْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں، باء، ہے، معنی لانا، وہ لائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (وہ تمہارے پاس لائے گا)

بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ (بِ۔ مَآءٍ۔ مَعِيْنٍ) بِ، حرف جار، کو، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، مَعِيْنٍ، صفت، مَعْنٌ، مصدر سے صیغہ صفت، وہ پانی جو جاری ہو اور اسے آنکھیں دیکھ سکتی ہوں، جاری، بہتا ہوا (بہتے ہوئے پانی کو)

اٰیَاتُھَا: ۵۲	سُوْرَۃُ الْقَلَمِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ۝۱	نون۔ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں۔

نٓ، حرف مقطعات۔ وَ، حرف جار وقسمیہ، قسم ہے، اَلْقَلَمِ، مجرور، مقسم بہ، قلم (قسم ہے قلم کی)

وَ، حرف عطف (اور) مَا، اسم موصول (اس کی جو)

یَسْطُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَطَرَ یَسْطُرُ، مصدر سَطْرًا، لکھنا، تحریر کرنا (وہ لکھتے ہیں)

مَآ اَنْتَ بِنِعْمَۃِ رَبِّکَ بِمَجْنُوْنٍ ۝۲	آپ اپنے رب کی نعمت سے ہرگز دیوانے نہیں ہیں۔

مَآ، نافیہ (نہیں) اَنْتَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر حاضر (آپ)

بِنِعْمَۃِ (بِ۔ نِعْمَۃِ) بِ، حرف جار، سے، نِعْمَۃِ، مجرور، نعمت (نعمت سے)

رَبِّکَ (رَبِّ۔ کَ) رَبِّ، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

بِمَجْنُوْنٍ (بِ۔ مَجْنُوْنٍ) بِ، حرف جار، زائدہ تاکید برائے نفی، مَجْنُوْنٍ، مجرور، جُنُوْنٌ، سے اسم مفعول واحد مذکر، دیوانہ (ہرگز دیوانہ)

وَاِنَّ لَکَ لَاَجْرًا غَیْرَ مَمْنُوْنٍ ۝۳	اور بلاشبہ آپ کیلئے یقیناً اجر نہ منقطع کیا جانے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَکَ (لَ۔ کَ) لَ، حرف جار، کیلئے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے)

لَاَجْرًا (لَ۔ اَجْرًا) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَجْرًا، اجر، بدلہ، صلہ (یقیناً اجر)

غَیْرَ مَمْنُوْنٍ۔ غَیْرَ، مضاف، نہ، مَمْنُوْنٍ، مضاف الیہ، مَنٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، قطع کیا ہوا کم کیا ہوا، منقطع کیا جانے والا (نہ منقطع کیا جانے والا)

وَ اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ ۝۴	اور بلاشبہ آپ یقیناً خُلق عظیم پر (فائز) ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّكَ (اِنَّ ـ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (بلاشبہ آپ) لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ (لَ ـ عَلٰى ـ خُلُقٍ ـ عَظِیْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، عَلٰى، حرف جار، پر، خُلُقٍ، مجرور، موصوف، عادت، سیرت، چلن، خصلت، خو، خلق، جمع، اِخْلَاقٌ، عَظِیْمٍ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑے، عظیم (یقیناً خلق عظیم پر)

فَسَتُبْصِرُ وَ یُبْصِرُوْنَ ۝۵	پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے اور وہ (بھی) دیکھ لیں گے۔

فَسَتُبْصِرُ (فَ ـ سَ ـ تُبْصِرُ) فَ، حرف عطف، پس، سَ، حرف استقبال، عنقریب، تُبْصِرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا، آپ دیکھ لیں گے (پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے)

وَ، حرف عطف (اور) یُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا، وہ دیکھ لیں گے (وہ دیکھ لیں گے)

بِاَیِّكُمُ الْمَفْتُوْنُ ۝۶	کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔

بِاَیِّكُمُ (بِ ـ اَیِّ ـ كُمْ) بِ، حرف جار، سے، اَیِّ، استفہامیہ، مجرور، مضاف، کون، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کون)

الْمَفْتُوْنُ ـ فُتُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (فتنہ میں ڈالا ہوا، دیوانہ)

اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ ۪	بلاشبہ آپ کا رب ہی اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

رَبَّكَ (رَبَّ ـ كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) اَعْلَمُ ـ عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِمَنْ (بِ، مَنْ) بِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اس کو جو)

ضَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ضَلَّ یَضِلُّ، مصدر ضِلَالًا، گمراہ ہونا، بھٹک جانا (وہ بھٹک گیا ہے)

عَنْ سَبِیْلِہٖ (عَنْ ۔ سَبِیْلِ ۔ ہٖ) عَنْ، حرف جار، سے، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی راہ سے)

وَھُوَ اَعْلَمُ بِالْمُھْتَدِیْنَ ۝	اور وہ ہدایت پانے والوں کو زیادہ جاننے والا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

اَعْلَمُ ۔ عِلْمًا، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)

بِالْمُھْتَدِیْنَ (بِ ۔ اَلْمُھْتَدِیْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُھْتَدِیْنَ، مجرور، اِھْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ہدایت پانے والے، واحد، اَلْمُھْتَدِ (ہدایت پانے والوں کو)

فَلَا تُطِعِ الْمُکَذِّبِیْنَ ۝	پس آپ جھٹلانے والوں کا کہنا نہ مانیں۔

فَلَا تُطِعِ (فَ ۔ لَا تُطِعْ) فَ، حرف عطف، پس، لَا تُطِعْ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَۃٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، آپ کہنا نہ مانیں (پس آپ کہنا نہ مانیں)

اَلْمُکَذِّبِیْنَ، تَکْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، واحد، اَلْمُکَذِّبُ (جھٹلانے والوں کا)

وَدُّوْا لَوْ تُدْھِنُ فَیُدْھِنُوْنَ ۝	وہ چاہتے ہیں کاش! آپ نرمی اختیار کریں تو وہ (بھی) نرمی اختیار کریں۔

وَدُّوْا، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وَدًّا وَّمَوَدَّۃٌ، چاہنا، خواہش کرنا (وہ چاہتے ہیں)

لَوْ، برائے تمنی (کاش) تُدْھِنُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَدْھَنَ یُدْھِنُ، مصدر اِدْھَانٌ، نرمی اختیار کرنا (آپ نرمی اختیار کریں) فَیُدْھِنُوْنَ (فَ ۔ یُدْھِنُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو،

یُدْھِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَدْھَنَ یُدْھِنُ، مصدر اِدْھَانٌ، نرمی اختیار کرنا، وہ نرمی اختیار کریں (تو وہ (بھی) نرمی اختیار کریں)

وَلَا تُطِعْ کُلَّ حَلَّافٍ مَّھِیْنٍ ۝	اور آپ ہر بہت قسمیں کھانے والے انتہائی ذلیل کا

	کہنا نہ مانیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُطِعْ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، (آپ کہنا نہ مانیں) كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِیْنٍ۔ كُلَّ، مضاف، ہر، حَلَّافٍ، مضاف الیہ، موصوف، حَلْفٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت قسمیں کھانے والا، مَهِیْنٍ، صفت، مَهَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، انتہائی ذلیل (ہر انتہائی ذلیل بہت زیادہ قسمیں کھانے والے)

هَمَّازٍ مَّشَّآءٍۭ بِنَمِیْمٍ ﴿۱۱﴾	(جو) بہت طعنہ دینے والا، چغل خوری کرنے میں بہت بھاگ دوڑ کرنے والا ہے۔

هَمَّازٍ۔ حَلَّافٌ، کی صفت، هَمْزٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت طعنہ دینے والا، بہت عیب گو)

مَّشَّآءٍ۔ مَشْیٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت چلنے والا، بہت بھاگ دوڑ کرنے والا)

بِنَمِیْمٍ (بِ۔ نَمِیْمٍ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، نَمِیْمٍ، مجرور، مصدر، چغل خوری کرنا، چغل خور، (چغل خوری کرنے میں)

مَّنَّاعٍ لِّلْخَیْرِ مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ ﴿۱۲﴾	بھلائی کو بہت روکنے والا حد سے تجاوز کرنے والا بہت گنہگار ہے

مَّنَّاعٍ۔ مَنْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت روکنے والا)

لِّلْخَیْرِ (لِ۔ اَلْخَیْرِ) لِ، حرف جار، کو، اَلْخَیْرِ، مجرور، مال، بھلائی، اچھائی (بھلائی کو)

مُعْتَدٍ اَثِیْمٍ۔ مُعْتَدٍ۔ اِعْتِدَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، حد سے تجاوز کرنے والا،

اَثِیْمٍ۔ اِثْمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، صفت مشبہ، بہت گنہگار (حد سے تجاوز کرنے والا بہت گنہگار)

عُتُلٍّۭ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِیْمٍ ﴿۱۳﴾	سخت مزاج اس کے علاوہ بدذات ہے۔

عُتُلٍّ۔ عَتْلٍ، مصدر سے صفت مشبہ (سخت مزاج)

بَعْدَ ذٰلِكَ۔ بَعْدَ، مضاف، علاوہ، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر، اس کے (اس کے علاوہ)

زَنِیْمٍ (حرام زادہ، زناکار، بدنام، بدذات)

اَنْ كَانَ ذَا مَالٍ وَّ بَنِيْنَ ﴿۱۴﴾	(اس لیے) کہ وہ مال اور بیٹوں والا ہے۔

اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (کہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

ذَا مَالٍ۔ ذَا، مضاف، والا، مَالٍ، مضاف الیہ، مال (مال والا)

وَّ، حرف عطف (اور) بَنِيْنَ (بیٹوں) واحد، اِبْنٌ۔

اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۵﴾	جب اس پر ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں (تو) وہ کہتا ہے پہلے لوگوں کے افسانے ہیں۔

اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

تُتْلٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، پڑھنا، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کی جاتی ہیں) عَلَيْهِ (عَلٰى۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، زَنِيْمٍ، ہے، (اس پر) اٰيٰتُنَا (اٰيٰتُ۔ نَا) اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتا ہے) اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ۔ اَسَاطِيْرُ، مضاف، جھوٹی خبر، جو گھڑ کر لکھ دی گئی ہو، افسانے، قصے، واحد، اُسْطُوْرَةٌ، اَلْاَوَّلِيْنَ، مضاف الیہ، پہلے لوگوں کے، واحد، اَلْاَوَّلُ (پہلے لوگوں کے افسانے)

سَنَسِمُهٗ عَلَى الْخُرْطُوْمِ ﴿۱۶﴾	عنقریب ہم اس کی سونڈ (ناک) پر داغ لگادیں گے۔

سَنَسِمُهٗ (سَ۔ نَسِمُ۔ هٗ) سَ، حرف استقبال، جلد، عنقریب، نَسِمُ، فعل مضارع جمع متکلم وَسَمَ يَسِمُ، مصدر وَسْمٌ، داغ لگانا، نشان لگانا، ہم داغ لگادیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، (عنقریب ہم اس کے داغ لگادیں گے) عَلَى الْخُرْطُوْمِ (عَلٰى۔ اَلْخُرْطُوْمِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْخُرْطُوْمِ، مجرور، سونڈ، تھوتھنی، جمع، خَرَاطِيْمٌ (سونڈ (ناک) پر)

اِنَّا بَلَوْنٰهُمْ كَمَا بَلَوْنَآ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ ۚ	بلاشبہ ہم نے انہیں آزمایا جس طرح ہم نے باغ والوں کو آزمایا۔

اِنَّا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل،، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

بَلَوْنٰهُمْ (بَلَوْنَا۔هُمْ) بَلَوْنَا، فعل ماضی جمع متکلم بَلَا یَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، آزمائش میں ڈالنا، ہم نے آزمایا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں آزمایا)

كَمَا(كَ۔مَا) كَ، حرف تشبیہ، جیسا، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

بَلَوْنَآ فعل ماضی جمع متکلم بَلَا یَبْلُوْ، مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، آزمائش میں ڈالنا (ہم نے آزمایا)

اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ(اَصْحٰبَ۔اَلْجَنَّةِ)اَصْحٰبَ، مضاف، والوں، واحد، صَاحِبٌ، اَلْجَنَّةِ، مضاف الیہ، باغ (باغ والوں کو)

اِذْ اَقْسَمُوْا لَيَصْرِمُنَّهَا مُصْبِحِيْنَ ﴿۱۷﴾	جب اُنہوں نے قسم کھائی کہ صبح ہوتے ہی ضرور بالضرور وہ اس کا پھل توڑ لیں گے۔

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

اَقْسَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَقْسَمَ يُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (اُنہوں نے قسم کھائی)

لَيَصْرِمُنَّهَا(لَ۔يَصْرِمُنَّ۔هَا)لَ، لام تاکید، ضرور، يَصْرِمُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر غائب صَرَمَ يَصْرِمُ، مصدر صَرْمٌ، فصل کاٹنا، پھل توڑنا، وہ ضرور توڑ لیں گے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا (ضرور بالضرور وہ اس کا پھل توڑ لیں گے)

مُصْبِحِيْنَ۔اِصْبَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبح کرنے والے، صبح کے وقت کو پانے والے، صبح ہوتے ہی) واحد، مُصْبِحٌ۔

وَلَا يَسْتَثْنُوْنَ ﴿۱۸﴾	اور وہ (انشاء اللہ کہہ کر یا غریبوں کے حصہ کا) استثنا نہیں کر رہے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَسْتَثْنُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَثْنٰی يَسْتَثْنِیْ، مصدر اِسْتِثْنَآءٌ، استثنا کرنا (وہ استثنا نہیں کر رہے تھے)

فَطَافَ عَلَيْهَا طَآئِفٌ مِّنْ رَّبِّكَ وَهُمْ	تو اس (باغ) پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے

نَآئِمُوْنَ ﴿۱۹﴾	والا (عذاب) پھر گیا اس حال میں کہ وہ سوئے ہوئے تھے۔

فَطَافَ (فَ ۔ طَافَ) فَ، حرف عطف، تو۔ طَافَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَافَ یَطُوْفُ، مصدر طَوْفًاوَّ طَوَافًا، طواف کرنا، پھرنا (وہ پھر گیا) عَلَیْهَا (عَلٰی ۔ هَا) عَلٰی، حرف جار، پر۔ هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع ۔اَلْجَنَّةِ، ہے (اس پر)

طَآئِفٌ ۔ طَوْفًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک پھرنے والا ۔ آفت)

مِّنْ رَّبِّكَ (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف سے)

وَ، حالیہ ۔ (اس حال میں کہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

نَآئِمُوْنَ ۔ نَوْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سونے والے، سوئے ہوئے) واحد، نَآئِمٌ ۔

فَاَصْبَحَتْ كَالصَّرِیْمِ ﴿۲۰﴾	پس صبح کو وہ (باغ) کٹی ہوئی کھیتی کی طرح ہو گیا۔

فَاَصْبَحَتْ (فَ ۔ اَصْبَحَتْ) فَ، حرف عطف، پس، اَصْبَحَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَصْبَحَ یُصْبِحُ، مصدر اِصْبَاحٌ، صبح ہونا، وہ (باغ) صبح کو ہو گیا (پس صبح کو وہ (باغ) ہو گیا)

كَالصَّرِیْمِ (كَ ۔ اَلصَّرِیْمِ) كَ، حرف جار، و تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، اَلصَّرِیْمِ، مجرور، صَرْمٌ، مصدر سے اسم مفعول، کٹی ہوئی کھیتی (کٹی ہوئی کھیتی کی طرح)

فَتَنَادَوْا مُصْبِحِیْنَ ﴿۲۱﴾	پھر صبح ہوتے ہی انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا۔

فَتَنَادَوْا (فَ ۔ تَنَادَوْا) فَ، حرف عطف، پھر، تَنَادَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَنَادٰی یَتَنَادٰی، مصدر تَنَادِیٌ، ایک دوسرے کو پکارنا، انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا (پھر انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا)

مُصْبِحِیْنَ ۔ اِصْبَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبح کرنے والے، صبح کے وقت کو پانے والے، صبح ہوتے ہی) واحد، مُصْبِحٌ ۔

اَنِ اغْدُوْا عَلٰی حَرْثِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ	یہ کہ تم سویرے سویرے اپنے کھیت کی طرف نکل

صٰرِمِیْنَ ﴿۲۲﴾	چلو اگر تم پھل توڑنے والے ہو۔

اَنِ، اصل میں، اَنْ، ہے، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

اُغْدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر غَدَایَغْدُوْ، مصدر غُدُوٌّ، صبح کو نکلنا، سویرے سویرے نکل چلنا (تم سویرے سویرے نکل چلو) عَلٰی حَرْثِكُمْ (عَلٰی۔ حَرْثِ۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف، حَرْثِ، مجرور، مضاف، کھیت، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے کھیت کی طرف) اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم ہو)

صٰرِمِیْنَ۔ صَرْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (پھل توڑنے والے، کاٹنے والے) واحد، صَارِمٌ۔

فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ ﴿۲۳﴾	سو وہ چل پڑے اور وہ آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کرتے تھے۔

فَانْطَلَقُوْا (فَ۔ اِنْطَلَقُوْا) فَ، حرف عطف، سو، اِنْطَلَقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْطَلَقَ يَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چلنا، وہ چل پڑے (سو وہ چل پڑے) وَ، حرف عطف (اور) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) يَتَخَافَتُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَخَافَتَ يَتَخَافَتُ، مصدر تَخَافُتٌ، آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کرنا (وہ آپس میں آہستہ آہستہ باتیں کرتے تھے)

اَنْ لَّا يَدْخُلَنَّهَا الْيَوْمَ عَلَيْكُمْ مِّسْكِيْنٌ ﴿۲۴﴾	کہ آج اس (باغ) میں تمہارے پاس کوئی مسکین ہرگز داخل نہ ہونے پائے۔

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّا يَدْخُلَنَّهَا (لَا يَدْخُلَنَّ۔ هَا) لَا يَدْخُلَنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلٌ، داخل ہونا، ہرگز داخل نہ ہونے پائے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةِ، ہے (ہرگز داخل نہ ہونے پائے اس میں) اَلْيَوْمَ (ظرف زمان (آج) عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی ظرف، پاس، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے پاس) مِّسْكِيْنٌ، فاعل (کوئی مسکین)

وَّغَدَوْا عَلٰی حَرْدٍ قٰدِرِيْنَ ﴿۲۵﴾	اور وہ صبح سویرے نکلے کہ (وہ پھل توڑنے اور غریبوں کو)

	روکنے پر قادر ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) غَدَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب غَدَا یَغْدُوْ، مصدر غُدُوٌّ، صبح سویرے نکلنا، سویرے سویرے چل پڑنا (وہ صبح سویرے نکلے)

عَلٰی حَرْدٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، حَرْدٍ، مجرور، مصدر، قصد، ارادہ، منصوبہ، روکنا (روکنے پر)

قٰدِرِیْنَ۔ قُدْرَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، قدرت رکھنے والے، واحد، قَادِرٌ (قادر)

فَلَمَّا رَاَوْهَا قَالُوْٓا اِنَّا لَضَآلُّوْنَ ۙ۝۲۶	پھر جب اُنہوں نے اس (باغ) کو دیکھا انہوں نے کہا بلاشبہ ہم یقیناً راستہ بھولے ہوئے ہیں۔

فَلَمَّا (فَ۔ لَمَّا) فَ، حرف عطف، پھر، لَمَّا، اسم ظرف بمعنی، حِیْنَ، جب (پھر جب)

رَاَوْهَا (رَاَوْا۔ هَا) رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، اُنہوں نے دیکھا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّۃِ، ہے (اُنہوں نے اس (باغ) کو دیکھا)

قَالُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

لَضَآلُّوْنَ (لَ۔ ضَآلُّوْنَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، ضَآلُّوْنَ۔ ضَلَالٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، راستہ بھولنے والے، راستہ بھولے ہوئے، واحد، ضَآلٌّ (یقیناً راستہ بھولے ہوئے ہیں)

بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ۝۲۷	بلکہ ہم محروم کیے جانے والے (بے نصیب) ہیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

مَحْرُوْمُوْنَ، اسم مفعول جمع مذکر (محروم کیے جانے والے، محروم کیے گئے) واحد، مَحْرُوْمٌ۔

قَالَ اَوْسَطُهُمْ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ لَوْلَا تُسَبِّحُوْنَ ۝۲۸	ان میں سے بہتر شخص نے کہا کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ تم (اللہ کی) تسبیح کیوں نہیں کرتے۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

اَوْسَطُهُمْ (اَوْسَطُ۔ هُمْ) اَوْسَطُ، مضاف، وَسْطٌ، مصدر سے اسم تفضیل، درمیانی، درمیان والا، وہ شخص جو افراط و تفریط کے درمیان ہو۔ بہتر، اچھا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے بہتر)
اَلَمْ اَقُلْ(اَ۔لَمْ اَقُلْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ اَقُلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم مجزوم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، میں نے نہیں کہا تھا (کیا میں نے نہیں کہا تھا)
لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)
لَوْ لَا، عرض کیلئے (کیوں نہیں) تُسَبِّحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، تسبیح کرنا، پاکیزگی بیان کرنا (تم تسبیح کرتے)

قَالُوْا سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ ۝۲۹	اُنہوں نے کہا ہمارا رب پاک ہے بے شک ہم ہی ظالم تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
سُبْحٰنَ، مصدر ہے بمعنی، تسبیح، یعنی پاکی بیان کرنے کے (پاک ہے)
رَبِّنَآ (رَبِّ۔ نَا) رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)
اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)
ظٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ (ظالم)

فَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَلَاوَمُوْنَ ۝۳۰	پھر ان کے بعض بعض پر متوجہ ہوئے وہ آپس میں ملامت کرتے تھے۔

فَاَقْبَلَ (فَ۔ اَقْبَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، اَقْبَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَقْبَلَ يُقْبِلُ، مصدر اِقْبَالٌ، رخ کرنا، متوجہ ہونا، وہ متوجہ ہوا (پھر وہ متوجہ ہوا)
بَعْضُهُمْ (بَعْضُ۔ هُمْ) بَعْضُ، مضاف، بعض، کچھ، کل کے کچھ جز کو بعض کہتے ہیں، هُمْ، مضاف الیہ،

ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے بعض)

عَلٰی بَعْضٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، بَعْضٍ، مجرور، بعض (بعض پر)

یَّتَلَاوَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَاوَمَ یَتَلَاوَمُ، مصدر تَلَاوُمٌ، آپس میں ملامت کرنا (وہ آپس میں ملامت کرتے تھے)

قَالُوْا یٰوَیْلَنَآ اِنَّا كُنَّا طٰغِیْنَ ۝	انہوں نے کہا ہائے ہماری ہلاکت! یقیناً ہم ہی حد سے بڑھنے والے تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

یٰوَیْلَنَآ (یَا۔ وَیْلَ۔ نَا) یَا، حرف ندا، اے، ہائے، وَیْلَنَا، منادیٰ، وَیْلَ، مضاف، ہلاکت، موت، بد بختی، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہائے ہماری ہلاکت)

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)

طٰغِیْنَ۔ طُغْیَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سرکشی کرنے والے، حد سے بڑھنے والے)

عَسٰی رَبُّنَآ اَنْ یُّبْدِلَنَا خَیْرًا مِّنْهَآ اِنَّآ اِلٰی رَبِّنَا رٰغِبُوْنَ ۝	امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں اس (باغ) سے بہتر بدلہ میں دے گا بے شک ہم اپنے رب کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔

عَسٰی، فعل جامد ہے، اس کی گردان نہیں آتی بلکہ صرف فعل ماضی مستعمل ہے (توقع ہے، امید ہے)

رَبُّنَآ (رَبُّ۔ نَا) رَبُّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا رب)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یُّبْدِلَنَا (یُبْدِلَ۔ نَا) یُبْدِلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَبْدَلَ یُبْدِلُ، مصدر اِبْدَالٌ، بدلہ میں دینا، وہ بدلہ میں دے گا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ ہمیں بدلہ میں دے گا)

خَیْرًا (بہتر، اچھا) مِّنْهَآ (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْجَنَّةِ، ہے (اس سے) اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم،

(بے شک ہم) اِلٰی رَبِّنَا (اِلٰی۔رَبِّ۔نَا) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کی طرف سے)

رٰغِبُوْنَ۔ رَغْبَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (رغبت کرنے والے) واحد، رَاغِبٌ،

كَذٰلِكَ الْعَذَابُ ؕ	عذاب اسی طرح (ہوتا) ہے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسا، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

الْعَذَابُ (عذاب)

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَكْبَرُ ۘ	اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ بڑا ہے۔

وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ (وَ۔لَ۔عَذَابُ۔اَلْاٰخِرَةِ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، یقیناً، عَذَابُ، مضاف، عذاب، اَلْاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (اور یقیناً آخرت کا عذاب)

اَكْبَرُ۔ كِبَرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑا)

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ؑ۳۳	کاش وہ جانتے ہوتے۔

لَوْ، حرف تمنائی (کاش) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ ہوتے) يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے)

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۳۴	بلاشبہ پرہیزگاروں کیلئے ان کے رب کے پاس نعمت کے باغات ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، تقوٰی اختیار کرنے والے، متقیوں، پرہیزگاروں (پرہیزگاروں کیلئے)

عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔رَبِّ۔هِمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کے پاس)

جَنّٰتِ النَّعِیْمِ ۔ جَنّٰتِ، مضاف، باغات، واحد، جَنَّةٍ، اَلنَّعِیْمِ، مضاف الیہ، اسم معرفہ، نعمت، راحت، عیش (نعمت کے باغات)

اَفَنَجْعَلُ الْمُسْلِمِیْنَ كَالْمُجْرِمِیْنَ ﴿۳۵﴾	تو کیا ہم فرمانبرداروں کو مجرموں کی طرح (محروم) کردیں گے ؟

اَفَنَجْعَلُ (اَ ۔ فَ ۔ نَجْعَلُ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، نَجْعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کردینا، ہم کردیں گے (تو کیا ہم کردیں گے)

اَلْمُسْلِمِیْنَ ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اسلام لانے والے، مسلمانوں، فرمانبرداروں) واحد، اَلْمُسْلِمُ ۔ كَالْمُجْرِمِیْنَ (كَ ۔ اَلْمُجْرِمِیْنَ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، اَلْمُجْرِمِیْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں کی طرح)

مَا لَكُمْ ۫ كَیْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿۳۶﴾	تم کو کیا ہے ۔ تم کیسے فیصلے کرتے ہو ؟

مَا لَكُمْ (مَا ۔ لَ ۔ كُمْ) مَا، استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو کیا ہے) كَیْفَ، استفہامیہ (کیسے) تَحْكُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَكَمَ یَحْكُمُ، مصدر حُكْمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (تم فیصلے کرتے ہو)

اَمْ لَكُمْ كِتٰبٌ فِیْهِ تَدْرُسُوْنَ ﴿۳۷﴾	کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے کہ اس میں تم پڑھتے ہو

اَمْ، حرف عطف، استفہامیہ (کیا) لَكُمْ (لَ ۔ كُمْ) لَ، حرف جار بمعنی، عِنْدَ، پاس، كُمْ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس) كِتٰبٌ، اسم نکرہ (کوئی کتاب)

فِیْهِ (فِیْ ۔ هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

تَدْرُسُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَرَسَ یَدْرُسُ، مصدر دَرْسٌ، پڑھنا (تم پڑھتے ہو)

اِنَّ لَكُمْ فِیْهِ لَمَا تَخَیَّرُوْنَ ﴿۳۸﴾	کہ بے شک تمہارے لیے اس میں ہے یقیناً جو تم پسند کرتے ہو ۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) فِیۡهِ (فِیۡ۔ هِ) فِیۡ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، کِتٰبٌ، ہے (اس میں) لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَا، موصولہ، جو (یقیناً جو)

تَخَیَّرُوۡنَ، اصل میں، تَتَخَیَّرُوۡنَ، تھا، ایک تا، ساقط ہو گئی ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَخَیَّرَ یَتَخَیَّرُ مصدر تَخَیُّرٌ، پسند کرنا (تم پسند کرتے ہو)

اَمۡ لَکُمۡ اَیۡمَانٌ عَلَیۡنَا بَالِغَةٌ اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ ۙ اِنَّ لَکُمۡ لَمَا تَحۡکُمُوۡنَ ۚ﴿۳۹﴾	یا تمہارے پاس ہمارے ذمے قسمیں ہیں جو کہ قیامت کے دن تک پہنچنے والی ہیں کہ بے شک تمہارے لیے یقیناً (وہی) ہو گا جو تم فیصلہ کرو گے۔

اَمۡ، حرف عطف (یا) لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار بمعنی، عِنۡدَ، پاس، کُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پاس) اَیۡمَانٌ (قسمیں) واحد، یَمِیۡنٌ،

عَلَیۡنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ذمے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے ذمے)

بَالِغَةٌ۔ بُلُوۡغٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، پہنچنے والی، تاکید میں انتہا کو پہنچی ہوئی،

اِلٰی یَوۡمِ الۡقِیٰمَةِ (اِلٰی۔ یَوۡمِ۔ اَلۡقِیٰمَةِ) اِلٰی، حرف جار، تک، یَوۡمِ، مجرور، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن تک) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لیے، کُمۡ، مجرور ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)

لَمَا (لَ۔ مَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَا، موصولہ، جو (یقیناً جو) تَحۡکُمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَکَمَ یَحۡکُمُ، مصدر حُکۡمًا، حکم کرنا، فیصلہ کرنا (تم فیصلہ کرو گے)

سَلۡهُمۡ اَیُّهُمۡ بِذٰلِكَ زَعِیۡمٌ ۚۛ﴿۴۰﴾	آپ ان سے پوچھیں ان میں سے کون اس کا ضامن ہے۔

سَلۡهُمۡ (سَلۡ۔ هُمۡ) سَلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسۡئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، آپ پوچھیں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (آپ ان سے پوچھیں)

اَيُّهُمْ (اَیُّ۔هُمْ) اَیُّ، مضاف، کلمہ استفہام، کون، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے کون) بِذٰلِكَ (بِ۔ذٰلِكَ) بِ، حرف جار، کا، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس (اس کا) زَعِيْمٌ۔زَعَامَةٌ، مصدر سے بمعنی فاعل ضامن بننا، کفیل ہونا (ضامن، ذمہ دار)

اَمْ لَهُمْ شُرَكَآءُ	یا ان کے کوئی شریک ہیں۔

اَمْ، حرف عطف (یا) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے) شُرَكَآءُ۔شِرْكَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ساجھی، معبودان باطل، مشرکوں کے گھڑے ہوئے معبود، واحد، شَرِيْكٌ (شریک)

فَلْيَاْتُوْا بِشُرَكَآئِهِمْ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ۝	تو چاہیے کہ وہ اپنے شریکوں کو لے آئیں اگر وہ سچے ہیں۔

فَلْيَاْتُوْا (فَ۔لْ۔يَاْتُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر مجزوم، چاہیے کہ، يَاْتُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَاْتِیْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، صلہ میں لفظ، باء، سے شروع ہو رہا ہے، معنی لانا ہوگا، وہ لے آئیں (تو چاہیے کہ وہ لے آئیں) بِشُرَكَآئِهِمْ (بِ۔شُرَكَآءِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کو، شُرَكَآءِ، مجرور، مضاف، شریکوں، واحد، شَرِيْكٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے شریکوں کو) اِنْ، شرطیہ (اگر) كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہیں)

صٰدِقِيْنَ۔صِدْقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ وَّ يُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ۝	جس دن پنڈلی سے پردہ ہٹادیا جائے گا اور وہ سجدے کی طرف بلائے جائیں گے تو وہ (سجدہ) نہیں کر سکیں گے

يَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) يُكْشَفُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب كَشَفَ يَكْشِفُ، مصدر كَشْفًا، دور کرنا، کھول دینا، پردہ ہٹانا (وہ پردہ ہٹادیا جائے گا)

عَنْ سَاقٍ۔عَنْ، حرف جار، سے، سَاقٍ، مجرور، پنڈلی (پنڈلی سے) وَّ، حرف عطف (اور)

یُدْعَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (وہ بلائے جائیں گے) اِلَى السُّجُوْدِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف،اَلسُّجُوْدِ، مجرور،اسم مصدر، سجدے (سجدے کی طرف) فَلَا یَسْتَطِیْعُوْنَ (فَ۔لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو،لَا یَسْتَطِیْعُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِسْتَطَاعَ یَسْتَطِیْعُ، مصدر اِسْتِطَاعَةٌ، طاقت رکھنا، کر سکنا، وہ نہیں کر سکیں گے (تو وہ نہیں کر سکیں گے)

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	ان کی نگاہیں نیچی ہوں گی ذلت ان پر چھارہی ہو گی۔

خَاشِعَةً۔ خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (نیچی ہوں گی)

اَبْصَارُهُمْ (اَبْصَارُ۔هُمْ) اَبْصَارُ، مضاف، نگاہیں، آنکھیں، واحد، بَصَرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان کی (ان کی نگاہیں) تَرْهَقُهُمْ (تَرْهَقُ۔هُمْ) تَرْهَقُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَهِقَ یَرْهَقُ، مصدر رَهْقًا، قابو پانا، چھانا، وہ چھارہی ہو گی،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (وہ ان پر چھارہی ہو گی)

ذِلَّةٌ، مصدر (ذلت، خواری)

وَقَدْ كَانُوْا یُدْعَوْنَ اِلَى السُّجُوْدِ وَهُمْ سٰلِمُوْنَ ﴿۴۳﴾	حالانکہ یقیناً (دُنیا میں) وہ سجدے کی طرف بلائے جاتے تھے جبکہ وہ صحیح سالم تھے (وہ سجدہ نہ کرتے تھے)

وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

یُدْعَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا (وہ بلائے جاتے)

اِلَى السُّجُوْدِ۔اِلٰی، حرف جار، کی طرف،اَلسُّجُوْدِ، مجرور، سجدے (سجدے کی طرف)

وَ، حالیہ (جبکہ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

سٰلِمُوْنَ۔سَلَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صحیح سالم، تندرست) واحد، سَالِمٌ،

فَذَرْنِیْ وَمَنْ یُّكَذِّبُ بِهٰذَا الْحَدِیْثِ ؕ	پس آپ چھوڑ دیں مجھے اور اس کو جو اس بات (قرآن)

	کو جھٹلاتا ہے۔

فَذَرْنِيْ (فَ۔ذَرْ۔نِ۔یْ) فَ، حرف عطف، پس، ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا چھوڑ دینا، آپ چھوڑ دیں، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (پس آپ چھوڑ دیں مجھے)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (اس کو جو)

يُّكَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَذَّبَ يُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِيْبٌ، جھٹلانا (وہ جھٹلاتا ہے)

بِهٰذَا الْحَدِيْثِ (بِ۔هٰذَا۔اَلْحَدِيْثِ) بِ، حرف جار، کو، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ، اس، اَلْحَدِيْثِ، مشار الیہ، بات (قرآن) (اس بات (قرآن) کو)

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۴﴾	عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) لے جائیں گے جہاں سے (کہ) وہ نہیں جانیں گے

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ (سَ۔نَسْتَدْرِجُ۔هُمْ) سَ، حرف استقبال، مضارع کے معنی کو مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، عنقریب، نَسْتَدْرِجُ، فعل مضارع جمع متکلم اِسْتَدْرَجَ يَسْتَدْرِجُ، مصدر اِسْتِدْرَاجٌ، آہستہ آہستہ لے جانا، آہستہ آہستہ پکڑنا، ہم آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) لے جائیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، (عنقریب ہم انہیں آہستہ آہستہ (تباہی کی طرف) لے جائیں گے)

مِّنْ حَيْثُ۔ مِنْ، حرف جار، سے، حَيْثُ، مجرور، ظرف مکان، جہاں، جگہ (جہاں سے)

لَا يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم ہونا (وہ نہیں جانیں گے)

وَاُمْلِيْ لَهُمْ ؕ	اور میں ان کو مہلت دوں گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اُمْلِيْ، فعل مضارع واحد متکلم اَمْلٰى يُمْلِيْ، مصدر اِمْلَاءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (میں مہلت دوں گا) لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

اِنَّ كَيْدِيْ مَتِيْنٌ ﴿۴۵﴾	یقیناً میری تدبیر بہت مضبوط ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

کَیْدِیْ (کَیْدِ۔ یْ) کَیْدِ، مضاف، چال، تدبیر، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری تدبیر)

مَتِیْنٌ۔ مَتَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت مضبوط، بہت سخت)

اَمْ تَسْـَٔلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ۟ؕ	یا آپ ان سے (تبلیغ کا) کوئی معاوضہ طلب کرتے ہیں تو وہ تاوان کے بوجھ سے دبے ہوئے ہیں۔

اَمْ، حرف عطف (یا) تَسْـَٔلُهُمْ (تَسْـَٔلُ۔ هُمْ) تَسْـَٔلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا، طلب کرنا، آپ طلب کرتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (آپ ان سے طلب کرتے ہیں) اَجْرًا (کوئی اجر، بدلہ، اجرت، معاوضہ)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

مِّنْ مَّغْرَمٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، مَغْرَمٍ، مجرور، اسم مصدر، تاوان (تاوان سے)

مُّثْقَلُوْنَ۔ اِثْقَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (بوجھل، لدے ہوئے، بوجھل کیے ہوئے، بوجھ سے دبے ہوئے) واحد، مُثْقَلٌ،

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَیْبُ فَهُمْ یَكْتُبُوْنَ ۟	یا ان کے پاس (علم) غیب ہے تو وہ لکھ لیتے ہیں۔

اَمْ، حرف عطف (یا) عِنْدَهُمُ (عِنْدَ۔ هُمْ) عِنْدَ، مضاف، پاس، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے پاس) الْغَیْبُ، مصدر (غیب)

فَهُمْ (فَ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)

یَكْتُبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَبَ یَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا (وہ لکھ لیتے ہیں)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تَكُنْ كَصَاحِبِ الْحُوْتِ ۘ	پس آپ اپنے رب کے حکم کیلئے صبر کیجئے اور آپ مچھلی والے (حضرت یونسؑ) کی طرح نہ ہوں۔

وقف لازم

فَاصْبِرْ (فَ۔ اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا

صبر کرنا، آپ صبر کیجئے (پس آپ صبر کیجئے)

لِحُكْمِ (لِ۔ حُكْمِ) لِ، حرف جار، کیلئے، حُكْمِ، مجرور، حکم (حکم کیلئے)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُنْ، فعل ناقص نہی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (آپ نہ ہوں)

كَصَاحِبِ الْحُوْتِ (كَ۔ صَاحِبِ۔ اَلْحُوْتِ) كَ، حرف تشبیہ و حرف جار، مانند، طرح، صَاحِبِ، مجرور، مضاف، والے، جمع، اَصْحَابٌ، اَلْحُوْتِ، مضاف الیہ، مچھلی (مچھلی والے کی طرح)

اِذْ نَادٰى وَهُوَ مَكْظُوْمٌ ﴿۴۸﴾	جب اس نے (اللہ کو) پکارا اس حال میں کہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

اِذْ، ظرف زمان، ماضی کے واقعہ سے پہلے آتا ہے (جب)

نَادٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَادٰى يُنَادِيْ، مصدر نِدَآءٌ وَّ مُنَادَاةٌ، پکارنا، آواز دینا (اس نے پکارا)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)

مَكْظُوْمٌ۔ كَظْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (غم سے بھرا ہوا)

لَوْ لَآ اَنْ تَدٰرَكَهٗ نِعْمَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ لَنُبِذَ بِالْعَرَآءِ وَهُوَ مَذْمُوْمٌ ﴿۴۹﴾	اگر یہ کہ اس کے رب کی طرف سے نعمت نے اسے سنبھالا نہ ہوتا یقیناً وہ چٹیل میدان میں اس حال میں پھینک دیا جاتا کہ وہ مذمت کیا ہوا ہوتا۔

لَوْ لَآ، امتناعیہ، لَوْ، حرف شرط، اگر، لَا، نافیہ، نہ، سے مرکب (اگر نہ) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)

تَدٰرَكَهٗ (تَدٰرَكَ۔ هٗ) تَدٰرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَدَارَكَ يَتَدَارَكُ، مصدر تَدَارُكٌ، پالینا، سنبھالنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، سنبھالا ہوتا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، صَاحِبِ الْحُوْتِ، ہے، (سنبھالا ہوتا اسے) نِعْمَةٌ (نعمت) فاعل ہے، اور، نِعْمَةٌ، مؤنث ہے اور، تَدَارَكَ، مذکر ہے، مگر فعل اور فاعل میں، هٗ، ضمیر کی وجہ سے فصل ہو گیا ہے، اس لیے فعل کو مذکر لایا گیا ہے۔

مِّنْ رَّبِّهٖ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،

ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب کی طرف سے)

لَنُبِذَ (لَ۔ نُبِذَ) لَ، لام تاکید، یقیناً، نُبِذَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَبَذَ یَنْبِذُ، مصدر نَبْذًا، چھوڑ دینا، پھینک دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پھینک دیا جاتا (یقیناً وہ پھینک دیا جاتا)

بِالْعَرَآءِ (بِ۔ اَلْعَرَآءِ) بِ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، اَلْعَرَآءِ، مجرور، چٹیل میدان، جس میں نہ گھاس ہو نہ درخت اور نہ عمارت، ہموار میدان جس میں کوئی اوٹ نہ ہو (چٹیل میدان میں)

وَ، حالیہ (اس حال میں کہ) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) ضمیر کا مرجع، صَاحِبِ الْحُوْتِ، ہے۔

مَذْمُوْمٌ۔ ذَمٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مذمت کیا ہوا)

فَاجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَجَعَلَهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۵۰﴾	پھر اس کے رب نے اسے چن لیا پس اسے نیکو کاروں میں (شامل) کر دیا۔

فَاجْتَبٰهُ (فَ۔ اِجْتَبٰی۔ ہُ) فَ، حرف عطف، پھر، اِجْتَبٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ، مصدر اِجْتِبَآءٌ، چن لینا، اس نے چن لیا، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، صَاحِبِ الْحُوْتِ، ہے (پھر اس نے اسے چن لیا) رَبُّهٗ (رَبُّ۔ ہٗ) رَبُّ، مضاف، رب، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے رب) فَجَعَلَهٗ (فَ۔ جَعَلَ۔ ہٗ) فَ، حرف عطف، پس، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا، اس نے کر دیا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس اس نے اسے کر دیا) مِنَ الصّٰلِحِیْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِیْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نیکوں کاروں میں (نیکوں کاروں میں سے)

وَاِنْ یَّكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ﴿۵۱﴾	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا یقیناً قریب ہیں کہ وہ اپنی (بری) نظروں سے ضرور آپ کو پھسلا دیں جب وہ ذکر (قرآن) کو سنتے ہیں اور وہ کہتے ہیں بے شک وہ یقیناً دیوانہ ہے۔

وقف لازم

وَ، حرف عطف (اور) اِنْ، مخففہ، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے، لیکن بعد والے اسم کو منصوب نہیں کرتا، البتہ، اِنَّ، کی طرح تاکید اور یقین کے معنی دیتا ہے (یقیناً)

یَّکَادُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَادَ یَکَادُ، مصدر کَوْدًا، قریب ہونا (وہ قریب ہے)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

کَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکْفُرُ، مصدر کُفْرًا، کفر کرنا (انہوں نے کفر کیا)

لَیُزْلِقُوْنَکَ (لَ۔یُزْلِقُوْنَ۔کَ) لَ، لام تاکید، ضرور، یُزْلِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَزْلَقَ یُزْلِقُ مصدر اِزْلَاقٌ، پھسلا دینا، گرا دینا، وہ پھسلا دیں، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (وہ ضرور آپ کو پھسلا دیں) بِاَبْصَارِھِمْ (بِ۔اَبْصَارِ۔ھِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَبْصَارِ، مجرور، مضاف، آنکھوں، نظروں، نگاہوں، واحد، بَصَرٌ، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نظروں سے)

لَمَّا، حرف شرط (جب)

سَمِعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعًا، سننا (وہ سنتے ہیں)

الذِّکْرَ، مصدر (ذکر، نصیحت، پند) وَ، حرف عطف (اور)

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَمَجْنُوْنٌ (لَ۔مَجْنُوْنٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، مَجْنُوْنٌ۔جُنُوْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، دیوانہ (یقیناً دیوانہ)

وَمَا هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۵۲	حالانکہ نہیں ہے وہ (قرآن) مگر ایک نصیحت تمام جہانوں کیلئے۔

ع ۲ / ۱۹ / ۴

وَ، حالیہ (حالانکہ) مَا، نافیہ (نہیں) ھُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر)

ذِکْرٌ، مصدر (نصیحت، ذکر، پند) لِّلْعٰلَمِیْنَ (لِ۔اَلْعٰلَمِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْعٰلَمِیْنَ، مجرور، تمام جہانوں، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کیلئے)

رُکُوْعَاتُھَا: ۲	سُوْرَۃُ الْحَآقَّۃِ مَکِّیَّۃٌ	اٰیَاتُھَا: ۵۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَآقَّۃُ ۙ مَا الْحَآقَّۃُ ۚ	ہو کر رہنے والی۔ کیا ہے (وہ) ہو کر رہنے والی؟

اَلْحَآقَّۃُ۔ حَقٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، حق ہونے والی بات، ثابت ہونے والی، یہاں روز قیامت مراد ہے جس کا قائم ہونا مسلمہ ہے (ہو کر رہنے والی) **مَا**، استفہامیہ (کیا)

اَلْحَآقَّۃُ۔ حَقٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ہو کر رہنے والی، ثابت ہونے والی، واقع ہونے والی، مراد روز قیامت ہے (ہو کر رہنے والی)

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَآقَّۃُ ؕ	اور آپ کو کس (چیز) نے خبر دار کیا کہ ہو کر رہنے والی کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) **مَآ**، استفہامیہ (کس (چیز))

اَدْرٰىكَ(اَدْرٰی۔ کَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی یُدْرِیْ، مصدر اِدْرَآءٌ، واقع کرنا، خبر دار کرنا، معلوم کرنا، خبر دار کیا، کَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو خبر دار کیا) **مَا**، استفہامیہ (کیا ہے)

اَلْحَآقَّۃُ۔ حَقٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، ہو کر رہنے والی، مراد قیامت ہے (ہو کر رہنے والی)

کَذَّبَتْ ثَمُوْدُ وَعَادٌۢ بِالْقَارِعَۃِ ○	ثمود اور عاد نے کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو جھٹلا دیا۔

کَذَّبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلا دیا)

ثَمُوْدُ، حضرت صالح کی قوم (ثمود) **وَ**، حرف عطف (اور) **عَادٌ**، حضرت ہود کی قوم (عاد)

بِالْقَارِعَۃِ(بِ۔ اَلْقَارِعَۃِ) بِ، حرف جار، کو، اَلْقَارِعَۃِ، مجرور، قَرْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، کھٹکھٹانے والی، مراد قیامت (کھٹکھٹانے والی (قیامت) کو)

فَاَمَّا ثَمُوْدُ فَاُھْلِکُوْا بِالطَّاغِیَۃِ ○	پس رہے ثمود تو وہ حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے ہلاک

	کیے گئے۔

فَاَمَّا (فَ۔اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف تفضیل و شرط، رہے، بہر حال (پس رہے)

ثَمُوْدُ، حضرت صالح کی قوم (ثمود)

فَاُهْلِكُوْا (فَ۔اُهْلِكُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُهْلِكُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، وہ ہلاک کیے گئے (تو وہ ہلاک کیے گئے)

بِالطَّاغِيَةِ (بِ۔اَلطَّاغِيَةِ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَلطَّاغِيَةِ، مجرور، مصدر ہے، نافرمانی میں حد سے بڑھ جانا، اس صورت میں با، سببیہ ہوگا، اور ترجمہ نافرمانی میں حد سے بڑھ جانے کی وجہ سے، صفت کے معنی میں، طُغْيَانٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، حد سے بڑھ جانے والی (حد سے بڑھی ہوئی (آواز) سے)

وَ اَمَّا عَادٌ فَاُهْلِكُوْا بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ عَاتِيَةٍ ۙ﴿۶﴾	اور رہے عاد تو وہ سخت ٹھنڈی بہت تیز آندھی سے ہلاک کیے گئے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف تفضیل و شرط (رہے، بہر حال)

عَادٌ، حضرت ہود علیہ السلام اس قوم کی طرف مبعوث کیے گئے تھے (عاد)

فَاُهْلِكُوْا (فَ۔اُهْلِكُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اُهْلِكُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَهْلَكَ يُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، وہ ہلاک کیے گئے (تو وہ ہلاک کیے گئے)

بِرِيْحٍ صَرْصَرٍ (بِ۔رِيْحٍ۔ صَرْصَرٍ) بِ، حرف جار، سے، رِيْحٍ، مجرور، موصوف، آندھی، جمع، رِيْحٌ، ہے قرآن مجید میں جہاں، رِيْحٌ، کا لفظ استعمال ہوا ہے اس سے مراد، رحمت کی ہوائیں، ہیں، جہاں، رِيْحٌ، کا لفظ استعمال ہوا ہے اس سے مراد، عذاب، کے معنی ہیں، صَرْصَرٍ، صفت، صَرٌّ، مصدر سے اسم سخت ٹھنڈی (سخت ٹھنڈی آندھی سے)

عَاتِيَةٍ۔عُتُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، صَرْصَرٍ، کی صفت (بہت تیز، سرکش)

سَخَّرَهَا عَلَيْهِمْ سَبْعَ لَيَالٍ وَّ ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ ۙ حُسُوْمًا ۙ فَتَرَى الْقَوْمَ فِيْهَا صَرْعٰى ۙ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ ۚ﴿۷﴾	اس (اللہ) نے اس (آندھی) کو ان پر لگاتار سات راتیں اور آٹھ دن مسلط کر دیا پس تو اس قوم کو اس (عرصہ) میں زمین پر پڑے ہوئے (مرے) دیکھتا گویا کہ وہ گری ہوئی کھجوروں کے (کھوکھلے) تنے ہوں۔

سَخَّرَهَا۔ سَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَخَّرَ یُسَخِّرُ، مصدر تَسْخِیْرٌ، کام میں لگانا، مسلط کرنا، اس نے مسلط کر دیا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کو، ضمیر کا مرجع، رِیْح، ہے (اس نے اس کو مسلط کر دیا) عَلَيْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)

سَبْعَ لَيَالٍ۔ سَبْعَ، مضاف، سات، لَيَالٍ، مضاف الیہ، راتیں، واحد، لَيْلٌ (سات راتیں)

وَّ، حرف عطف (اور) ثَمٰنِيَةَ اَيَّامٍ۔ ثَمٰنِيَةَ، مضاف، آٹھ، اَيَّامٍ، مضاف الیہ، دنوں، واحد، يَوْمٌ (آٹھ دن)

حُسُوْمًا، مصدر، جڑ سے کاٹ دینا، پایہ، حَسْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر جڑ کاٹ دینے والے، لگاتار، مسلسل، پیہم) فَتَرٰی (فَ۔ تَرٰی) فَ، حرف عطف، پس، تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، مخاطب عام ہے، تو دیکھتا (پس تو دیکھتا) الْقَوْمَ ((اس) قوم کو)

فِيْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس میں)

صَرْعٰی۔ صَرْعٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، گرے ہوئے، زمین پر پڑے ہوئے، واحد، صَرِيْعٌ،

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ۔ هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، ناصبہ، گویا کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا کہ وہ)

اَعْجَازُ نَخْلٍ خَاوِيَةٍ۔ اَعْجَازُ، مضاف، تنے، جڑیں، واحد، عَجْزٌ، نَخْلٍ، مضاف الیہ، موصوف، کھجوروں کے، خَاوِيَةٍ، صفت، خَوَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، گری ہوئی، کھوکھلی (گری ہوئی کھجوروں کے تنے)

فَهَلْ تَرٰی لَهُمْ مِّنْ بَاقِيَةٍ ﴿۸﴾	تو کیا تو ان کا کوئی باقی رہنے والا دیکھتا ہے؟

فَهَلْ (فَ۔ هَلْ) فَ، حرف عطف، تو، هَلْ، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

تَرٰی، فعل مضارع واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا (تو دیکھتا ہے)

لَھُمْ (لَ۔ھُمْ) لَ، حرف جار، کا، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کا)

مِّنْ بَاقِیَۃٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَاقِیَۃٍ، مجرور، بَقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، باقی رہنے والی، جمع، بَاقِیَاتٌ،

وَجَآءَ فِرْعَوْنُ وَمَنْ قَبْلَہٗ وَالْمُؤْتَفِکٰتُ بِالْخَاطِئَۃِ ۟	اور فرعون اور وہ جو اس سے پہلے تھے اور الٹ جانے والی بستیوں (کے لوگ) گناہ کے ساتھ آئے۔

وَ، حرف عطف (اور) جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیْءُ، مصدر مَجِیْءٌ، آنا (وہ آیا)

فِرْعَوْنُ (فرعون) وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (وہ جو)

قَبْلَہٗ (قَبْلَ۔ہٗ) قَبْلَ، مضاف، قبل، پہلے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے پہلے)

وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُؤْتَفِکٰتُ۔اِیْتِفَاکٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث، الٹ جانے والی بستیاں، واحد، اَلْمُؤْتَفِکَۃُ، بِالْخَاطِئَۃِ (بِ۔اَلْخَاطِئَۃِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْخَاطِئَۃِ، مجرور، مصدر، گناہ، (گناہ کے ساتھ)

فَعَصَوْا رَسُوْلَ رَبِّھِمْ فَاَخَذَھُمْ اَخْذَۃً رَّابِیَۃً ۝	پس انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اس نے انہیں سخت گرفت میں پکڑا۔

فَعَصَوْا (فَ۔عَصَوْا) فَ، حرف عطف، پس، عَصَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا، انہوں نے نافرمانی کی (پس انہوں نے نافرمانی کی) رَسُوْلَ (رسول)

رَبِّھِمْ (رَبِّ۔ھِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب)

فَاَخَذَھُمْ (فَ۔اَخَذَ۔ھُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذٌ، پکڑنا، اس نے پکڑا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے انہیں پکڑا)

اَخْذَۃً رَّابِیَۃً۔ اَخْذَۃً، موصوف، اسم، گرفت، رَابِیَۃً، صفت، رُبُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل

واحد مؤنث، سخت، زائد (سخت گرفت)

اِنَّا لَمَّا طَغَا الْمَآءُ حَمَلْنٰكُمْ فِی الْجَارِیَةِ ۝۱۱	بے شک جب پانی طغیانی میں آ گیا ہم نے تمہیں کشتی میں سوار کیا۔

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

لَمَّا، ظرف زمان، بمعنی، حِیْنَ (جب) طَغَا الْمَآءُ۔ طَغَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَغَا یَطْغُوْا، مصدر طُغْوًا اَوْ طُغْوَانًا، طغیانی میں آنا، طغیانی میں آ گیا، اَلْمَآءُ، فاعل، پانی (پانی طغیانی میں آ گیا)

حَمَلْنٰكُمْ (حَمَلْنَا۔كُمْ) حَمَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، سوار کرنا، ہم نے سوار کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں سوار کیا)

فِی الْجَارِیَةِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْجَارِیَةِ، مجرور، جَرْیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، پانی پر چلنے والی (کشتی)

لِنَجْعَلَهَا لَكُمْ تَذْكِرَةً وَّ تَعِیَهَآ اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ ۝۱۲	تاکہ ہم اسے تمہارے لیے ایک نصیحت بنادیں اور یاد رکھنے والا کان اسے یاد رکھے۔

لِنَجْعَلَهَا (لِ۔نَجْعَلَ۔هَا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نَجْعَلَ، فعل مضارع جمع متکلم منصوب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا، ہم بنادیں، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب اسے، ضمیر کا مرجع اَلْجَارِیَةِ ہے (تاکہ ہم اسے بنادیں) لَكُمْ (لَ۔كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے) تَذْكِرَةً، مصدر ہے (یاددہانی، نصیحت، یاد کرنے کی چیز، عبرت) وَّ، حرف عطف (اور)

تَعِیَهَآ (تَعِیَ۔هَا) تَعِیَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب وَعٰی یَعِیْ، مصدر وَعْیًا، یاد رکھنا، حافظے میں رکھنا، وہ یاد رکھے، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْجَارِیَةِ، ہے (وہ اسے یاد رکھے)

اُذُنٌ وَّاعِیَةٌ۔ اُذُنٌ، موصوف، کان، وَاعِیَةٌ، صفت، وَعْیًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، یاد رکھنے والا (یاد رکھنے والا کان)

فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ نَفْخَۃٌ وَّاحِدَۃٌ ۙ﴿۱۳﴾	پھر جب صور میں پھونکا جائے گا ایک بار پھونکنا۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)
نُفِخَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَفَخَ یَنْفُخُ مصدر نَفْخًا، پھونکنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھونکا جائے گا) فِی الصُّوْرِ (فِیْ۔اَلصُّوْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلصُّوْرِ، مجرور، صور (صور میں)
نَفْخَۃٌ وَّاحِدَۃٌ۔نَفْخَۃٌ، موصوف، اسم مصدر بمعنی، مرہ، پھونکنا، وَاحِدَۃٌ، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک بار (ایک بار پھونکنا)

وَّحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّۃً وَّاحِدَۃً ۙ﴿۱۴﴾	اور زمین اور پہاڑوں کو اٹھایا جائے گا پھر وہ دونوں ایک چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) حُمِلَتِ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلًا، اٹھانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اٹھائی جائے گی) الْاَرْضُ (زمین) وَ، حرف عطف (اور)
الْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، جَبَلٌ، فَدُكَّتَا (فَ۔دُكَّتَا) فَ، حرف عطف، پھر، دُكَّتَا، فعل ماضی مجہول تثنیہ مؤنث غائب دَكَّ یَدُكُّ، مصدر دَكًّا، پیسنا، توڑنا، ریزہ ریزہ کر دینا، ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے (پھر وہ دونوں ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے) دَكَّۃً وَّاحِدَۃً۔دَكَّۃً، موصوف، اسم، چوٹ، ضرب، وَاحِدَۃً، صفت، اسم فاعل واحد مؤنث ایک (ایک ہی چوٹ میں)

فَیَوْمَئِذٍ وَّقَعَتِ الْوَاقِعَۃُ ۙ﴿۱۵﴾	تو اس دن واقع ہونے والی (قیامت) واقع ہو جائے گی۔

فَیَوْمَئِذٍ (فَ۔یَوْمَ۔اِذٍ) فَ، حرف عطف، تو، یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (تو اس دن)
وَّقَعَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب وَقَعَ یَقَعُ، مصدر وُقُوْعٌ، واقع ہونا، یقینی ہونا، بر پا ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ واقع ہو جائے گی)
الْوَاقِعَۃُ۔وُقُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (واقع ہونے والی) مراد قیامت،

وَانْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِیَ یَوْمَئِذٍ وَّاهِیَۃٌ ۙ﴿۱۶﴾	اور آسمان پھٹ جائے گا پس وہ اس دن کمزور ہو گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنْشَقَّتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِنْشَقَّ یَنْشَقُّ، مصدر اِنْشِقَاقٌ، پھٹنا، شق ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت اور، اَلسَّمَآءُ، عربی میں مؤنث سماعی ہے اور اردو میں مذکر ہے (وہ پھٹ جائے گا) السَّمَآءُ، فاعل (آسمان) فَھِیَ (فَ۔ ھِیَ) فَ، حرف عطف، پس، ھِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا **مرجع** اَلسَّمَآءُ، ہے (پس وہ (آسمان))

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

وَّاھِیَۃٌ۔ وَھْیٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کمزور، بوسیدہ)

وَّالْمَلَكُ عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا ؕ	اور فرشتے اس کے کناروں پر ہوں گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) الْمَلَكُ، سے مراد فرشتوں کی جنس ہے کوئی خاص فرشتہ نہیں ہے (فرشتے)

عَلٰٓى اَرْجَآئِهَا (عَلٰى۔ اَرْجَآءِ۔ هَا) عَلٰى، حرف جار، پر، اَرْجَآءِ، مجرور، مضاف، کناروں، واحد، رَجَآءٌ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءِ، ہے (اس کے کناروں پر)

وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمٰنِيَةٌ ؕ﴿۱۷﴾	اور آپ کے رب کا عرش اس دن آٹھ (فرشتے) اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) یَحْمِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَمَلَ یَحْمِلُ، مصدر حَمْلٌ، اٹھانا (وہ اٹھائے ہوئے ہوگا) عَرْشَ رَبِّكَ (عَرْشَ۔ رَبِّ۔ كَ) عَرْشَ، مضاف، عرش، تخت، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کا عرش)

فَوْقَهُمْ (فَوْقَ۔ هُمْ) فَوْقَ، مضاف، اوپر، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے اوپر)

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

ثَمٰنِيَةٌ، اسم عدد، آٹھ، یہاں آٹھ فرشتے مراد ہیں،

يَوْمَئِذٍ تُعْرَضُوْنَ لَا تَخْفٰى مِنْكُمْ خَافِيَةٌ ﴿۱۸﴾	اس دن تم (حساب کیلئے) پیش کیے جاؤ گے تمہاری کوئی چھپنے والی (بات) چھپی نہیں رہے گی۔

یَوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ ۔ اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
تُعۡرَضُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر عَرَضَ یَعۡرِضُ، مصدر عَرۡضًا، پیش کرنا، پیش ہونا (تم پیش کیے جاؤ گے) لَا تَخۡفٰی، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب خَفِیَ یَخۡفٰی، مصدر خِفَآءٌ، پوشیدہ رہنا، چھپا رہنا (وہ چھپی نہیں رہے گی) مِنۡکُمۡ (مِنۡ ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،
کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر (تمہاری)
خَافِیَۃٌ ۔ خِفَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کوئی چھپنے والی، پوشیدہ ہونے والی (بات))

فَاَمَّا مَنۡ اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ ۙ فَیَقُوۡلُ هَآؤُمُ اقۡرَءُوۡا کِتٰبِیَہۡ ﴿۱۹﴾	پس رہا وہ جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا لو تم میرا اعمال نامہ پڑھو۔

فَاَمَّا (فَ ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط و تفضیل، رہا، بہر حال (پس رہا)
مَنۡ، اسم موصول (وہ جسے) اُوۡتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (وہ دیا گیا)
کِتٰبَہٗ (کِتٰبَ ۔ ہٗ) کِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اعمال نامہ) بِیَمِیۡنِہٖ (بِ ۔ یَمِیۡنِ ۔ ہٖ) بِ، حرف جار بمعنی فِیۡ، میں، یَمِیۡنِ، مجرور، مضاف، دائیں ہاتھ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دائیں ہاتھ میں)
فَیَقُوۡلُ (فَ ۔ یَقُوۡلُ) فَ، حرف عطف، تو، یَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا کہنا، وہ کہے گا (تو وہ کہے گا) هَآؤُمُ، اسم فعل جمع مذکر حاضر بمعنی امر (لو)
اِقۡرَءُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَرَاَ یَقۡرَاُ، مصدر قِرَآءَۃٌ، پڑھنا (تم پڑھو)
کِتٰبِیَہۡ (کِتٰبِ ۔ یَ ۔ ہۡ) کِتٰبِ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، میری، ہۡ، علامت سکتہ (میرا اعمال نامہ)

اِنِّیۡ ظَنَنۡتُ اَنِّیۡ مُلٰقٍ حِسَابِیَہۡ ﴿۲۰﴾	بلا شبہ میں نے یقین کر لیا تھا کہ بے شک میں اپنے حساب سے ملنے والا ہوں۔

اِنِّیْ (اِنَّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یا، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلاشبہ میں)

ظَنَنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، سمجھنا، یقین کرنا، خیال کرنا (میں نے یقین کر لیا تھا)

اَنِّیْ (اَنِّ۔ یْ) اَنِّ، اصل میں، اَنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (کہ بے شک میں)

مُلٰقٍ، اصل میں، مُلَاقِیٌ، تھا، مُلَاقَاۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ملاقات کرنے والا، ملنے والا، پانے والا) حِسَابِیَہْ (حِسَابِ۔ یَ۔ ہْ) حِسَابِ، مضاف، حساب، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے، ہْ، علامت سکتہ (اپنے حساب سے)

فَهُوَ فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ ﴿۲۱﴾	تو وہ خوشی والی زندگی میں ہوگا۔

فَهُوَ (فَ۔ هُوَ) فَ، حرف عطف، تو، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (تو وہ)

فِیْ عِیْشَةٍ رَّاضِیَةٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، عِیْشَةٍ، مجرور، موصوف، عَاشَ یَعِیْشُ، کا مصدر، جینا، زندگی، رَاضِیَةٍ، صفت، رِضًی، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، خوشی والی، پسندیدہ، دل پسند، من بھاتی (خوشی والی زندگی میں)

فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ ﴿۲۲﴾	بلند و بالا جنت میں

فِیْ جَنَّةٍ عَالِیَةٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، جَنَّةٍ، مجرور، موصوف، جنت، باغ، عَالِیَةٍ، صفت، عُلُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، بلند و بالا (بلند و بالا جنت میں)

قُطُوْفُهَا دَانِیَةٌ ﴿۲۳﴾	اس (جنت) کے پھل قریب ہوں گے۔

قُطُوْفُهَا (قُطُوْفُ۔ هَا) قُطُوْفُ، مضاف، اسم جمع، پھلوں کے گچھے، وہ پھل جو درخت سے توڑے جائیں یعنی خود گرے ہوئے نہ ہوں، واحد، قِطْفٌ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٍ، ہے (اس کے پھل) دَانِیَةٌ۔ دُنُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (نزدیک، قریب، جھکنے والی، جھکی ہوئی)

كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓـًٔا بِمَآ اَسْلَفْتُمْ فِی الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ ﴿۲۴﴾	تم مزے سے کھاؤاور پیو ان (اعمال) کے بدلے میں جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں آگے بھیجے۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا (تم کھاؤ) وَ، حرف عطف (اور)

اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ يَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (تم پیو)

هَنِيْٓـًٔا۔ هَنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، خوش مزہ، پاکیزہ (مزہ سے)

بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے بدلے میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان کے بدلے میں جو)

اَسْلَفْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَسْلَفَ يُسْلِفُ، مصدر اِسْلَافٌ، آگے بھیجنا، پہلے کرنا (تم نے آگے بھیجے) فِی الْاَيَّامِ الْخَالِيَةِ (فِیْ۔ اَلْاَيَّامِ۔ اَلْخَالِيَةِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَيَّامِ، مجرور، موصوف، دنوں، واحد، يَوْمٌ، اَلْخَالِيَةِ، صفت، خُلُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، گزرنے والے، گزرے ہوئے، گزشتہ (گزرے ہوئے دنوں میں)

وَ اَمَّا مَنْ اُوْتِیَ كِتٰبَهٗ بِشِمَالِهٖ ۙ	اور رہا وہ جسے اس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفضیل (رہا) مَنْ، اسم موصول (وہ جسے)

اُوْتِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِیْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیا گیا)

كِتٰبَهٗ (كِتٰبَ۔ هٗ) كِتٰبَ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا اعمال نامہ) بِشِمَالِهٖ (بِ۔ شِمَالِ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنی فِیْ، میں، شِمَالِ، مجرور، مضاف، جانب شمال، بائیں طرف، يَمِيْنٌ، کا مد مقابل، بائیں ہاتھ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے بائیں ہاتھ میں)

فَيَقُوْلُ يٰلَيْتَنِیْ لَمْ اُوْتَ كِتٰبِيَهْ ﴿۲۵﴾	تو وہ کہے گا اے کاش مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا گیا ہوتا۔

فَيَقُوْلُ (فَ۔ يَقُوْلُ) فَ، حرف عطف، تو، يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا کہنا، وہ کہے گا (تو وہ کہے گا) يٰلَيْتَنِیْ (يَا۔ لَيْتَ۔ نِ۔ یْ) يَا، حرف ندا، اے، منادیٰ محذوف ہے، لَيْتَ، حرف مشبہ بالفعل، کلمہ تمنی، کاش، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (اے کاش مجھے)

لَمۡ اُوۡتَ، فعل مضارع مجہول منفی جحد بلم صیغہ واحد متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت (مجھے نہ دیا گیا ہوتا) کِتٰبِیَہۡ (کِتٰبِ۔ یَ۔ ہۡ) کِتٰبِ، مضاف، کتاب، اعمال نامہ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، میری، ہۡ، علامت سکتہ (میرا اعمال نامہ)

وَ لَمۡ اَدۡرِ مَا حِسَابِیَہۡ ﴿۲۶﴾	اور میں نہ جانتا میرا حساب کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمۡ اَدۡرِ، اصل میں، اَدۡرِیۡ، تھا، لَمۡ، کی وجہ سے، یۡ، ساقط ہو گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد متکلم دَرٰی یَدۡرِیۡ، مصدر دِرَایَةٌ، جاننا، ترجمہ بحوالہ قیامت (میں نہ جانتا)

مَا، استفہامیہ (کیا) حِسَابِیَہۡ (حِسَابِ۔ یَ۔ ہۡ) حِسَابِ، مضاف، حساب، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، ہۡ، سکتہ کیلئے (میرا حساب)

یٰلَیۡتَهَا کَانَتِ الۡقَاضِیَةَ ﴿۲۷﴾	اے کاش وہ (موت ہمیشہ کیلئے) خاتمہ کر دینے والی ہوتی۔

یٰلَیۡتَهَا (یَا۔ لَیۡتَ۔ هَا) یَا، حرف ندا، اے، منادیٰ محذوف ہے، لَیۡتَ، حرف مشبہ بالفعل و کلمہ تمنی، کاش، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع دنیا کی زندگی کے بعد موت ہے (اے کاش وہ (موت))

کَانَتِ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہوتی)

الۡقَاضِیَةَ۔ قَضَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (فیصلہ کر دینے والی، یعنی ایسی موت جس کے بعد زندگی نہ ہوتی، خاتمہ کر دینے والی، کام تمام کرنے والی)

مَآ اَغۡنٰی عَنِّیۡ مَالِیَہۡ ﴿۲۸﴾	میرا مال میرے کام نہ آیا۔

مَآ، نافیہ (نہ) اَغۡنٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَغۡنٰی یُغۡنِیۡ، مصدر اِغۡنَآءٌ، غنی بنانا، کام آنا (وہ کام آیا)

عَنِّیۡ (عَنۡ۔ نِ۔ یۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، مجھ (مجھ سے، میرے)

مَالِیَہۡ (مَالِ۔ یَ۔ ہۡ) مَالِ، مضاف، مال، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا، ہۡ، سکتہ کیلئے (میرا مال)

هَلَکَ عَنِّیۡ سُلۡطٰنِیَہۡ ﴿۲۹﴾	مجھ سے میری سلطنت جاتی رہی۔

هَلَکَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب هَلَکَ یَهۡلِكُ، مصدر هَلۡکًا وَّهَلَاکًا، ہلاک ہونا، تلف ہونا، تباہ ہونا،

جاتے رہنا (وہ جاتا رہا) عَنِّیْ (عَنْ۔نِ۔یْ) عَنْ، حرف جار، سے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ، (مجھ سے، میرے) سُلْطٰنِیَہْ (سُلْطَانِ۔یَ۔ہْ) سُلْطَانِ، مضاف، دور حکومت، سلطنت، سند، قوت، حجت، یَ، ضمیر واحد متکلم، میری، ہْ، سکتہ کیلئے (میری سلطنت)

خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ﴿۳۰﴾	(حکم ہوگا) تم اسے پکڑلو پھر تم اسے طوق ڈال دو۔

خُذُوْهُ (خُذُوْا۔ہُ) خُذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، تم پکڑلو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع بائیں ہاتھ والا ہے، فرشتوں سے کہا جائے (تم اسے پکڑلو)

فَغُلُّوْهُ (فَ۔غُلُّوْا۔ہُ) فَ، حرف عطف، پھر، غُلُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر غَلَّ یَغُلُّ، مصدر غَلًّا، طوق ڈالنا، تم طوق ڈال دو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر تم اسے طوق ڈال دو)

ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْهُ ﴿۳۱﴾	پھر تم اسے بھڑکتی ہوئی آگ میں جھونک دو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) الْجَحِیْمَ۔جَحْمٌ، جس کے معنی آگ کے سخت بھڑکنے کے ہیں، الْجَحِیْمَ، اسی سے مشتق ہے (بھڑکتی ہوئی آگ، دوزخ)

صَلُّوْهُ (صَلُّوْا۔ہُ) صَلُّوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَلّٰی یُصَلِّیْ، مصدر تَصْلِیَۃٌ، آگ میں ڈالنا، جھونکنا، تم جھونک دو، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے جھونک دو)

ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَۃٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ﴿۳۲﴾	پھر ایک زنجیر میں جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے پس تم اسے جکڑ دو۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) فِیْ سِلْسِلَۃٍ۔فِیْ، حرف جار، میں، سِلْسِلَۃٍ، مجرور، ایک زنجیر، جمع، سَلَاسِلُ، (ایک زنجیر میں) ذَرْعُهَا (ذَرْعُ۔هَا) ذَرْعُ، مصدر، مضاف، پیمائش کرنا، ناپنا، طول، لمبائی، ناپ، درازی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، سِلْسِلَۃٍ، ہے (اس کی لمبائی)

سَبْعُوْنَ، اسم عدد بحالت رفع (ستر) ذِرَاعًا (گز، بازو، ہاتھ) کہنی سے لے کر بیچ کی انگلی کے سرے تک جو ہاتھ کا حصہ ہے۔فَاسْلُكُوْهُ (فَ۔اُسْلُكُوْا۔ہُ) فَ، حرف عطف، پس، اُسْلُكُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر

سَلَكَ يَسْلُكُ، مصدر سُلُوْكٌ، جکڑنا، باندھنا، تم جکڑدو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پس تم اسے جکڑدو)

اِنَّهٗ كَانَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ ﴿۳۳﴾	بلاشبہ وہ بہت عظمت والے اللہ پر ایمان نہیں رکھتا تھا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

لَا يُؤْمِنُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان نہیں رکھتا) بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ (بِ۔ اَللّٰهِ۔ اَلْعَظِيْمِ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، موصوف، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ، اَلْعَظِيْمِ، صفت، اللہ کا صفاتی نام، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عظیم، بہت بڑا، بہت عظمت والا (بہت عظمت والے اللہ پر)

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۳۴﴾	اور وہ مسکین کو کھانا کھلانے پر رغبت نہیں دلاتا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَحُضُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَضَّ يَحُضُّ، مصدر حَضٌّ، آمادہ کرنا، ترغیب دینا، رغبت دلانا (وہ رغبت نہیں دلاتا تھا)

عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، طَعَامِ، مجرور، مضاف، جو چیز کھائی جائے، کھانا، خوراک، یہاں بمعنی، اِطْعَامٌ، مصدر استعمال ہوا ہے، کھانا کھلانا، اَلْمِسْكِيْنِ، مضاف الیہ، مسکین (مسکین کو کھانا کھلانے پر)

فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ﴿۳۵﴾	سوآج کے دن یہاں اس کا کوئی گہرا دوست نہیں ہے۔

فَلَيْسَ (فَ۔ لَيْسَ) فَ، حرف عطف، سو، لَيْسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا، وہ نہیں ہے (سو وہ نہیں ہے) لَهُ (لَ۔ هُ) لَ، حرف جار، کا، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، (اس کا) اَلْيَوْمَ، ظرف زمان (آج کے دن) هٰهُنَا (هَا۔ هُنَا) هَا، حرف تنبیہ، هُنَا، اسم ظرف مکان، (یہاں، اس جگہ) حَمِيْمٌ۔ حَمَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت گرم پانی، گہرا دوست)

وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِیْنٍ ۟ۙ	اور نہ پیپ کے سوا (اس کیلئے) کوئی کھانا ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) لَا (نہ) طَعَامٌ (کوئی کھانا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

مِنْ غِسْلِیْنٍ (مِنْ۔ غِسْلِیْنٍ) مِنْ، حرف جار، سے، غِسْلِیْنٍ، مجرور، دوزخیوں کے زخمیوں کی دوھون سے (دوھون، پیپ)

لَّا یَاْكُلُهٗۤ اِلَّا الْخَاطِـُٔوْنَ ۟۠	اسے گنہگاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا۔

لَّا یَاْكُلُهٗۤ (لَا یَاْكُلُ۔ هٗ) لَا یَاْكُلُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، نہیں کھائے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اسے نہیں کھائے گا) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

الْخَاطِـُٔوْنَ۔ خَطَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خطا کرنے والے، گناہ کرنے والے، گنہگاروں)

فَلَاۤ اُقْسِمُ بِمَا تُبْصِرُوْنَ ۟ۙ	پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں اس کی جسے تم دیکھتے ہو۔

فَلَاۤ اُقْسِمُ (فَ۔ لَا۔ اُقْسِمُ) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہیں، اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا، میں قسم کھاتا ہوں (پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جسے (اس کی جسے)

تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (تم دیکھتے ہو)

وَمَا لَا تُبْصِرُوْنَ ۟ۙ	اور جسے تم نہیں دیکھتے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، موصولہ (جسے)

لَا تُبْصِرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر اَبْصَرَ یُبْصِرُ، مصدر اِبْصَارٌ، دیکھنا (تم نہیں دیکھتے)

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ ۟ۙ	بلاشبہ یہ (قرآن) یقیناً معزز رسول کا (منزّل من اللہ) قول (کلام) ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہ (بلاشبہ یہ)

لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ (لَ۔ قَوْلُ۔ رَسُوْلٍ۔ كَرِیْمٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، قَوْلُ، مضاف، مصدر، قول،

بات، کلام، رَسُوْلٍ، مضاف الیہ، موصوف، رسول، کَرِیْمٍ، صفت، کَرَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا، معزز، بزرگ (یقیناً معزز رسول کا قول)

وَّمَا هُوَ بِقَوْلِ شَاعِرٍ ؕ	اور وہ ہرگز کسی شاعر کا کلام نہیں ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)

بِقَوْلِ شَاعِرٍ (بِ۔ قَوْلِ۔ شَاعِرٍ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی، ہرگز، قَوْلِ، مجرور، مضاف، قول، بات، کلام، شَاعِرٍ، مضاف الیہ، کسی شاعر کا (ہرگز کسی شاعر کا کلام)

قَلِیْلًا مَّا تُؤْمِنُوْنَ ۙ﴿۴۱﴾	تم بہت ہی کم ایمان لاتے ہو۔

قَلِیْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑے) مَّا، زائدہ ہے، برائے تاکید، قَلِیْلًا، تُؤْمِنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاتے ہو)

وَلَا بِقَوْلِ كَاهِنٍ ؕ	اور نہ ہرگز کسی کاہن (نجومی) کا کلام ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) بِقَوْلِ كَاهِنٍ (بِ۔ قَوْلِ۔ كَاهِنٍ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید، نفی، ہرگز، قَوْلِ، مجرور، مضاف، قول، کلام، بات، كَاهِنٍ، مضاف الیہ، کَهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، فال کہنے والا، اٹکل سے آئندہ باتوں کی خبر دینے والا، کسی کاہن (ہرگز کسی کاہن (نجومی) کا کلام)

قَلِیْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ؕ﴿۴۲﴾	تم بہت ہی کم نصیحت پکڑتے ہو۔

قَلِیْلًا۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت کم، بہت تھوڑے) مَّا، زائدہ ہے، برائے تاکید، قَلِیْلًا، تَذَكَّرُوْنَ، اصل میں، تَتَذَكَّرُوْنَ، تھا، ایک تاء ساقط ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَذَكَّرَ یَتَذَكَّرُ، مصدر تَذَكُّرٌ، نصیحت پکڑنا، نصیحت حاصل کرنا (تم نصیحت پکڑتے ہو)

تَنْزِیْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿۴۳﴾	(قرآن) تمام جہانوں کے رب کی طرف سے اتارا ہوا ہے

تَنْزِیْلٌ، مصدر بمعنی اسم مفعول (اتارا ہوا)

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِیْنَ (مِنْ، رَبِّ، اَلْعٰلَمِیْنَ) مِنْ، حرف جار بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف،

رب، اَلْعٰلَمِیْنَ، مضاف الیہ، تمام جہانوں کے، واحد، اَلْعَالَمُ (تمام جہانوں کے رب کی طرف سے)

وَ لَوْ تَقَوَّلَ عَلَیْنَا بَعْضَ الْاَقَاوِیْلِ ﴿۴۴﴾	اور اگر وہ ہم پر بعض باتیں گھڑ کر کہہ دیتا

وَ، حرف عطف (اور) لَوْ، شرطیہ (اگر)

تَقَوَّلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَقَوَّلَ یَتَقَوَّلُ، مصدر تَقَوُّلٌ، دل سے گھڑ کر دوسرے کی طرف سے کہہ دینا گھڑ کر کہہ دینا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ گھڑ کر کہہ دیتا)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم پر)

بَعْضَ الْاَقَاوِیْل (بَعْضَ۔ اَلْاَقَاوِیْل) بَعْضَ، مضاف، بعض، کچھ، اَلْاَقَاوِیْل، مضاف الیہ، باتیں، اَقْوَالٌ، کی جمع واحد، قَوْلٌ (بعض باتیں)

لَاَخَذْنَا مِنْهُ بِالْیَمِیْنِ ﴿۴۵﴾	(تو) یقیناً ہم اس کو دائیں ہاتھ سے پکڑ لیتے۔

لَاَخَذْنَا (لَ۔ اَخَذْنَا) لَ، لام تاکید، یقیناً، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، لَوْ، کی سے ترجمہ، ہم پکڑ لیتے (یقیناً ہم پکڑ لیتے)

مِنْهُ (مِنْ۔ ہُ) مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ سے ضرورتاً ترجمہ، کو، کیا جاتا ہے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ، ہے (اس کو)

بِالْیَمِیْنِ (بِ۔ اَلْیَمِیْنِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْیَمِیْنِ، مجرور، دائیں ہاتھ (دائیں ہاتھ سے)

ثُمَّ لَقَطَعْنَا مِنْهُ الْوَتِیْنَ ﴿۴۶﴾	پھر ہم ضرور اس کی شہ رگ کاٹ دیتے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَقَطَعْنَا (لَ۔ قَطَعْنَا) لَ، لام تاکید، ضرور، قَطَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَطَعَ یَقْطَعُ، مصدر قَطْعًا، الگ کرنا، کاٹنا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم کاٹ دیتے (ضرور ہم کاٹ دیتے)

مِنْهُ (مِنْ۔ ہُ) مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ سے ضرورتاً ترجمہ، کی، کیا جاتا ہے،

ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، رَسُوْلٍ کَرِیْمٍ، ہے (اس کی)

الْوَتِیْنَ (زندگی کی رگ، شہ رگ)

فَمَا مِنْكُمْ مِّنْ اَحَدٍ عَنْهُ حٰجِزِيْنَ ۝۴۷	پھر تم میں سے کوئی ایک (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، نافیہ، نہ (پھر نہ)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مِّنْ اَحَدٍ۔ مِنْ، حرف جار برائے عموم، اَحَدٍ، مجرور، ایک (کوئی ایک)

عَنْهُ (عَنْ۔ هُ) عَنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

حٰجِزِيْنَ۔ حَجْزٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، روکنے والے، حَجْزٌ، کے معنی، دو چیزوں کے درمیان، روک اور حد فاصل بنانا، واحد، حَاجِزٌ۔

وَ اِنَّهٗ لَتَذْكِرَةٌ لِّلْمُتَّقِيْنَ ۝۴۸	اور بلاشبہ یہ (قرآن) پرہیزگاروں کیلئے یقیناً نصیحت ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰنِ، ہے (بلاشبہ یہ (قرآن))

لَتَذْكِرَةٌ (لَ۔ تَذْكِرَةٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، تَذْكِرَةٌ، مصدر ہے، نصیحت، یاد دہانی، یاد رکھنے کی چیز (یقیناً نصیحت) لِّلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیزگاروں، متقیوں، واحد، اَلْمُتَّقِىْ (پرہیزگاروں کیلئے)

وَ اِنَّا لَنَعْلَمُ اَنَّ مِنْكُمْ مُّكَذِّبِيْنَ ۝۴۹	اور بلاشبہ یقیناً ہم جانتے ہیں کہ بے شک تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) لَنَعْلَمُ (لَ۔ نَعْلَمُ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، نَعْلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، ہم جانتے ہیں (یقیناً ہم جانتے ہیں) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں

سے کچھ) مُّکَذِّبِیْنَ۔تَکْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھٹلانے والے) واحد، مُکَذِّبٌ۔

وَ اِنَّهٗ لَحَسْرَةٌ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿۵۰﴾	اور بلاشبہ وہ کافروں کیلئے یقیناً (باعث) حسرت ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، (بلاشبہ وہ) لَحَسْرَةٌ (لَ۔حَسْرَةٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، حَسْرَةٌ۔حَسِرَ یَحْسُرُ، کا مصدر، افسوس حسرت، پچھتاوا، پشیمانی (یقیناً حسرت) عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (عَلٰی۔اَلْكٰفِرِيْنَ) عَلٰی، حرف جار بمعنی لِ، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ۔كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

وَ اِنَّهٗ لَحَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿۵۱﴾	اور بے شک وہ بلاشبہ یقینی حق ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، یقیناً، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بلاشبہ وہ) لَحَقُّ الْيَقِيْنِ (لَ۔حَقُّ۔ اَلْيَقِيْنِ) لَ، لام تاکید، ضرور، بلاشبہ، یقیناً، حَقٌّ، مضاف، ایسی چیز جو ثابت، قائم اور اٹل ہو، حق ثابت قائم، اَلْيَقِيْنِ، مضاف الیہ، یقینی، حَقٌّ، صفت اور، اَلْيَقِيْنِ، موصوف، صفت کی اضافت موصوف کی طرف سے ہے (بلاشبہ یقینی حق)

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿۵۲﴾	پس آپ اپنے بہت عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کریں۔

ع ۲ ۱۵

فَسَبِّحْ (فَ۔سَبِّحْ) فَ، حرف عطف، پس، سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ يُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحٌ، تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں (پس آپ تسبیح کریں)

بِاسْمِ (بِ۔اِسْمِ) بِ، حرف جار، کی، اِسْمِ، مجرور، نام (نام کی)

رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی)

الْعَظِيْمِ، اللہ کا صفاتی نام، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت عظمت والا)

اٰیَاتُھَا: ۴۴	سُوْرَۃُ الْمَعَارِجِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

سَاَلَ سَآىِٕلٌۢ بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ ۙ﴿۱﴾	ایک سوال کرنے والے نے (اس) عذاب کے متعلق سوال کیا (جو) واقع ہونے والا ہے۔

سَاَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْئَلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، مانگنا (اس نے سوال کیا)

سَآىِٕلٌ۔ سُؤَالًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایک سوال کرنے والے نے)

بِعَذَابٍ وَّاقِعٍ (بِ۔عَذَابٍ۔وَاقِعٍ) بِ، حرف جار، کے متعلق، عَذَابٍ، مجرور، موصوف، عذاب،

وَاقِعٍ، صفت، وَقُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، واقع ہونے والا (عذاب کے متعلق جو واقع ہونے والا ہے)

لِّلْكٰفِرِیْنَ لَیْسَ لَهٗ دَافِعٌ ۙ﴿۲﴾	کافروں پر اس کو کوئی ہٹانے والا نہیں ہے۔

لِّلْكٰفِرِیْنَ (لِ۔اَلْکٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں پر)

لَیْسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

لَهٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کو، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

دَافِعٌ۔ دَفْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (کوئی ہٹانے والا)

مِّنَ اللّٰهِ ذِی الْمَعَارِجِ ؕ﴿۳﴾	اللہ کی طرف سے جو زینوں (اونچے درجات) والا ہے۔

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ۔اَللّٰہِ) مِنْ، حرف جار بمعنی، اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

ذِی الْمَعَارِجِ (ذِیْ۔اَلْمَعَارِجِ) ذِیْ، مضاف، والا، اَلْمَعَارِجِ، مضاف الیہ، عُرُوْجًا، مصدر سے اسم آلہ

جمع، زینوں، اونچے درجات، واحد، اَلْمِعْرَاجُ (اونچے درجات والا)

تَعْرُجُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَالرُّوْحُ اِلَیْهِ فِیْ یَوْمٍ کَانَ مِقْدَارُهٗ خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ﴿۴﴾	اس کی طرف فرشتے اور روح الامین چڑھتے ہیں ایک دن میں جس کی مقدار (دنیاوی حساب سے) پچاس ہزار سال کی ہے۔

تَعْرُجُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب عَرَجَ یَعْرُجُ، مصدر عُرُوْجًا، اوپر چڑھنا (وہ چڑھتا ہے)

اَلْمَلٰٓئِکَةُ (فرشتے) واحد، اَلْمَلَکُ، وَ، حرف عطف (اور)

اَلرُّوْحُ، روح الامین، مراد حضرت جبرائیل علیہ السلام ہیں۔

اِلَیْهِ (اِلٰی۔ هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع اللہ ہے (اس کی طرف) فِیْ یَوْمٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، یَوْمٍ، مجرور، ظرف زمان، ایک دن (ایک دن میں)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

مِقْدَارُهٗ (مِقْدَارُ۔ هٗ) مِقْدَارُ، مضاف، اندازہ، مقدار، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، یَوْمٍ، ہے (اس (دن) کی مقدار) خَمْسِیْنَ اَلْفَ سَنَةٍ۔ خَمْسِیْنَ اَلْفَ، مضاف، پچاس ہزار، سَنَةٍ، مضاف الیہ، سال، جمع، سِنِیْنَ (پچاس ہزار سال)

فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا ﴿۵﴾	پس آپ صبر کریں صبر جمیل۔

فَاصْبِرْ (فَ۔ اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، آپ صبر کریں (پس آپ صبر کریں)

صَبْرًا جَمِیْلًا۔ صَبْرًا، موصوف، مصدر، صبر، جَمِیْلًا، صفت، جَمَالٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت اچھا، جمیل، خوبتر (صبر جمیل، بہت اچھا صبر)

اِنَّهُمْ یَرَوْنَهٗ بَعِیْدًا ﴿۶﴾	بے شک وہ اسے بہت دور دیکھتے ہیں۔

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

یَرَوْنَهٗ (یَرَوْنَ۔ هٗ) یَرَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، وہ دیکھتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، عَذَابٍ، ہے (وہ اسے دیکھتے ہیں)

بَعِیْدًا۔ بُعْدًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت دور)

وَّ نَرٰىهُ قَرِیْبًا ۞	اور ہم اسے بہت قریب دیکھتے ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) نَرٰىهُ (نَرٰی۔ هُ) نَرٰی، فعل مضارع جمع متکلم رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا، ہم دیکھتے ہیں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، عَذَابٍ، ہے (ہم اسے دیکھتے ہیں)

قَرِیْبًا۔ قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت قریب)

یَوْمَ تَكُوْنُ السَّمَآءُ كَالْمُهْلِ ۞	اس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہوگا۔

یَوْمَ، ظرف زمان (اس دن) تَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوگا) السَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتِ،

كَالْمُهْلِ (كَ۔ اَلْمُهْلِ) كَ، حرف جار و تشبیہ ، کی طرح، اَلْمُهْلِ، مجرور، اسم، پگھلا ہوا تانبا یا کوئی اور دھات تیل کی تلچھٹ (پگھلے ہوئے تانبے کی طرح)

وَ تَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ ۞	اور پہاڑ رنگین اون کی طرح ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) تَكُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہوگا) الْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، اَلْجَبَلُ، كَالْعِهْنِ (كَ۔ اَلْعِهْنِ) كَ، حرف جار و تشبیہ، کی طرح، اَلْعِهْنِ، مجرور، رنگین اون جو مختلف رنگوں میں رنگی ہو، جمع، عُهُوْنٌ (رنگین اون کی طرح)

وَلَا یَسْـَٔلُ حَمِیْمٌ حَمِیْمًا ۞	اور کوئی جگری دوست کسی جگری دوست کو نہیں پوچھے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یَسْـَٔلُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب سَاَلَ یَسْـَٔلُ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا پوچھنا (وہ نہیں پوچھے گا) حَمِیْمٌ۔ حَمَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (سخت گرم پانی، گہرا دوست، اصل میں، حَمِیْمٌ، سخت گرم پانی کو کہتے ہیں، اسی اعتبار سے اس قریبی دوست کو بھی، حَمِیْمٌ، کہا جاتا ہے جو اپنے

دوست کی حمایت میں گرم ہو جائے، فاعل ہے (کوئی جگری دوست) حَمِیْمًا، مفعول (کسی جگری دوست کو)

یُّبَصَّرُوْنَهُمْ ؕ	(حالانکہ) وہ ان کو دکھائے جائیں گے۔

یُّبَصَّرُوْنَهُمْ (یُبَصَّرُوْنَ۔ هُمْ) یُبَصَّرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب بَصَّرَ یُبَصِّرُ، مصدر تَبْصِیْرٌ، دکھانا، وہ دکھائے جائیں گے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو، ضمیر کا مرجع، حَمِیْمٌ، اور، حَمِیْمًا، ہے (وہ ان کو دکھائے جائیں گے)

یَوَدُّ الْمُجْرِمُ لَوْ یَفْتَدِیْ مِنْ عَذَابِ یَوْمِىٕذٍۭ بِبَنِیْهِ ۙ﴿۱۱﴾	مجرم چاہے گا کاش کہ وہ اس دن کے عذاب (سے رہائی) کے بدلے میں اپنے بیٹوں کو فدیہ میں دے دے۔

یَوَدُّ الْمُجْرِمُ (یَوَدُّ۔ اَلْمُجْرِمُ) یَوَدُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وَدًّا وَّ مَوَدَّةٌ، چاہنا، خواہش کرنا، وہ چاہے گا، اَلْمُجْرِمُ۔ اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جرم کرنے والا، مجرم (مجرم چاہے گا) لَوْ، حرف تمنائی (کاش)

یَفْتَدِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِفْتَدٰی یَفْتَدِیْ، مصدر اِفْتِدَآءٌ فدیہ دینا (وہ فدیہ میں دیدے)

مِنْ عَذَابِ۔ مِنْ، حرف جار، برائے بدل، کے بدلے میں، عَذَابِ، مجرور، عذاب (عذاب کے بدلے میں)

یَوْمِىٕذٍ (یَوْمِ۔ اِذٍ) یَوْمِ، مضاف، ظرف زمان، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

بِبَنِیْهِ (بِ۔ بَنِیْ۔ هِ) بِ، حرف جار، کو، بَنِیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، بَنِیْنَ، تھا، اضافت کی وجہ سے جمع کا نون ساقط ہو گیا، بیٹوں، واحد، اِبْنٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بیٹوں کو)

وَصَاحِبَتِهٖ وَ اَخِیْهِ ۙ﴿۱۲﴾	اور اپنی بیوی اور اپنے بھائی کو

وَ، حرف عطف (اور) صَاحِبَتِهٖ (صَاحِبَتِ۔ هٖ) صَاحِبَتِ، مضاف، صُحْبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، بیوی، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی بیوی) وَ، حرف عطف (اور)

اَخِیْهِ (اَخِیْ۔ هِ) اَخِیْ، مضاف، بھائی، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائی کو)

وَفَصِیْلَتِهِ الَّتِیْ تُـْٔوِیْهِ ۙ﴿۱۳﴾	اور اپنے خاندان کو جو اسے پناہ دیتا تھا۔

وَ، حرف عطف (اور) فَصِیْلَتِہٖ (فَصِیْلَتِ۔ہٖ) فَصِیْلَتِ، مضاف، جدی گھرانہ، دادا کی اولاد، خاندان، مرد کے اقارب واعزہ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے خاندان کو)

الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (جو) تُئْوِیْہِ (تُئْوِیْ۔ہِ) تُئْوِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اٰوٰی یُئْوِیْ، مصدر اِیْوَآءٌ، جگہ دینا، پناہ دینا، وہ پناہ دیتا تھا، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پناہ دیتا تھا)

وَمَنْ فِی الْاَرْضِ جَمِیْعًا ثُمَّ یُنْجِیْہِ ﴿۱۴﴾	اور ان کو جو زمین میں سب کے سب کو (بدلہ کرے) پھر وہ (فدیہ) اسے (عذاب سے) بچالے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (ان کو جو)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ۔ اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

جَمِیْعًا۔ جَمْعٌ، مصدر سے بمعنی، مَجْمُوْعٌ (سارے، سب کے سب) ثُمَّ، حرف عطف (پھر)

یُنْجِیْہِ (یُنْجِیْ۔ہِ) یُنْجِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَنْجٰی یُنْجِیْ، مصدر اِنْجَآءٌ، نجات دینا، بچالینا، وہ بچالے، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے بچالے)

کَلَّا ؕ اِنَّہَا لَظٰی ﴿۱۵﴾	ہر گز نہیں! بے شک وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔

کَلَّا، حرف ردع (ہر گز نہیں) اِنَّہَا (اِنَّ۔ ھَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، نَارٌ، ہے جو معنًا لفظ عذاب سے معلوم ہو رہی ہے (بے شک وہ)

لَظٰی، اسم مصدر، دوزخ کا نام ہے (بھڑکتی ہوئی آگ)

نَزَّاعَۃً لِّلشَّوٰی ﴿۱۶﴾	کھال کو اتار دینے والی ہے۔

نَزَّاعَۃً۔ نَزْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (سخت کھینچنے والی، اتار دینے والی)

لِّلشَّوٰی (لِ۔ اَلشَّوٰی) لِ، حرف جار، کو، اَلشَّوٰی، مجرور، کلیجہ، منہ کی کھال، سر کی کھال، تمام اعضائے بدن کی کھال، واحد، شَوَاۃٌ (کھال کو)

تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰی ﴿۱۷﴾	وہ اسے پکارے گی جس نے (حق سے) پیٹھ پھیری اور منہ موڑا

تَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مؤنث غائب دَعَا يَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، پکارنا (وہ پکارے گی)

مَنْ، اسم موصول (اسے جس نے) اَدْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْبَرَ يُدْبِرُ، مصدر اِدْبَارٌ، پیٹھ پھیرنا (اس نے پیٹھ پھیری) وَ، حرف عطف (اور)

تَوَلّٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰى يَتَوَلّٰى، مصدر تَوَلِّيٌ، منہ موڑنا (اس نے منہ موڑا)

وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ⑱	اور اس نے (مال) جمع کیا پھر (اسے) بند رکھا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا (اس نے جمع کیا) فَاَوْعٰى (فَ۔اَوْعٰى) فَ، حرف عطف، پھر، اَوْعٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَوْعٰى يُوْعِيْ، مصدر اِيْعَآءٌ مال کو کسی چیز میں بند رکھنا، اس نے بند رکھا (پھر اس نے بند رکھا)

اِنَّ الْاِنْسَانَ خُلِقَ هَلُوْعًا ⑲	بلاشبہ انسان بہت کم حوصلہ پیدا کیا گیا ہے۔

اِنَّ الْاِنْسَانَ (اِنَّ، اَلْاِنْسَانَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، اَلْاِنْسَانَ، انسان (بلاشبہ انسان)

خُلِقَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (وہ پیدا کیا گیا)

هَلُوْعًا۔هَلْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بے صبرا، تھوڑ دلا، ناجائز چیز کی حرص کرنے والا، بہت کم حوصلہ)

اِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ جَزُوْعًا ⑳	جب اسے تکلیف پہنچتی ہے (تو) بہت گھبرا جانے والا ہے۔

اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

مَسَّهُ (مَسَّ۔هُ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پہنچتی ہے)

الشَّرُّ، ہر وہ چیز جس سے سب کو نفرت ہو، شر، فاقہ، بیماری، مصیبت، تکلیف)

جَزُوْعًا۔جَزْعًا، مصدر سے صفت مشبہ (بہت گھبرا جانے والا)

وَّاِذَا مَسَّهُ الْخَيْرُ مَنُوْعًا ㉑	اور جب اسے راحت پہنچتی ہے (تو) بہت بخل کرنے والا ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

مَسَّهُ (مَسَّ۔ هُ) مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ پہنچتی ہے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے پہنچتی ہے)

الْخَيْرُ (بھلائی، اچھائی، آسائش، مال، راحت)

مَنُوْعًا۔ مَنْعٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت منع کرنے والا، بہت بخل کرنے والا، بہت روکنے والا)

اِلَّا الْمُصَلِّيْنَ ﴿۲۲﴾	سوائے نماز ادا کرنے والوں کے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) الْمُصَلِّيْنَ۔ تَصْلِيَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نماز ادا کرنے والے، نمازیوں) واحد، اَلْمُصَلِّيْ۔

الَّذِيْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ دَآئِمُوْنَ ﴿۲۳﴾	وہ لوگ جو اپنی نماز پر ہمیشہ قائم رہنے والے ہیں۔

الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَلٰى صَلَاتِهِمْ (عَلٰى۔ صَلَاتِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، صَلَاتِ، مجرور، مضاف، نماز، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نماز پر)

دَآئِمُوْنَ۔ دَوَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ قائم رہنے والے) واحد، دَآئِمٌ۔

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ﴿۲۴﴾	اور وہ لوگ جن کے مالوں میں حصہ مقرر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ (فِيْ۔ اَمْوَالِ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، اَمْوَالِ، مجرور، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے مالوں میں)

حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ۔ حَقٌّ، موصوف، مصدر، حقیقی ہونا، جائز حق، حصہ، مَعْلُوْمٌ، صفت، عِلْمًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، جانا ہوا، معلوم، مقرر (جائز حصہ مقرر ہے)

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿۲۵﴾	مانگنے والے اور محروم کا

لِّلسَّآئِلِ (لِ۔ اَلسَّآئِلِ) لِ، حرف جار، کا، اَلسَّآئِلِ، مجرور، سُؤَالًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سوال

کرنے والا، مانگنے والا (مانگنے والے کا) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمَحْرُوْمِ۔ حِرْمَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، محروم سے تنگ دست مراد ہے جو حیا کی وجہ سے نہ مانگتا ہو، جمع، **مَحْرُوْمُوْنَ**۔

وَالَّذِیْنَ یُصَدِّقُوْنَ بِیَوْمِ الدِّیْنِ ﴿۲۶﴾	اور وہ لوگ جو روز جزا کی تصدیق کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) **الَّذِیْنَ** ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

یُصَدِّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب **صَدَّقَ یُصَدِّقُ**، مصدر **تَصْدِیْقٌ**، تصدیق کرنا (وہ تصدیق کرتے ہیں) **بِیَوْمِ الدِّیْنِ** (بِ۔ یَوْمِ۔ اَلدِّیْنِ) بِ، حرف جار، کی، **یَوْمِ**، مجرور، مضاف، ظرف زمان، دن، روز، یوم، **اَلدِّیْنِ**، مضاف الیہ، لغت کے اعتبار سے معنی اطاعت اور جزا کے ہیں، پھر بطور استعارہ شریعت کے معنی میں استعمال ہوا، مذہب، بدلہ، جزا، اطاعت، جمع، **اَدْیَانٌ** (روزِ جزا کی)

وَالَّذِیْنَ هُمْ مِّنْ عَذَابِ رَبِّهِمْ مُّشْفِقُوْنَ ﴿۲۷﴾	اور وہ لوگ جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) **الَّذِیْنَ** ،اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) **هُمْ**، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

مِّنْ عَذَابِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، **عَذَابِ**، مجرور، عذاب (عذاب سے)

رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ) **رَبِّ**، مضاف، رب، **هِمْ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

مُّشْفِقُوْنَ۔ اِشْفَاقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے) واحد، **مُشْفِقٌ**،

اِنَّ عَذَابَ رَبِّهِمْ غَیْرُ مَاْمُوْنٍ ﴿۲۸﴾	بلاشبہ ان کے رب کا عذاب (ایسا ہے کہ اس سے) بے خوف نہ ہوا جائے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

عَذَابَ رَبِّهِمْ (عَذَابَ۔ رَبِّ۔ هِمْ) **عَذَابَ**، مضاف، عذاب، **رَبِّ**، مضاف الیہ مضاف، رب، **هِمْ**، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب کا عذاب)

غَیْرُ مَاْمُوْنٍ۔ غَیْرُ، نہ، نہیں، مَاْمُوْنٍ۔ اَمْنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بے خوف ہو اجائے، بے خوف ہونے کی چیز (بے خوف نہ ہو اجائے)

وَالَّذِیْنَ هُمْ لِفُرُوْجِهِمْ حٰفِظُوْنَ ﴿۲۹﴾	اور وہ لوگ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لِفُرُوْجِهِمْ (لِ۔ فُرُوْجِ۔ هِمْ) لِ، حرف جار، کی، فُرُوْجِ، مجرور، مضاف، شرمگاہوں، واحد، فَرْجٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی شرم گاہوں کی)

حٰفِظُوْنَ۔ حِفْظٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حفاظت کرنے والے) واحد، حَافِظٌ،

اِلَّا عَلٰٓی اَزْوَاجِهِمْ اَوْ مَا مَلَکَتْ اَیْمَانُهُمْ فَاِنَّهُمْ غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ ﴿۳۰﴾	مگر اپنی بیویوں پر یا جس کے ان کے دائیں ہاتھ مالک بنے تو یقیناً وہ ملامت نہیں کیے ہوئے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) عَلٰٓی اَزْوَاجِهِمْ (عَلٰی۔ اَزْوَاجِ۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر اَزْوَاجِ، مجرور، مضاف، بیویوں، واحد، زَوْجٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی بیویوں پر)

اَوْ، حرف عطف (یا) مَا، موصولہ (جس کے)

مَلَکَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مِلْكًا، مالک بننا (وہ مالک بنا)

اَیْمَانُهُمْ (اَیْمَانُ۔ هُمْ) اَیْمَانُ، مضاف، دائیں ہاتھ، واحد، یَمِیْنٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب ان کے (ان کے دائیں ہاتھ) فَاِنَّهُمْ (فَ۔ اِنَّ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو یقیناً وہ)

غَیْرُ مَلُوْمِیْنَ۔ غَیْرُ، مضاف، نہیں، مَلُوْمِیْنَ، مضاف الیہ، لَوْمٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، ملامت کیے ہوئے، ملامت زدہ (ملامت نہیں کیے ہوئے)

فَمَنِ ابْتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ	پھر جو اس کے علاوہ (کوئی راستہ) تلاش کرے تو وہ لوگ

الْعٰدُوْنَ ۝۳۱	ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔

فَمَنِ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پھر جو)
اِبْتَغٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِبْتَغٰى يَبْتَغِيْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، چاہنا، تلاش کرنا (وہ تلاش کرے)
وَرَآءَ ذٰلِكَ۔ وَرَآءَ، مضاف، مصدر ہے، اصل معنی آڑ، حد فاصل، کسی چیز کا آگے ہونا، پیچھے ہونا، علاوہ اور سوا، فصل اور حد بندی پر دلالت کرتا ہے، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے علاوہ) فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، وہ لوگ (تو وہ لوگ)
هُمُ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ، ہی)
الْعٰدُوْنَ۔ عُدْوَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (حد سے تجاوز کرنے والے) واحد، اَلْعَادُ،

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رٰعُوْنَ ۝۳۲	اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے عہد کی نگہداشت کرنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
لِاَمٰنٰتِهِمْ (لِ۔ اَمٰنٰتِ۔ هِمْ) لِ، حرف جار، کی، اَمٰنٰتِ، مجرور، مضاف، امانتوں، واحد، اَمَانَةٌ،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی امانتوں کی) وَ، حرف عطف (اور)
عَهْدِهِمْ (عَهْدِ۔ هِمْ) عَهْدِ، مضاف، عہد، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے عہد کی)
رٰعُوْنَ۔ رِعَايَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نباہنے والے، لحاظ کرنے والے، پاس کرنے والے، نگہداشت کرنے والے)

وَالَّذِيْنَ هُمْ بِشَهٰدٰتِهِمْ قَآئِمُوْنَ ۝۳۳	اور وہ لوگ جو اپنی گواہیوں پر قائم رہنے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
بِشَهٰدٰتِهِمْ (بِ۔ شَهٰدٰتِ۔ هِمْ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، شَهٰدٰتِ، مجرور، مضاف، شہادتوں، گواہیوں، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی گواہیوں پر)

قَآىِٕمُوْنَ۔ قِیَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قائم رہنے والے) واحد، قَآىِٕمٌ۔

وَالَّذِیْنَ هُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ یُحَافِظُوْنَ ﴿۳۴﴾	اور وہ لوگ جو اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)

عَلٰى صَلَاتِهِمْ (عَلٰى۔ صَلَاتِ۔ هِمْ) عَلٰى، حرف جار بمعنی، لِ، کی، صَلَاتِ، مجرور، مضاف، نماز، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی نماز کی)

یُحَافِظُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَافَظَ یُحَافِظُ، مصدر مُحَافَظَةٌ، حفاظت کرنا (وہ حفاظت کرتے ہیں)

اُولٰٓىِٕكَ فِیْ جَنّٰتٍ مُّكْرَمُوْنَ ﴿۳۵﴾	یہی لوگ جنتوں میں عزت دیئے جانے والے ہیں۔

ع ۳۵

اُولٰٓىِٕكَ، اسم اشارہ جمع مذکر بعید، اصل ترجمہ، وہی لوگ، ضرورتاً ترجمہ (یہی لوگ)

فِیْ جَنّٰتٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، جَنّٰتٍ، مجرور، جنتوں، باغوں، واحد، جَنَّةٌ (جنتوں میں)

مُّكْرَمُوْنَ۔ اِكْرَامٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر (عزت دیئے جانے والے، معزز، عزت دیئے ہوئے)

فَمَالِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا قِبَلَكَ مُهْطِعِیْنَ ﴿۳۶﴾	پھر ان لوگوں کو جنہوں نے کفر کیا۔ کیا ہے کہ آپ کی طرف دوڑتے چلے آنے والے ہیں۔

فَمَالِ الَّذِیْنَ (فَ۔ مَا۔ لِ۔ اَلَّذِیْنَ) فَ، حرف عطف، پھر، مَا، استفہامیہ، کیا، لِ، حرف جار، کو، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (پھر کیا ان لوگوں کو جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

قِبَلَكَ (قِبَلَ۔ كَ) قِبَلَ، مضاف، جانب، طرف، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کی (آپ کی طرف) مُهْطِعِیْنَ۔ اِهْطَاعٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (دوڑتے چلے آنے والے)

عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ عِزِیْنَ ﴿۳۷﴾	دائیں طرف سے اور بائیں طرف سے گروہ در گروہ

عَنِ الْیَمِیْنِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلْیَمِیْنِ، مجرور، دائیں (طرف) (دائیں (طرف) سے)

وَ، حرف عطف (اور) عَنِ الشِّمَالِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلشِّمَالِ، مجرور، بائیں (طرف) (بائیں (طرف) سے) عِزِیْنَ (گروہ در گروہ، جماعت در جماعت، مختلف گروہ، متفرق جماعتیں) واحد، عِزَۃٌ،

اَیَطْمَعُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّدْخَلَ جَنَّةَ نَعِیْمٍ ﴿۳۸﴾	کیا ان میں سے ہر آدمی توقع رکھتا ہے کہ وہ نعمت والی جنت میں داخل کیا جائے گا۔

اَ، ہمزہ استفہامیہ (کیا) یَطْمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَمَعَ یَطْمَعُ، مصدر طَمْعًا، امید رکھنا، لالچ کرنا، توقع رکھنا (وہ توقع رکھتا ہے) كُلُّ امْرِئٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، اِمْرِیءٍ، مضاف الیہ، مرد، آدمی (ہر آدمی) مِّنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) يُّدْخَلَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب دَخَلَ يَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل کرنا (وہ داخل کیا جائے گا) جَنَّةَ نَعِیْمٍ۔ جَنَّةَ، مضاف، باغ، جنت، نَعِیْمٍ، مضاف الیہ، اسم نکرہ، نعمت، راحت (نعمت والی جنت)

كَلَّا ۭ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّمَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۹﴾	ہرگز نہیں! ہم نے انہیں اس (چیز) سے پیدا کیا جسے وہ جانتے ہیں۔

كَلَّا، حرف ردع (ہرگز نہیں) اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم، (بلاشبہ ہم) خَلَقْنٰهُمْ (خَلَقْنَا۔ هُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، بنانا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں پیدا کیا)

مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جسے (اس (چیز) سے جسے)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتے ہیں)

فَلَآ اُقْسِمُ بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ وَالْمَغٰرِبِ اِنَّا لَقٰدِرُوْنَ ﴿۴۰﴾	پس نہیں! میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں کہ بلاشبہ ہم یقیناً قدرت رکھنے والے ہیں۔

فَلَآ (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، پس، لَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)

اُقْسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقْسَمَ یُقْسِمُ، مصدر اِقْسَامٌ، قسم کھانا (میں قسم کھاتا ہوں)

بِرَبِّ الْمَشٰرِقِ (بِ۔رَبِّ۔اَلْمَشٰرِقِ) بِ، حرف جار، کی،رَبِّ، مجرور، مضاف، رب،اَلْمَشٰرِقِ، مضاف الیہ، مشرقوں (مشرقوں کے رب کی) وَالْمَغٰرِبِ،اصل میں،وَبِرَبِّ الْمَغٰرِبِ، ہے،وَ، حرف عطف،اور، الْمَغٰرِبِ (مغربوں) سال کے ۳۶۵ دنوں میں سورج کے نکلنے اور غروب ہونے کی جگہ موسم کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے ،اِنَّا(اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ،بے شک،نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) لَقٰدِرُوْنَ(لَ۔قٰدِرُوْنَ) لَ،لام تاکید، یقیناً،قٰدِرُوْنَ۔قُدْرَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (یقیناً قدرت رکھنے والے) واحد،قَادِرٌ،

عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ خَيْرًا مِّنْهُمْ ۙ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝	اس پر کہ ہم بدل کر ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور ہم ہرگز عاجز کیے جانے والے نہیں ہیں۔

عَلٰٓى اَنْ۔عَلٰى، حرف جار، پر،اَنْ، مجرور، مصدریہ، ناصبہ، کہ ((اس) پر کہ)

نُّبَدِّلَ، فعل مضارع جمع متکلم بَدَّلَ یُبَدِّلُ، مصدر تَبْدِیْلًا تبدیل کرنا، بدل کر لانا (ہم بدل کر لے آئیں)

خَيْرًا (بہتر،اچھے) مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب،ان (ان سے) وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم)

بِمَسْبُوْقِيْنَ(بِ۔مَسْبُوْقِيْنَ) بِ، حرف جار، زائد برائے تاکید نفی، ہرگز،مَسْبُوْقِيْنَ، مجرور،سَبْقٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر عاجز کیے جانے والے (ہرگز عاجز کیے جانے والے)

فَذَرْهُمْ يَخُوْضُوْا وَيَلْعَبُوْا حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ يُوْعَدُوْنَ ۝	پس آپ انہیں چھوڑ دیجئے کہ وہ بیہودہ باتوں میں لگے رہیں اور وہ کھیلتے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے ملاقات کریں جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔

فَذَرْهُمْ (فَ۔ذَرْ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، پس،ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑ دینا، نظرانداز کرنا،آپ چھوڑ دیجئے،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،انہیں (پس آپ انہیں چھوڑ دیجئے)

یَخُوْضُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَاضَ یَخُوْضُ، مصدر خَوْضًا، بیہودہ گوئی، باتیں بنانا، بیہودہ باتوں میں لگے رہنا (وہ بیہودہ باتوں میں لگے رہیں) وَ، حرف عطف (اور)

یَلْعَبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَعِبَ یَلْعَبُ، مصدر لَعْبًا، کھیلتے رہنا (وہ کھیلتے رہیں)

حَتّٰی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) یُلٰقُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب لَاقٰی یُلَاقِیْ، مصدر مُلَاقَاۃٌ، ملاقات کرنا (وہ ملاقات کریں) یَوْمَهُمُ (یَوْمَ۔ هُمْ) یَوْمَ، مضاف، ظرف زمان، دن، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے دن) الَّذِیْ، اسم موصول واحد مذکر (اس سے جس کا) یُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا اَوْ عِدَۃٌ، وعدہ دینا (وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں)

یَوْمَ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الْاَجْدَاثِ سِرَاعًا كَاَنَّهُمْ اِلٰى نُصُبٍ یُّوْفِضُوْنَ ﴿۴۳﴾	جس دن وہ قبروں سے دوڑتے ہوئے نکلیں گے گویا کہ وہ گاڑے ہوئے نشان کی طرف دوڑ رہے ہوں۔

یَوْمَ، ظرف زمان ((جس) دن) یَخْرُجُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَرَجَ یَخْرُجُ، مصدر خُرُوْجًا نکلنا (وہ نکلیں گے) مِنَ الْاَجْدَاثِ (مِنْ۔ اَلْاَجْدَاثِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَجْدَاثِ، مجرور، قبروں، واحد، جَدَثٌ (قبروں سے) سِرَاعًا۔ سُرْعَۃٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، تیز دوڑتے ہوئے، جلدی کرتے ہوئے) واحد، سَرِیْعٌ، كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ۔ هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا کہ وہ) اِلٰى نُصُبٍ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، نُصُبٍ، مجرور، اسم مفرد، بت کا استھان، جمع، اَنْصَابٌ، جھنڈا یا گاڑا ہوا نشان (گاڑے ہوئے نشان کی طرف) یُّوْفِضُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوْفَضَ یُوْفِضُ، مصدر اِیْفَاضٌ، تیز چلنا، دوڑنا (وہ دوڑ رہے ہوں)

خَاشِعَةً اَبْصَارُهُمْ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی ذلّت ان پر چھا رہی ہوگی

خَاشِعَةً۔ خُشُوْعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (جھکنے والی، جھکی ہوئی)

اَبْصَارُهُمْ (اَبْصَارُ۔ هُمْ) اَبْصَارُ، مضاف، نگاہیں، نظریں، آنکھیں، واحد، بَصَرٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی نگاہیں) تَرْهَقُهُمْ (تَرْهَقُ۔ هُمْ) تَرْهَقُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب

رَهِقَ يَرْهَقُ، مصدر رَهْقٌ، چھاجانا، وہ چھارہی ہو گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر چھارہی ہو گی) ذِلَّةٌ، فاعل (ذلّت)

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿۴۴﴾	یہی وہ دن ہے جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے تھے۔

ع ۲ ۹ ۸

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر (یہی ہے) الْيَوْمُ (دن) الَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر (وہ جس کا)

كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھے)

يُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعْدًا وَّعِدَةٌ، وعدہ دینا (وہ وعدہ دیئے جاتے)

اٰیَاتُھَا:۲۸	سُوْرَۃُ نُوْحٍ مَّکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِہٖٓ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَکَ مِنْ قَبْلِ اَنْ یَّاْتِیَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ①	بلا شبہ ہم نے حضرت نوح (علیہ السلام) کو اس کی قوم کی طرف بھیجا یہ کہ اپنی قوم کو ڈرا اس سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آئے۔

اِنَّآ (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

اَرْسَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

نُوْحًا (حضرت نوح علیہ السلام) اِلٰی قَوْمِہٖٓ (اِلٰی۔قَوْمِ۔ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، قَوْمِ، مجرور، مضاف، قوم، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (اس کی قوم کی طرف) اَنْ، مصدریہ، ناصبہ (یہ کہ)

اَنْذِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا (ڈرا)

قَوْمَکَ (قَوْمَ۔کَ) قَوْمَ، مضاف، قوم، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی قوم)

مِنْ قَبْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے، پیشتر (اس سے پہلے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یَّاْتِیَھُمْ (یَاْتِیَ۔ھُمْ) یَاْتِیَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آئے،

ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (وہ ان پر آئے)

عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِیْمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

قَالَ یٰقَوْمِ اِنِّیْ لَکُمْ نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ ②	اس نے کہا اے میری قوم! بے شک میں تم کو کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

یٰقَوْمِ، اصل میں، یٰقَوْمِیْ، ہے (یَا۔ قَوْمِ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، قَوْمِیْ، منادٰی، قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے ضمیر واحد متکلم، میری (اے میری قوم)

اِنِّیْ (اِنِّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَکُمْ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، کو، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو) نَذِیْرٌ مُّبِیْنٌ۔ نَذِیْرٌ، موصوف، نَذْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، ڈرانے والا،

مُبِیْنٌ، صفت، اِبَانَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کھلا، واضح، ظاہر کرنے والا،

کھلم کھلا (کھلم کھلا ڈرانے والا)

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَ اتَّقُوْهُ وَ اَطِیْعُوْنِ ۙ﴿۳﴾	کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور تم اس سے ڈرو اور تم میری اطاعت کرو۔

اَنِ، اصل میں، اَنْ، ہے، زیر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے دی گئی ہے، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اعْبُدُوا اللّٰهَ (اُعْبُدُوْا۔ اَللّٰهَ) اُعْبُدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَبَدَ یَعْبُدُ، مصدر عِبَادَۃٌ، عبادت کرنا، تم عبادت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کی (تم اللہ کی عبادت کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اتَّقُوْهُ (اِتَّقُوْا۔ هُ) اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهَ، ہے (تم اس سے ڈرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَطِیْعُوْنِ، اصل میں اَطِیْعُوْنِیْ تھا (اَطِیْعُوْا، نِ، یْ) اَطِیْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَۃٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے میری (تم میری اطاعت کرو)

یَغْفِرْ لَکُمْ مِّنْ ذُنُوْبِکُمْ وَ یُؤَخِّرْکُمْ اِلٰۤى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ	وہ تم کو تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور وہ ایک مقرر وقت تک تمہیں مہلت دے گا۔

یَغۡفِرۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا (وہ معاف کردے گا) لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، کو، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو، تمہیں)

مِّنۡ ذُنُوۡبِکُمۡ (مِنۡ۔ ذُنُوۡبِ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، ذُنُوۡبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنۡبٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے گناہوں سے)

وَ، حرف عطف (اور) یُؤَخِّرۡکُمۡ (یُؤَخِّرۡ۔ کُمۡ) یُؤَخِّرۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاۡخِیۡرٌ مہلت دینا، وہ مہلت دے گا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں مہلت دے گا)

اِلٰۤی اَجَلٍ مُّسَمًّی (اِلٰی۔ اَجَلٍ۔ مُسَمًّی) اِلٰی، حرف جار، تک، اَجَلٍ، مجرور، موصوف، مدت، وقت، مہلت، موت، جمع، اٰجَالٌ، مُسَمًّی، صفت، تَسۡمِیَۃٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، مقرر، متعین، نام رکھا ہوا (ایک مقرر وقت تک)

اِنَّ اَجَلَ اللّٰہِ اِذَا جَآءَ لَا یُؤَخَّرُ	بلا شبہ اللہ کا (مقرر کردہ) وقت جب آجاتا ہے (تو) وہ موٴخر نہیں کیا جاتا۔

وقف لازم

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

اَجَلَ اللّٰہِ۔ اَجَلَ، مضاف، موت، مدت، وقت، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا (مقرر کردہ) وقت)

اِذَا، ظرف زمان، مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ آجاتا ہے)

لَا یُؤَخَّرُ، فعل مضارع منفی مجہول واحد مذکر غائب اَخَّرَ یُؤَخِّرُ، مصدر تَاۡخِیۡرٌ، تاخیر کرنا، مہلت دینا، موخر کرنا (وہ موٴخر نہیں کیا جاتا)

لَوۡ کُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ۴	کاش! تم جانتے ہوتے۔

لَوۡ، تمنائی (کاش) کُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہوتے) تَعۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَلِمَ یَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (تم جانتے)

قَالَ رَبِّ اِنِّیْ دَعَوْتُ قَوْمِیْ لَیْلًا وَّنَهَارًا ۙ﴿۵﴾	اس نے کہا اے میرے رب! بلاشبہ میں نے اپنی قوم کو رات اور دن دعوت دی

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس (حضرت نوح) نے کہا)

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، تھا (یَا۔رَبِّ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب)

اِنِّیْ (اِنِّ۔یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بلاشبہ میں)

دَعَوْتُ، فعل ماضی واحد متکلم دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دَعْوَةٌ وَّدُعَآءٌ، دعوت دینا، بلانا (میں نے دعوت دی)

قَوْمِیْ (قَوْمِ۔یْ) قَوْمِ، مضاف، قوم، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنی (اپنی قوم کو)

لَیْلًا (رات) وَّ، حرف عطف (اور) نَهَارًا (دن)

فَلَمْ یَزِدْهُمْ دُعَآءِیْٓ اِلَّا فِرَارًا ﴿۶﴾	سو میری دعوت نے انہیں زیادہ نہیں کیا مگر (حق سے دور) بھاگنے میں۔

فَلَمْ یَزِدْهُمْ (فَ۔لَمْ یَزِدْ۔هُمْ) فَ، حرف عطف، سو، لَمْ یَزِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (اس نے زیادہ نہیں کیا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (سو اس نے انہیں زیادہ نہیں کیا)

دُعَآءِیْٓ (دُعَآءِ۔یْ) دُعَآءِ، مضاف، مصدر، دعوت، بلانا، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری دعوت) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) فِرَارًا، مصدر (بھاگنا، ڈر کر بھاگنا)

وَاِنِّیْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَ	اور بے شک میں نے جب بھی انہیں دعوت دی تاکہ تو ان کو معاف کرے انہوں نے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ڈال لیں اور انہوں نے اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور وہ اڑ گئے

اسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۞	اور اُنہوں نے تکبر کیا بڑا تکبر کرنا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنَّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

كُلَّمَا، ظرف متعلق جواب شرط (جب بھی)

دَعَوْتُهُمْ (دَعَوْتُ۔ هُمْ) دَعَوْتُ، فعل ماضی واحد متکلم دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، دعوت دینا، میں نے دعوت دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں نے انہیں دعوت دی)

لِتَغْفِرَ (لِ۔ تَغْفِرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَغْفِرَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، تو معاف کرے (تاکہ تو معاف کرے)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

جَعَلُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، ڈالنا (انہوں نے ڈال لیں)

اَصَابِعَهُمْ (اَصَابِعَ۔ هُمْ) اَصَابِعَ، مضاف، انگلیاں، واحد، اِصْبَعٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنی (اپنی انگلیاں) فِیْٓ اٰذَانِهِمْ (فِیْ۔ اٰذَانِ۔ هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، اٰذَانِ، مجرور، مضاف، کانوں، واحد، اُذُنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے کانوں میں) وَ، حرف عطف (اور)

اِسْتَغْشَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَغْشٰی یَسْتَغْشِیْ، مصدر اِسْتِغْشَآءٌ، اوڑھ لینا (انہوں نے اوڑھ لیے) ثِیَابَهُمْ (ثِیَابَ۔ هُمْ) ثِیَابَ، مضاف، کپڑے، واحد، ثَوْبٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے کپڑے) وَ، حرف عطف (اور)

اَصَرُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَصَرَّ یُصِرُّ، مصدر اِصْرَارٌ، اصرار کرنا، اڑ جانا، کسی چیز پر سختی کے ساتھ جمے رہنا (وہ اڑ گئے) وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَكْبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارًا، تکبر کرنا (اُنہوں نے تکبر کیا) اِسْتِكْبَارًا، مصدر، تاکید کیلئے (بڑا تکبر کرنا)

ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ۞	پھر بے شک میں نے انہیں بلند آواز سے دعوت دی

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنِّیْ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

دَعَوْتُهُمْ (دَعَوْتُ۔ هُمْ) دَعَوْتُ، فعل ماضی واحد متکلم دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّدَعْوَةٌ، دعوت دینا، میں نے دعوت دی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (میں نے انہیں دعوت دی)

جِهَارًا، مصدر (بلند آواز سے، کھلم کھلا، علی الاعلان)

ثُمَّ اِنِّیْۤ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَ اَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ۙ﴿۹﴾	پھر بے شک میں نے ان کو اعلانیہ (دعوت) دی اور میں نے ان کو خفیہ (دعوت) دی (بالکل) خفیہ

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنِّیْۤ (اِنَّ۔ یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بلا شبہ، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں)

اَعْلَنْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَعْلَنَ یُعْلِنُ، مصدر اِعْلَانٌ، اعلانیہ دینا (میں نے اعلانیہ (دعوت) دی)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَسْرَرْتُ، فعل ماضی واحد متکلم اَسَرَّ یُسِرُّ، مصدر اِسْرَارًا، چھپانا، خفیہ دینا (میں نے خفیہ (دعوت) دی)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

اِسْرَارًا، مصدر (بالکل خفیہ، راز درانہ)

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ	پھر میں نے کہا تم اپنے رب سے بخشش مانگو۔

فَقُلْتُ (فَ۔ قُلْتُ) فَ، حرف عطف، پھر، قُلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، میں نے کہا (پھر میں نے کہا) اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا (تم بخشش مانگو) رَبَّكُمْ (رَبَّ۔ كُمْ) رَبَّ، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب)

اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا ۙ﴿۱۰﴾	بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔

اِنَّہٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)
کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
غَفَّارًا۔ غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾	وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار بارش بھیجے گا۔

یُّرْسِلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرْسَلَ یُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالًا، بھیجنا، اتارنا (وہ بھیجے گا)
السَّمَآءَ (آسمان) عَلَیْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
مِّدْرَارًا۔ دَرٌّ۔ دَرُوْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (موسلا دھار بارش، بہت برسنے والا بادل)

وَّ یُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ﴿۱۲﴾	اور وہ مالوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور وہ تمہارے لیے باغات بنا دے گا اور وہ تمہارے لیے نہریں بنا دے گا۔

وَّ، حرف عطف (اور) یُمْدِدْكُمْ (یُمْدِدْ۔ كُمْ) یُمْدِدْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَدَّ یُمِدُّ، مصدر اِمْدَادًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرے گا)
بِاَمْوَالٍ (بِ۔ اَمْوَالٍ) بِ، حرف جار بمعنی، مِنْ، سے، اَمْوَالٍ، مجرور، مالوں، واحد، مَالٌ (مالوں سے)
وَّ، حرف عطف (اور) بَنِیْنَ (بیٹوں) واحد، اِبْنٌ، وَ، حرف عطف (اور)
یَجْعَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا (وہ بنا دے گا)
لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
جَنّٰتٍ (باغات) واحد، جَنَّةٌ، وَّ، حرف عطف (اور)
یَجْعَلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کر دینا (وہ بنا دے گا)
لَّكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
اَنْهٰرًا (نہریں) واحد، نَهْرٌ۔

مَا لَكُمْ لَا تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ﴿۱۳﴾	تم کو کیا ہے کہ تم اللہ کی عظمت کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

مَا، استفہامیہ (کیا) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کو، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)
لَا تَرْجُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر رَجَا يَرْجُوْ، مصدر رَجَآءٌ، امید رکھنا، توقع رکھنا، اعتقاد رکھنا (تم اعتقاد نہیں رکھتے) لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کی، اَللّٰهِ، مجرور م، اللہ (اللہ کی)
وَقَارًا، اسم مصدر (وقار، عزت، عظمت)

وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾	حالانکہ یقیناً اس نے تمہیں مختلف حالتوں (مراحل) میں پیدا کیا۔

وَ، حالیہ (حالانکہ) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً) خَلَقَكُمْ (خَلَقَ۔ كُمْ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں پیدا کیا) اَطْوَارًا (طرح طرح، مختلف حالتوں میں) واحد، طَوْرٌ۔

اَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ﴿۱۵﴾	کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے کس طرح سات آسمانوں کو اوپر تلے پیدا کیا۔

اَلَمْ تَرَوْا (اَ۔ لَمْ تَرَوْا) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ تَرَوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم نے نہیں دیکھا (کیا تم نے نہیں دیکھا)
كَيْفَ، سوالیہ (کیسے، کس طرح) خَلَقَ اللّٰهُ۔ خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ نے پیدا کیا)
سَبْعَ سَمٰوٰتٍ۔ سَبْعَ، مضاف، سات، سَمٰوٰتٍ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (سات آسمان)
طِبَاقًا (تہ بہ تہ، اوپر تلے، منزل بہ منزل)

وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾	اور اس نے ان میں چاند کو نور (روشنی) بنایا اور اس نے سورج کو چراغ (منبع روشنی) بنایا

وَّ، حرف عطف (اور) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

الْقَمَرَ (چاند) فِیْهِنَّ (فِیْ۔ ھِنَّ) فِیْ، حرف جار، میں، ھِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان، ضمیر کا مرجع سَمٰوٰتٍ، ہے (ان میں) نُوْرًا (نور، روشنی) وَّ، حرف عطف (اور)

جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (اس نے بنایا)

الشَّمْسَ (سورج) سِرَاجًا (چراغ)

وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ نَبَاتًا ﴿۱۷﴾	اور اللہ نے تمہیں زمین سے اگایا (خاص طریقے سے) اگانا

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰهُ، فاعل (اللہ)

اَنْۢبَتَكُمْ (اَنْۢبَتَ۔ كُمْ) اَنْۢبَتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْۢبَتَ یُنْۢبِتُ، مصدر اِنْۢبَاتًا، اُگانا، اس نے اُگایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں اگایا)

مِّنَ الْاَرْضِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین سے)

نَبَاتًا، مصدر، مفعول مطلق (خاص طریقے سے اگانا)

ثُمَّ یُعِیْدُكُمْ فِیْهَا وَ یُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾	پھر وہ تمہیں اس میں لوٹائے گا اور وہ تمہیں نکالے گا (دوبارہ) نکالنا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یُعِیْدُكُمْ (یُعِیْدُ۔ كُمْ) یُعِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَعَادَ یُعِیْدُ، مصدر اِعَادَةً، لوٹانا، وہ لوٹائے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں لوٹائے گا)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے، (اس میں) وَ، حرف عطف (اور) یُخْرِجُكُمْ (یُخْرِجُ۔ كُمْ) یُخْرِجُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَخْرَجَ یُخْرِجُ، مصدر اِخْرَاجًا، نکالنا، وہ نکالے گا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں نکالے گا)

اِخْرَاجًا، مصدر (دوبارہ) نکالنا،

وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ بِسَاطًا ﴿۱۹﴾	اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو فرش بنایا۔

وَ، حرف عطف (اور) اللّٰهُ، فاعل (اللہ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا،

بنانا (اس نے بنایا) لَکُمُ (لَ۔ کُمْ) لَ، حرف جار، لیے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (تمہارے لیے) الْاَرْضَ (زمین کو) بِسَاطًا، اسم ہے، ہر پھیلی ہوئی چیز کو، بساط، کہتے ہیں (فرش، بچھونا)

لِّتَسْلُکُوْا مِنْهَا سُبُلًا فِجَاجًا ۝۲۰	تاکہ تم اس کے کشادہ راستوں پر چلو پھرو

لِّتَسْلُکُوْا (لِ۔ تَسْلُکُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَسْلُکُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر منصوب سَلَکَ یَسْلُکُ، مصدر سُلُوْکٌ، راستے پر چلنا، چلنا پھرنا، تم چلو پھرو (تاکہ تم چلو پھرو)

مِنْهَا (مِنْ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، ضرور تاترجمہ، کے، کیاجاتاہے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْاَرْضِ، ہے (اس کے)

سُبُلًا فِجَاجًا۔ سُبُلًا، موصوف، راستوں، واحد، سَبِیْلٌ، فِجَاجًا، صفت، دو پہاڑوں کے درمیان کشادہ راستے، واحد، فَجٌّ (کشادہ راستوں پر)

قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِیْ وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ یَزِدْهُ مَالُهٗ وَ وَلَدُهٗۤ اِلَّا خَسَارًا ۝۲۱	حضرت نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! بے شک انہوں نے میری نافرمانی کی اور انہوں نے اس (سرکش رؤساء کے طبقے) کی پیروی کی جس کے مال اور اس کی اولاد نے اسے زیادہ نہیں کیا مگر خسارے میں۔

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا) نُوْحٌ (حضرت نوح)

رَّبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، تھا (یَا۔ رَبِّ۔ یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اِنَّهُمْ (اِنَّ۔ هُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہوں نے (بے شک انہوں نے) عَصَوْنِیْ (عَصَوْا۔ نِ۔ یْ) عَصَوْا، اصل میں، عَصَیُوْا، تھا، ی، مفتوح کو الف سے بدلا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا، اور، عَصَوْا، رہ گیا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا، انہوں نے نافرمانی کی، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، میری (انہوں نے میری

نافرمانی کی) وَ، حرف عطف (اور) اِتَّبَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، (انہوں نے پیروی کی) مَنْ، اسم موصول (اس کی جس کے)

لَّمْ یَزِدْهُ (لَمْ یَزِدْ۔ هُ) لَمْ یَزِدْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، اس نے زیادہ نہیں کیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (اس نے اسے زیادہ نہیں کیا)

مَالُهٗ (مَالُ۔ هٗ) مَالُ، مضاف، مال، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے مال)

وَ، حرف عطف (اور) وَلَدُهٗٓ (وَلَدُ۔ هٗ) وَلَدُ، مضاف، اولاد، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، (اس کی اولاد) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے)

خَسَارًا، مستثنیٰ، مصدر (خسارہ، نقصان، گھاٹا)

وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ﴿۲۲﴾	اور انہوں نے چال چلی بہت بڑی چال

وَ، حرف عطف (اور) مَكَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَكَرَ یَمْكُرُ، مصدر مَكْرًا، چال چلنا، تدبیر کرنا، فریب دینا (انہوں نے چال چلی) مَكْرًا كُبَّارًا۔ مَكْرًا، موصوف، مصدر، چال، كُبَّارًا، صفت، كِبَرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، بہت بڑی (بہت بڑی چال)

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا یَغُوْثَ وَیَعُوْقَ وَنَسْرًا ﴿۲۳﴾	اور انہوں نے کہا تم ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑو اور تم، ود، کو ہرگز نہ چھوڑو اور نہ، سُوَاع، کو اور نہ، یغوث اور یعوق اور نسر کو

وَ، حرف عطف (اور) قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (انہوں نے کہا) لَا تَذَرُنَّ، فعل نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا (تم ہرگز نہ چھوڑو) اٰلِهَتَكُمْ (اٰلِهَةَ۔ كُمْ) اٰلِهَةَ، مضاف، معبودوں، واحد اِلٰهٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے معبودوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَذَرُنَّ، فعل نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، نظرانداز کرنا،

(تم ہرگز نہ چھوڑو) وَدًّا، بت کا نام (ود) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا سُوَاعًا۔ لَا، نافیہ، نہ، سُوَاعًا، بت کا نام، سواع (نہ سواع) وَّ، حرف عطف (اور)

لَا یَغُوْثَ۔ لَا، نافیہ، نہ، یَغُوْثَ، بت کا نام، یغوث (نہ یغوث) وَ، حرف عطف (اور)

یَعُوْقَ، بت کا نام (یعوق) وَ، حرف عطف (اور) نَسْرًا، بت کا نام (نسر)

وَقَدْ اَضَلُّوْا كَثِيْرًا ۚ	اور بلاشبہ انہوں نے بہت لوگوں کو گمراہ کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) قَدْ، حرف تحقیق (یقیناً، بلاشبہ)

اَضَلُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَضَلَّ یُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (انہوں نے گمراہ کیا)

کَثِیْرًا۔ کَثْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت، بکثرت)

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا ضَلٰلًا ﴿۲۴﴾	اور تو ظالموں کو نہ بڑھا مگر گمراہی میں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَزِدِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا (تو نہ بڑھا) الظّٰلِمِیْنَ۔ ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں) واحد، اَلظَّالِمُ،

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) ضَلٰلًا، مصدر (گمراہ کرنا، گمراہی)

مِمَّا خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ اُغْرِقُوْا فَاُدْخِلُوْا نَارًا ۙ	وہ اپنے گناہوں ہی کی وجہ سے غرق کیے گئے پھر وہ آگ میں داخل کیے گئے۔

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار برائے سبب و علت، کی وجہ سے، مَا، مجرور، زائدہ برائے تاکید (کی وجہ سے) خَطِیْٓـٰٔتِهِمْ (خَطِیْٓـٰٔتِ۔ هِمْ) خَطِیْٓـٰٔتِ، مضاف، خطاؤں، گناہوں، واحد، خَطِیْٓئَۃٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گناہوں) اُغْرِقُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَغْرَقَ یُغْرِقُ، مصدر اِغْرَاقًا، غرق کرنا (وہ غرق کیے گئے) فَاُدْخِلُوْا (فَ۔ اُدْخِلُوْا) فَ، حرف عطف، پھر، اُدْخِلُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَدْخَلَ یُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کیے گئے (پھر وہ داخل کیے گئے)

نَارًا (آگ)

فَلَمْ يَجِدُوْا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْصَارًا ۝۲۵	تو انہوں نے اللہ کے سوا اپنے لیے کوئی مدد کرنے والے نہ پائے۔

فَلَمْ يَجِدُوْا (فَ۔ لَمْ يَجِدُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَمْ يَجِدُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا، پانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، انہوں نے نہ پایا (تو انہوں نے نہ پایا)

لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، لیے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے لیے)

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کے سوا)

اَنْصَارًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ جمع مذکر (مددگار، مدد کرنے والے) واحد، نَصِيْرٌ۔

وَقَالَ نُوْحٌ رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْاَرْضِ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ دَيَّارًا ۝۲۶	اور حضرت نوح (علیہ السلام) نے کہا اے میرے رب! تو زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا (باقی) نہ چھوڑ۔

وَ، حرف عطف (اور) قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اس نے کہا)

نُوْحٌ (حضرت نوح) رَّبِّ، اصل میں، يَارَبِّيْ، تھا (يَا۔ رَبِّ۔ يْ) يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّيْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، پرودگار، يْ، مضاف، الیہ، ضمیر واحد متکلم، محذوف ہے، میرے (اے میرے رب) لَا تَذَرْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، نظر انداز کرنا (تو نہ چھوڑ)

عَلَى الْاَرْضِ (عَلٰى۔ اَلْاَرْضِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین پر)

مِنَ الْكٰفِرِيْنَ (مِنْ۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں میں سے)

دَيَّارًا۔ دَوْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (بسنے والا، رہنے والا، چلنے پھرنے والا)

اِنَّكَ اِنْ تَذَرْهُمْ يُضِلُّوْا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوْۤا اِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ۝۲۷	بے شک اگر تو ان کو چھوڑ دے گا وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور وہ نہیں جنیں گے مگر بدکار سخت منکر (اولاد) کو

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

اِنْ، شرطیہ جازمہ (اگر) تَذَرْهُمْ (تَذَرْ۔هُمْ) تَذَرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، نظر انداز کرنا، تو چھوڑ دے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (توان کو چھوڑ دے گا)

يُضِلُّوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالًا، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کریں گے)

عِبَادَكَ۔ عِبَادَ، مضاف، بندوں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر تیرے (تیرے بندوں کو)

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَلِدُوْٓا، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب وَلَدَ يَلِدُ، مصدر وِلَادَةٌ، پیدا کرنا، جننا، (وہ نہیں جنیں گے) اِلَّا، حرف استثنا (سوائے، مگر)

فَاجِرًا كَفَّارًا۔ فَاجِرًا، موصوف، فُجُوْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، بدکار، فاسق، فاجر، نافرمان، كَفَّارًا، صفت، كُفْرًا، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ، سخت منکر، بڑا ناشکرا (بدکار سخت منکر)

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَ لِوَالِدَیَّ وَ لِمَنْ دَخَلَ بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّ لِلْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ ؕ	اے میرے رب! تو مجھ کو بخش دے اور میرے والدین کو اور اس کو جو ایمان والا میرے گھر میں داخل ہو اور ایمان والے مردوں اور ایمان والی عورتیں کو

رَبِّ، اصل میں، یَارَبِّیْ، تھا (یَا۔رَبِّ۔یْ) یَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبِّیْ، منادیٰ، رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، محذوف ہے، ضمیر واحد متکلم، میرے (اے میرے رب)

اغْفِرْ لِیْ (اِغْفِرْ۔لِ۔یْ) اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغْفِرُ، مصدر غَفْرًا وَّ غُفْرَانٌ، بخشنا، تو بخش دے، لِ، حرف جار، کو، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، مجھ (تو مجھ کو بخش دے)

وَلِوَالِدَیَّ (وَ۔لِ۔وَالِدَیْ۔یَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، وَالِدَیْ، مجرور، مضاف، اصل میں، وَالِدَیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، والدین، ماں باپ، یَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (اور میرے والدین کو)

وَلِمَنْ (وَ۔لِ۔مَنْ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کو، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (اور اس کو جو)

دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا (وہ داخل ہوا)

بَیْتِیَ (بَیْتِ۔ یْ) بَیْتِ، مضاف، گھر، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے (میرے گھر)

مُؤْمِنًا۔اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (ایمان والا، مومن) وَّ، حرف عطف (اور)

لِلْمُؤْمِنِیْنَ (لِ۔اَلْمُؤْمِنِیْنَ) لِ، حرف جار، کو، اَلْمُؤْمِنِیْنَ، مجرور، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں (ایمان والے مردوں کو) وَ، حرف عطف (اور)

اَلْمُؤْمِنٰتِ، اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث (ایمان والی عورتیں)

وَلَا تَزِدِ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا تَبَارًا ﴿۲۸﴾	اور توظالموں کو نہ بڑھا مگر ہلاکت میں

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَزِدِ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃً، زیادہ کرنا، بڑھانا (تو نہ بڑھا) الظّٰلِمِیْنَ۔ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، ظالموں، واحد، اَلظَّالِمُ،

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) تَبَارًا، مصدر ہے (ہلاکت، ہلاک کرنا، برباد کرنا)

اٰیَاتُھَا:۲۸	سُوْرَۃُ الْجِنّ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّہُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۙ﴿۱﴾	آپ کہہ دیجئے میری طرف وحی کی گئی ہے کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ جنّوں میں سے ایک جماعت نے کان لگا کر سنا تو انہوں نے کہا کہ بلاشبہ ہم نے ایک عجیب قرآن سنا ہے

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اُوْحِیَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَوْحٰی یُوْحِیْ، مصدر اِیْحَآءٌ، وحی کرنا (وحی کی گئی)

اِلَیَّ (اِلٰی۔ یْ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، یْ، مجرور، ضمیر واحد متکلم، میری (میری طرف)

اَنَّہُ (اَنَّ۔ ہُ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان ہے (کہ بے شک حقیقت یہ ہے کہ بے شک بات یہ ہے، کہ بے شک واقعہ یوں ہے) اِسْتَمَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَمَعَ یَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، کان لگا کر سننا، غور سے سننا (اس نے کان لگا کر سنا)

نَفَرٌ، اسم جمع (جماعت، گروہ) مِّنَ الْجِنِّ (مِنْ۔ اَلْجِنِّ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْجِنِّ، مجرور، جنّوں، واحد، جِنِّیٌّ (جنّوں میں سے)

فَقَالُوْٓا (فَ۔ قَالُوْا) فَ، حرف عطف، تو، قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، انہوں نے کہا (تو انہوں نے کہا) اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم نے) سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا ہے)

قُرْاٰنًا عَجَبًا (قُرْاٰنًا۔ عَجَبًا) قُرْاٰنًا، موصوف، قرآن، عَجَبًا، صفت، اسم مصدر، جس چیز سے اچنبھا تعجب ہو، عجیب، عجب (عجیب قرآن)

یَّهۡدِیۡۤ اِلَی الرُّشۡدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ	وہ راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں۔

یَّهۡدِیۡۤ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰی یَهۡدِیۡ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، رہنمائی کرنا (وہ رہنمائی کرتا ہے) اِلَی الرُّشۡدِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلرُّشۡدِ، مجرور، بھلائی ، راستی، راہ راست (راہ راست کی طرف) فَاٰمَنَّا (فَ۔اٰمَنَّا) فَ، حرف عطف، تو، اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ہم ایمان لے آئے (تو ہم ایمان لے آئے ہیں)

بِهٖ (بِ، هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع قُرۡاٰنًا ہے (اس پر)

وَ لَنۡ نُّشۡرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا ۙ﴿۲﴾	اور ہم اپنے رب کے ساتھ کسی ایک کو ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَنۡ نُّشۡرِكَ، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع متکلم اَشۡرَكَ یُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكًا، شریک کرنا، شریک ٹھہرانا (ہم ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گے)

بِرَبِّنَاۤ (بِ۔رَبِّ۔نَا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب کے ساتھ) اَحَدًا (کسی ایک کو)

وَّ اَنَّهٗ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّ لَا وَلَدًا ۙ﴿۳﴾	اور بلاشبہ بات یہ ہے کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے اس نے نہ کوئی بیوی بنائی ہے اور نہ کوئی اولاد

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ۔هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان، بات یہ ہے کہ، حقیقت یہ ہے کہ (بلاشبہ بات یہ ہے کہ)

تَعٰلٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَعَالٰی یَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، بہت بلند ہونا (وہ بہت بلند ہے)

جَدُّ، اسم مصدر (شان عزت فیض) رَبِّنَا (رَبِّ۔نَا) رَبِّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے رب کی) مَا، نافیہ (نہ)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا بنانا (اس نے بنائی)

صَاحِبَةً (کوئی بیوی) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

وَلَدًا، اسم جنس نکرہ منصوب (کوئی بچہ، چند لڑکا یا لڑکی، اولاد) جمع، اَوْلَادٌ،

وَّ اَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ﴿۴﴾	اور بلاشبہ بات یہ ہے کہ ہمارا بیوقوف اللہ پر جھوٹ کہتا تھا۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بلاشبہ، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، واقعہ یوں ہے (بلاشبہ بات یہ ہے، بے شک واقعہ یوں ہے)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ تھا)

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتا)

سَفِيْهُنَا (سَفِيْهُ۔ نَا) سَفِيْهُ، مضاف، سَفَاهَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، نادان بیوقوف، جاہل، جمع، سُفَهَآءُ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم کا، ہمارا (ہمارا بیوقوف)

عَلَى اللّٰهِ (عَلٰى۔ اَللّٰهِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

شَطَطًا، مصدر، جو بات حق سے دور ہو (قباحت ، جھوٹ، زیادتی، خلاف حق)

وَّ اَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ﴿۵﴾	اور بے شک ہم نے خیال کیا کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں ہر گز جھوٹ نہیں کہیں گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

ظَنَنَّآ، فعل ماضی جمع متکلم ظَنَّ يَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، خیال کرنا (ہم نے خیال کیا)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّنْ تَقُوْلَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن ناصبہ واحد مؤنث غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، (وہ ہر گز نہیں کہے گا)

الْاِنْسُ۔ اَنَسٌ، سے مشتق ہے جس کے معنی مانوس ہونے کے ہیں (آدمی، انسان)

وَ، حرف عطف (اور) الۡجِنُّ، آگ سے پیدا کی ہوئی اللہ کی مخلوق (جن)

عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) كَذِبًا، مصدر ہے (جھوٹ، جھوٹ بولنا)

وَّ اَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الۡاِنۡسِ يَعُوۡذُوۡنَ بِرِجَالٍ مِّنَ الۡجِنِّ فَزَادُوۡهُمۡ رَهَقًا ۙ﴿۶﴾	اور بے شک بات یہ ہے کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنّوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ لیتے تھے تو انہوں نے ان (جنّوں) کو سرکشی میں زیادہ کر دیا۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے، حقیقت یہ ہے، واقعہ یوں ہے (بے شک بات یہ ہے، بے شک واقعہ یوں ہے)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)

رِجَالٌ (لوگ) واحد، رَجُلٌ، مِّنَ الۡاِنۡسِ، مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلۡاِنۡسِ، مجرور، انسانوں (انسانوں میں سے کچھ) يَعُوۡذُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَاذَ يَعُوۡذُ، مصدر عَوۡذًا، پناہ مانگنا، پناہ لینا (وہ پناہ لیتے) بِرِجَالٍ (بِ۔ رِجَالٍ) بِ، حرف جار، کی، رِجَالٍ، مجرور، لوگوں (لوگوں کی)

مِّنَ الۡجِنِّ۔ مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، اَلۡجِنِّ، مجرور، جنّوں (جنّوں میں سے کچھ)

فَزَادُوۡهُمۡ (فَ۔ زَادُوۡا۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، زَادُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب زَادَ يَزِيۡدُ، مصدر زِيَادَةً، زیادہ کرنا، انہوں نے زیادہ کر دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کو (تو انہوں نے ان کو زیادہ کر دیا)

رَهَقًا، مصدر ہے، ایک شے کا دوسری پر زبردستی چھا جانا (ظلم، زیادتی، سرکشی)

وَّ اَنَّهُمۡ ظَنُّوۡا كَمَا ظَنَنۡتُمۡ اَنۡ لَّنۡ يَّبۡعَثَ اللّٰهُ اَحَدًا ۙ﴿۷﴾	کہ بے شک انہوں (انسانوں) نے گمان کیا جس طرح تم نے گمان کیا کہ اللہ ہر گز کسی ایک کو (مرنے کے بعد) نہیں اٹھائے گا

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّهُمۡ (اَنَّ۔ هُمۡ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہوں نے، ضمیر کا مرجع، اَلۡاِنۡسِ، ہے (بے شک اُنہوں نے)

ظَنُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، خیال کرنا (انہوں نے گمان کیا)
کَمَا (کَ۔ مَا) کَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، جیسا، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (جس طرح)
ظَنَنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، خیال کرنا (تم نے گمان کیا)
اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّنۡ یَّبۡعَثَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب بَعَثَ یَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثًا، مبعوث کرنا، بھیجنا، اٹھانا (وہ ہرگز نہیں اٹھائے گا) اللّٰہُ، فاعل (اللہ) اَحَدًا (کسی ایک کو)

وَّ اَنَّا لَمَسۡنَا السَّمَآءَ فَوَجَدۡنٰهَا مُلِئَتۡ حَرَسًا شَدِیۡدًا وَّ شُهُبًا ۙ﴿۸﴾	اور یقیناً ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو ہم نے اسے پایا کہ وہ سخت پہرہ داروں اور شعلوں سے بھر دیا گیا ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم نے) لَمَسۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم لَمَسَ یَلۡمِسُ، مصدر لَمۡسًا، چھونا، ٹٹولنا (ہم نے ٹٹولا)
السَّمَآءَ (آسمان کو) فَوَجَدۡنٰهَا (فَ۔ وَجَدۡنَا۔ هَا) فَ، حرف عطف، تو، وَجَدۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجۡدَانًا، پانا، ہم نے پایا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے، ضمیر کا مرجع اَلسَّمَآءَ، ہے (تو ہم نے اسے پایا) مُلِئَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب مَلَاَ یَمۡلَاُ، مصدر مَلۡاً وَّ مَلۡاٰنًا، بھرنا، کسی چیز کو کسی چیز سے بھرنا (وہ بھر دیا گیا ہے)
حَرَسًا شَدِیۡدًا۔ حَرَسًا، موصوف، اسم مصدر، نگرانوں، پہرہ داروں، نگہبانوں، واحد، حَارِسٌ، شَدِیۡدًا، صفت، شِدَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت، (سخت پہرہ داروں) وَّ، حرف عطف (اور)
شُهُبًا، مصدر (ستاروں سے ٹوٹ کر نکلنے والا آگ کا شعلہ، واحد، شِهَابًا (شعلوں، انگاروں)

وَّ اَنَّا كُنَّا نَقۡعُدُ مِنۡهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمۡعِ ؕ	اور یقیناً ہم اس (آسمان) کے ٹھکانوں میں سننے کیلئے بیٹھا کرتے تھے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)
كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہم تھے)

نَقْعُدُ، فعل مضارع جمع متکلم قَعَدَ یَقْعُدُ، مصدر قُعُوْدًا ، بیٹھا کرنا (ہم بیٹھا کرتے)

مِنْهَا (مِنْ ـ هَا) مِنْ، حرف جار، ترجمہ سے ضرورتا ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلسَّمَآءَ، ہے (اس کے)

مَقَاعِدَ، قُعُوْدًا، مصدر سے اسم ظرف مکان (بیٹھنے کی جگہوں، ٹھکانوں) واحد، مَقْعَدٌ،

لِلسَّمْعِ (لِ ـ اَلسَّمْعِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلسَّمْعِ، مجرور، مصدر، سننا (سننے کیلئے)

فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ۟ۙ	تو جو اب کان لگا کر سنتا ہے وہ اپنے لیے گھات میں لگا ہوا آگ کا شعلہ پاتا ہے۔

فَمَنْ (فَ ـ مَنْ) فَ، حرف عطف، تو، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (تو جو)

يَّسْتَمِعِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَمَعَ يَسْتَمِعُ، مصدر اِسْتِمَاعٌ، سننا، کان لگانا، کان لگا کر سننا، (وہ کان لگا کر سنتا ہے) الْاٰنَ، اسم ظرف زمان (اب)

يَجِدْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب وَجَدَ يَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ جُوْدًا، پانا (وہ پاتا ہے)

لَهٗ (لَ ـ هٗ) لَ، حرف جار، لیے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے، (اپنے لیے)

شِهَابًا رَّصَدًا ـ شِهَابًا، موصوف، وہ چمکدار شعلہ جو بھڑکتی ہوئی آگ سے نکلتا ہے، فضا میں جو ٹوٹا ہوا تارا نظر آتا ہے، رَصَدًا، صفت، مصدر ہے، گھات لگانا، نگاہ رکھنا، مصدر مذکور اسم فاعل اور اسم کے معنی میں بھی مستعمل ہے، نگہبان، گھات میں لگا ہوا (گھات میں لگا ہوا آگ کا شعلہ)

وَّ اَنَّا لَا نَدْرِيْۤ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۟ۙ	اور یقیناً ہم نہیں جانتے کیا ان کے ساتھ جو زمین میں ہیں کسی برائی کا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ کسی بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ ـ نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

لَا نَدْرِيْۤ، فعل مضارع منفی جمع متکلم دَرٰی يَدْرِيْ، مصدر دِرَايَةٌ، جاننا (ہم نہیں جانتے)

اَشَرٌّ (اَ۔شَرٌّ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، شَرٌّ، اسم مرفوع، کسی برائی (کیا کسی برائی)
اُرِیْدَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا (وہ ارادہ کیا گیا)
بِمَنْ (بِ۔مَنْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، مَنْ، مجرور، اسم موصول، جو (ان کے ساتھ جو)
فِی الْاَرْضِ۔فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) اَمْ، حرف عطف (یا)
اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا (اس نے ارادہ کیا)
بِهِمْ (بِ۔هِمْ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کے ساتھ)
رَبُّهُمْ (رَبُّ۔هُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے رب)
رَشَدًا، اسم مصدر (بھلائی، ہدایت)

وَّ اَنَّا مِنَّا الصّٰلِحُوْنَ وَ مِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ	اور یقیناً ہم میں سے کچھ نیک ہیں اور ہم میں سے کچھ اس کے علاوہ ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)
مِنَّا (مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے کچھ)
الصّٰلِحُوْنَ۔صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (اصلاح کرنے والے، نیک) واحد، اَلصَّالِحُ،
وَ، حرف عطف (اور) مِنَّا (مِنْ۔نَا) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم، (ہم میں سے کچھ) دُوْنَ ذٰلِكَ ۔دُوْنَ، مضاف، علاوہ، سوا، ذٰلِكَ، مضاف الیہ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس کے (اس کے علاوہ)

كُنَّا طَرَآئِقَ قِدَدًا ۙ﴿۱۱﴾	ہم مختلف طریقوں (مذاہب) پر تھے

كُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (ہم تھے)
طَرَآئِقَ (راہیں، طریقوں، آسمان کے طبقے) واحد، طَرِیْقَةٌ،
قِدَدًا (مختلف راہ وروش اور جدا جدا ارادے رکھنے والے گروہ، مختلف)

وَّ اَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِی الْاَرْضِ وَ لَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿۱۲﴾	اور بلاشبہ ہم نے یقین کر لیا کہ ہم اللہ کو زمین میں (رہ کر) ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے اور ہم اسے (زمین سے) بھاگ کر ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم) ظَنَنَّاۤ، فعل ماضی جمع متکلم ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، خیال کرنا، یقین کرنا (ہم نے یقین کر لیا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ (لَنْ نُّعْجِزَ۔اَللّٰهَ) لَنْ نُّعْجِزَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع متکلم اَعْجَزَ یُعْجِزُ، مصدر اِعْجَازٌ، عاجز کرنا، ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام اللہ (ہم ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکیں گے)

فِی الْاَرْضِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں) وَ، حرف عطف (اور)

لَنْ نُّعْجِزَهٗ (لَنْ نُّعْجِزَ۔هٗ) لَنْ نُّعْجِزَ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن جمع متکلم اَعْجَزَ یُعْجِزُ، مصدر اِعْجَازٌ، عاجز کرنا، ہم ہرگز عاجز نہیں کر سکیں گے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهَ، ہے، (ہم ہرگز اسے عاجز نہیں کر سکیں گے) هَرَبًا، مصدر (بھاگنا، بھاگ کر)

وَّ اَنَّا لَمَّا سَمِعْنَا الْهُدٰۤی اٰمَنَّا بِهٖ ؕ	اور یقیناً ہم نے جب ہدایت (قرآن) کو سنا ہم اس پر ایمان لے آئے

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ۔نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم نے) لَمَّا، اسم ظرف، حِیْنَ، کا ہم معنی (جب)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ یَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سننا (ہم نے سنا) الْهُدٰی، ہدایت (قرآن)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لے آئے)

بِهٖ (بِ۔هٖ) بِ، حرف جار عَلٰی، پر، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْهُدٰی، (قرآن) ہے (اس پر)

فَمَنْ یُّؤْمِنْۢ بِرَبِّهٖ فَلَا یَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًاۙ۝۱۳	پھر جو اپنے رب پر ایمان لائے گا تو وہ کسی نقصان سے نہیں ڈرے گا اور نہ کسی زیادتی سے

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پھر جو)

یُّؤْمِنْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے گا)

بِرَبِّهٖ (بِ۔ رَبِّ۔ هٖ) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰی، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب پر) فَلَا یَخَافُ (فَ۔ لَا یَخَافُ) فَ، حرف عطف، تو، لَا یَخَافُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، خوف کھانا، ڈرنا، وہ نہیں ڈرے گا (تو وہ نہیں ڈرے گا)

بَخْسًا، مصدر بمعنی مفعول (کسی نقصان، گھاٹا) وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ)

رَهَقًا، مصدر، بمعنی مفعول (سرکشی، کسی زیادتی)

وَّاَنَّا مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ	اور یقیناً ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں اور ہم میں سے کچھ ظالم ہیں۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّا (اَنَّ، نَا) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (یقیناً ہم)

مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے کچھ)

الْمُسْلِمُوْنَ۔ اِسْلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، اسلام لانے والے، فرمانبردار، مسلمانوں، واحد، اَلْمُسْلِمُ (ہم میں سے کچھ مسلمان ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَّا (مِنْ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم میں سے کچھ)

الْقٰسِطُوْنَ۔ اسم فاعل جمع مذکر، واحد، قَاسِطٌ، اگر مصدر، قِسْطٌ وَّ اَقْسَطٌ، سے آئے تو اس کے معنی انصاف کرنے والے ہوں گے۔ اگر مصدر، قَسْطٌ وَّ قُسُوْطٌ، سے آئے تو اس کے معنی ظلم کرنے والے ناانصافی کرنے والے ہوں گے۔ یہاں چونکہ، الْقٰسِطُوْنَ، کے مد مقابل، الْمُسْلِمُوْنَ، آیا ہے لہٰذا یہ مصدر، قَسْطٌ وَّ قُسُوْطٌ، سے بمعنی، ظلم کرنے والے، ظالموں، ہیں۔

فَمَنْ اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾	پھر جو اسلام لاتا ہے تو وہی لوگ سیدھے راستے کا قصد کرتے ہیں

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنْ، شرطیہ اسم موصول، جو (پھر جو)
اَسْلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْلَمَ یُسْلِمُ، مصدر اِسْلَامٌ، اسلام لانا، فرمانبردار ہونا، مسلمان ہونا (وہ اسلام لاتا ہے) فَاُولٰٓئِكَ (فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، جواب شرط، تو، اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی، (تو وہی لوگ) تَحَرَّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَحَرّٰی یَتَحَرّٰی، مصدر تَحَرِّیٌ، قصد کرنا (وہ قصد کرتے ہیں) رَشَدًا، مصدر (ہدایت، سیدھا راستہ)

وَ اَمَّا الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾	اور رہے ظلم کرنے والے تو وہ جہنم کا ایندھن ہیں

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط و تفصیل (رہے، لیکن، بہر حال)
الْقٰسِطُوْنَ۔ قَسْطٌ وَّقُسُوْطٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے کے) واحد، اَلْقَاسِطُ،
فَكَانُوْا (فَ۔ كَانُوْا) فَ، حرف عطف، تو، كَانُوْا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہیں (تو وہ ہیں) لِجَهَنَّمَ (لِ۔ جَهَنَّمَ) لِ، حرف جار، کا، جَهَنَّمَ، مجرور، جہنم (جہنم کا) حَطَبًا (لکڑی، ایندھن) جمع، اَحْطَابٌ۔

وَّ اَنْ لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِیْقَةِ لَاَسْقَیْنٰهُمْ مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾	اور یہ (وحی کی گئی) کہ اگر وہ (سیدھے) راستے پر قائم رہتے تو ہم انہیں ضرور وافر پانی پلاتے۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ) لَّوِ، اصل میں، لَوْ، شرطیہ ہے (اگر)
اِسْتَقَامُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ، مصدر اِسْتِقَامَةٌ، سیدھا ہونا، قائم رہنا، ،لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قائم رہتے)
عَلَى الطَّرِیْقَةِ (عَلٰی۔ اَلطَّرِیْقَةِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلطَّرِیْقَةِ، مجرور، راستہ (راستے پر)
لَاَسْقَیْنٰهُمْ (لَ۔ اَسْقَیْنَا۔ هُمْ) لَ، جواب شرط لام تاکید، ضرور، اَسْقَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَسْقٰی

یُسْقِیْ، مصدر اِسْقَآءٌ، پانی پلانا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم پلاتے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم ضرور انہیں پلاتے) مَّآءً غَدَقًا، مَآءً، موصوف، پانی، غَدَقًا، صفت، مصدر بمعنی، پانی کا بہت ہونا، وافر (وافر پانی)

لِّنَفْتِنَهُمْ فِیْهِ ؕ	تاکہ ہم اس میں ان کی آزمائش کریں۔

لِّنَفْتِنَهُمْ (لِ۔نَفْتِنَ۔هُمْ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، نَفْتِنَ، فعل مضارع جمع متکلم منصوب فَتَنَ یَفْتِنُ، مصدر فَتْنًا وَّ فُتُوْنًا، آزمانا، آزمائش کرنا، ہم آزمائش کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (تاکہ ہم ان کی آزمائش کریں) فِیْهِ (فِیْ۔هِ) فِیْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

وَمَنْ یُّعْرِضْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ یَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ۙ۝۱۷	اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا وہ اسے سخت عذاب میں داخل کرے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

یُّعْرِضْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَعْرَضَ یُعْرِضُ، مصدر اِعْرَاضًا، اعراض کرنا، منہ موڑنا، (وہ منہ موڑے گا) عَنْ ذِكْرِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، ذِكْرِ، مجرور، اسم مصدر، ذکر، یاد (ذکر سے)

رَبِّهٖ (رَبِّ۔هٖ) رَبِّ، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے)

یَسْلُكْهُ (یَسْلُكْ۔هُ) یَسْلُكْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب سَلَكَ یَسْلُكُ، مصدر سُلُوْكًا، راستے پر چلنا، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (وہ اسے داخل کرے گا) عَذَابًا صَعَدًا۔

عَذَابًا، موصوف، عذاب، صَعَدًا، صفت، مصدر، سخت، جو معذب پر چھا جائے (سخت عذاب)

وَّ اَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ اَحَدًا ۙ۝۱۸	اور یہ کہ بلاشبہ مسجدیں اللہ کیلئے ہیں اور تم اللہ کے ساتھ کسی کو نہ پکارو۔

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل (یہ کہ بے شک)

الْمَسٰجِدَ (مسجدیں) واحد، اَلْمَسْجِدُ، لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)

فَلَا تَدْعُوْا (فَ ۔ لَا تَدْعُوْا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَدْعُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دَعْوَةٌ وَّ دُعَآءٌ، پکارنا، تم نہ پکارو (تو تم نہ پکارو) مَعَ اللّٰهِ ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے ساتھ) اَحَدًا (ایک، کسی ایک کو، کسی کو)

وَّ اَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ یَدْعُوْهُ كَادُوْا یَكُوْنُوْنَ عَلَیْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾	اور بے شک بات یہ ہے کہ جب اللہ کا بندہ (حضرت محمد ﷺ) کھڑا ہوا کہ وہ اسے پکارے وہ قریب تھے کہ اس پر ٹھٹ کے ٹھٹ جمع ہو جائیں۔

ع ۱۹

وَّ، حرف عطف (اور) اَنَّهٗ (اَنَّ ۔ هٗ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، ضمیر شان ہے، بات یہ ہے (بے شک بات یہ ہے) لَمَّا، ظرف زمان بمعنی، حِیْنَ (جب)

قَامَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامَةٌ وَّ قِیَامٌ، کھڑے ہونا (وہ کھڑا ہوا)

عَبْدُ اللّٰهِ ۔ عَبْدُ، مضاف، بندہ، جمع، عِبَادٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا (اللہ کا بندہ)

یَدْعُوْهُ (یَدْعُوْا ۔ هُ) یَدْعُوْا، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، وہ پکارے، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (وہ اسے پکارے)

كَادُوْا، فعل مقاربہ ماضی جمع مذکر غائب كَادَ یَكَادُ، مصدر كَوْدًا، بہت قریب ہونا (وہ قریب تھے)

یَكُوْنُوْنَ، فعل ناقص مضارع جمع مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہو جائیں)

عَلَیْهِ (عَلٰی ۔ هِ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس پر)

لِبَدًا (ہجوم، ٹھٹ کا ٹھٹ، بھیڑ کی بھیڑ، جماعت در جماعت) واحد، لِبْدَةٌ،

قُلْ اِنَّمَآ اَدْعُوْا رَبِّیْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾	آپ کہہ دیجئے بے شک صرف میں اپنے رب کو پکارتا ہوں اور میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّمَآ (اِنَّ ۔ مَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا، کافہ ہے جو حصر کے معنی دیتی ہے (بے شک صرف)

اَدْعُوْا، فعل مضارع واحد متکلم دَعَا یَدْعُوْا، مصدر دُعَآءٌ وَّ دَعْوَۃٌ، پکارنا (میں پکارتا ہوں)
رَبِّیْ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، اپنے (اپنے رب کو)
وَ، حرف عطف (اور) لَآ اُشْرِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَشْرَكَ یُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكٌ، شرک کرنا، شریک ٹھہرانا (میں شریک نہیں ٹھہراتا) بِهٖٓ (بِ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کے ساتھ) اَحَدًا (کسی ایک کو، کسی کو)

قُلْ اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾	آپ کہہ دیجئے بے شک میں تمہارے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا اور نہ کسی بھلائی کا

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَآ اَمْلِكُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم مَلَكَ یَمْلِكُ، مصدر مَلْكًا وَّمِلْكًا، مالک ہونا، اختیار رکھنا (میں اختیار نہیں رکھتا)
لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لیے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لیے)
ضَرًّا، مصدر (نقصان پہنچانا، کسی نقصان کا) وَّ، حرف عطف (اور)
لَا، نافیہ (نہ) رَشَدًا، مصدر (راہ راست پر چلنا، ہدایت، بھلائی)

قُلْ اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ	آپ کہہ دیجئے بے شک میں ہوں کہ مجھے اللہ (کے عذاب) سے ہر گز کوئی ایک بھی پناہ نہیں دے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
اِنِّیْ (اِنِّ، یْ) اِنِّ، اصل میں، اِنَّ ہے، یْ، کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یْ، ضمیر واحد متکلم، میں (بے شک میں) لَنْ یُّجِیْرَنِیْ (لَنْ یُّجِیْرَ۔ نِ۔ یْ) لَنْ یُّجِیْرَ، فعل مضارع منفی موکد بلن ناصبہ واحد مذکر غائب اَجَارَ یُجِیْرُ، مصدر اِجَارَۃٌ، پناہ دینا، وہ ہر گز پناہ نہیں دے گا،

نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (وہ مجھے ہر گز پناہ نہیں دے گا)

مِنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے) اَحَدٌ (کوئی ایک)

وَّ لَنْ اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾	اور میں ہر گز اس کے سوا کوئی پناہ گاہ نہیں پاؤں گا۔

وَّ، حرف عطف (اور) لَنْ اَجِدَ، فعل مضارع منصوب منفی مؤکد بلن ناصبہ واحد متکلم وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدًا، پانا (میں ہر گز نہیں پاؤں گا)

مِنْ دُوْنِهٖ (مِنْ۔ دُوْنِ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوْنِ، مجرور، مضاف، سوا، علاوہ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے سوا)

مُلْتَحَدًا۔ اِلْحَادٌ، مصدر سے مصدر میمی اور اسم ظرف (پناہ، کوئی پناہ گاہ)

اِلَّا بَلٰغًا مِّنَ اللّٰهِ وَ رِسٰلٰتِهٖ ؕ	مگر اللہ کی طرف سے (احکامات) اور اس کے پیغامات کا پہنچانا (میری ذمہ داری ہے)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر) بَلٰغًا، مصدر (پہنچانا)

مِّنَ اللّٰهِ (مِنْ۔ اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، بمعنی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) رِسٰلٰتِهٖ (رِسٰلٰتِ۔ هٖ) رِسٰلٰتِ، مضاف، پیغامات، واحد، رِسَالَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهِ، ہے (اس کے پیغامات)

وَ مَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو بلاشبہ اس کیلئے جہنم کی آگ ہے ہمیشہ اس میں رہنے والے ہیں ہمیشہ

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول، شرطیہ (جو)

یَّعْصِ، اصل میں، یَعْصِیْ، تھا، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصٰی یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا، (وہ نافرمانی کرے گا) اَللّٰهَ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)

رَسُوْلَهٗ (رَسُوْلَ۔ هٗ) رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے ضمیر کا مرجع

،اَللّٰہَ، ہے (اس کے رسول کی) فَاِنَّ (فَ۔اِنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ (تو بلاشبہ) لَہٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

نَارَ جَھَنَّمَ۔ نَارَ، مضاف، آگ، جَھَنَّمَ، مضاف الیہ، جہنم کی (جہنم کی آگ)

خٰلِدِیْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِیْھَآ (فِیْ۔ھَا) فِیْ، حرف جار، میں، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، نَارَ جَھَنَّمَ، ہے (اس میں) اَبَدًا (ہمیشہ، زمانہ مستقبل غیر محدود)

حَتّٰٓی اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّ اَقَلُّ عَدَدًا ﴿۲۴﴾	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے جو وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں تو عنقریب (ضرور) وہ جان لیں گے کس کا مددگار زیادہ کمزور ہے اور تعداد میں کم تر ہے۔

حَتّٰٓی، حرف غایت و جار (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

رَاَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَۃٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ دیکھ لیں گے)

مَا، موصولہ (جو) یُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا وَّعِدَۃٌ، وعدہ کرنا وعدہ دینا (وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں) فَسَیَعْلَمُوْنَ (فَ۔سَ۔یَعْلَمُوْنَ) فَ، حرف عطف، تو، سَ، حرف استقبال، عنقریب، جلد، یہاں تاکید کیلئے ہے، ضرور، یَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لیں گے (تو عنقریب (ضرور) وہ جان لیں گے) مَنْ، استفہامیہ (کون، کس کا)

اَضْعَفُ۔ ضُعْفٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کمزور)

نَاصِرًا۔ نَصْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (مدد کرنے والا، مددگار) وَّ، حرف عطف (اور)

اَقَلُّ۔ قِلَّۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ کم، کم تر) عَدَدًا، اسم (گنتی، تعداد)

قُلْ اِنْ اَدْرِیْٓ اَقَرِیْبٌ مَّا تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَہٗ رَبِّیْٓ	آپ کہہ دیجئے میں نہیں جانتا کیا (وہ) قریب ہے جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو یا میرا رب اس کیلئے کوئی (لمبی) مدت مقرر

اَمَدًا ۝۲۵	کرے گا۔

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنْ، نافیہ (نہیں) اَدْرِیْ، فعل مضارع واحد متکلم دَرٰی یَدْرِیْ، مصدر دِرَایَۃٌ، جاننا (میں جانتا)

اَقَرِیْبٌ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، قَرِیْبٌ۔ قُرْبٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، قریب (کیا (وہ) قریب)

مَّا، موصولہ (جس کا) تُوْعَدُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعْدًا، وعدہ کرنا، وعدہ دینا (تم وعدہ دیئے جاتے ہو) اَمْ، حرف عطف (یا)

یَجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا، مقرر کرنا (وہ مقرر کرے گا) لَہٗ (لَ۔ ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

رَبِّیْٓ (رَبِّ۔ یْ) رَبِّ، مضاف، رب، یْ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرا (میرا رب)

اَمَدًا، مدت، اَمَدًا، اور، اَبَدًا، قریب المعنی ہیں، فرق صرف یہ ہے کہ، اَبَدًا، میں مدت کی حد نہیں ہوتی جبکہ، اَمَدًا، میں مدت کی حد ہوتی ہے (کوئی (لمبی) مدت)

عٰلِمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهِرُ عَلٰى غَيْبِهٖٓ اَحَدًا ۝۲۶	(وہ) غیب کا جاننے والا ہے پس وہ اپنے غیب پر کسی کو مطلع نہیں کرتا۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ۔ عٰلِمُ، مضاف، عِلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جاننے والا، اَلْغَيْبِ، مضاف الیہ، غیب کا (غیب کا جاننے والا) فَلَا يُظْهِرُ (فَ۔ لَا يُظْهِرُ) فَ، حرف عطف، پس، لَا يُظْهِرُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَظْهَرَ يُظْهِرُ، مصدر اِظْهَارٌ، ظاہر کرنا، واقف کرنا، مطلع کرنا، وہ مطلع نہیں کرتا (پس وہ مطلع نہیں کرتا) عَلٰى غَيْبِهٖٓ (عَلٰى۔ غَيْبِ۔ هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، غَيْبِ، مجرور، مضاف، غیب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے غیب پر) اَحَدًا (کسی ایک کو، کسی کو)

اِلَّا مَنِ ارْتَضٰى مِنْ رَّسُوْلٍ فَاِنَّهٗ يَسْلُكُ مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ رَصَدًا ۝۲۷	مگر کوئی رسول جسے وہ پسند کرے تو بے شک وہ اس کے آگے اور اس کے پیچھے نگہبان (فرشتے) مقرر کردیتا

	ہے۔

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوائے) مَنِ، اسم موصول شرطیہ (جسے)
اِرْتَضٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِرْتَضٰی یَرْتَضِیْ، مصدر اِرْتِضَآءٌ، راضی ہونا، پسند کرنا (وہ پسند کرے)
مِنْ رَّسُوْلٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، رَسُوْلٍ، مجرور (کوئی رسول)
فَاِنَّهٗ (فَ۔اِنَّ۔هٗ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (تو بے شک وہ) یَسْلُكُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَلَكَ یَسْلُكُ، مصدر سَلْكًا وَّ سُلُوْكًا، مقرر کرنا، راستہ بنانا (وہ مقرر کر دیتا ہے) مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ (مِنْ ۔ بَیْنَ ۔ یَدَیْ ۔ هِ) مِنْ، حرف جار، سے، بَیْنِ، مجرور، مضاف، درمیان، یَدَیْ، مضاف الیہ مضاف، اصل میں، یَدَیْنِ، تھا، اضافت کی وجہ تثنیہ کا نون گرا ہوا ہے، دونوں ہاتھ، واحد، یَدٌ، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان سے، اس کے آگے سے) وَ، حرف عطف (اور)
مِنْ خَلْفِهٖ (مِنْ ۔ خَلْفِ ۔ هٖ) مِنْ، حرف جار، سے، خَلْفِ، مجرور، مضاف، پیچھے، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پیچھے سے) رَصَدًا۔ رَصَدَ یَرْصُدُ، کا مصدر، گھات لگانا، نگاہ رکھنا، مصدر اسم فاعل اور اسم مفعول دونوں کے معنی میں مستعمل ہے (چوکیدار، نگہبان، گھات)

لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾	تاکہ وہ جان لے کہ بلاشبہ یقیناً انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے اور اس نے ان (چیزوں) کا احاطہ کر رکھا ہے جو ان کے پاس ہیں اور اس نے ہر چیز کو گن کر شمار کر رکھا ہے۔

ع ۲ ۹ ۱۲

لِّیَعْلَمَ (لِ۔یَعْلَمَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَعْلَمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جان لے (تاکہ وہ جان لے)
اَنْ، مخفف ہے، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل کا (کہ بے شک، کہ بلاشبہ) قَدْ، حرف تحقیق (واقعی، یقیناً)
اَبْلَغُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَبْلَغَ یُبْلِغُ، مصدر اِبْلَاغٌ، پہنچانا (انہوں نے پہنچا دیئے)

رِسٰلٰتِ (پیغامات) واحد، رِسَالَۃٌ۔ رَبِّھِمْ (رَبِّ۔ ھِمْ) رَبِّ، مضاف، رب، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے) وَ، حرف عطف (اور)

اَحَاطَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحَاطَ یُحِیْطُ، مصدر اِحَاطَۃٌ، احاطہ کرنا، گھیرنا (اس نے احاطہ کر رکھا ہے) بِمَا (بِ، مَا) بِ، حرف جار، کا، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (ان (چیزوں) کا جو)

لَدَیْھِمْ (لَدَیْ۔ ھِمْ) لَدَیْ، مضاف، ظرف مکان، پاس، ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے پاس) وَ، حرف عطف (اور)

اَحْصٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَحْصٰی یُحْصِیْ، مصدر اِحْصَآءٌ، گننا، شمار کرنا (اس نے شمار کر رکھا ہے) کُلَّ شَیْءٍ۔ کُلَّ، مضاف، ہر، سب، شَیْءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز کو) عَدَدًا، مصدر (گن کر، گنتی)

اٰیَاتُھَا:۲۰	سُوْرَۃُ الْمُزَّمِّلِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ ۙ﴿۱﴾	اے کپڑے میں لپٹنے والے۔

یٰٓاَیُّھَا الْمُزَّمِّلُ (یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلْمُزَّمِّلُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادیٰ پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ ،اَیُّھَا، لگادیتے ہیں ،اَلْمُزَّمِّلُ، منادیٰ اصل میں ،اَلْمُتَزَمِّلُ، تھا، ت، کو، ز، میں مدغم کیا گیا، تَزَمُّلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر کا صیغہ ہے، کپڑے میں لپٹنے والا، نبی پاک سے خطاب ہے (اے کپڑے میں لپٹنے والے)

قُمِ الَّیْلَ اِلَّا قَلِیْلًا ۙ﴿۲﴾	آپ رات کو قیام کیجئے مگر تھوڑا۔

قُمِ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامٌ، قیام کرنا، کھڑا ہونا (آپ قیام کیجئے)

الَّیْلَ (رات) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَلِیْلًا۔ قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑا، کم)

نِّصْفَہٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْہُ قَلِیْلًا ۙ﴿۳﴾	اس کا نصف حصہ (قیام کریں) یا آپ اس سے تھوڑا سا کم کرلیں

نِّصْفَہٗ (نِصْفَ۔ ہٗ) نِصْفَ، مضاف، نصف حصہ ،آدھا، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع ،اَلَّیْلَ، ہے (اس کا نصف حصہ) اَوِ انْقُصْ (اَوْ۔ اُنْقُصْ) اَوْ، حرف عطف، یا، اُنْقُصْ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَقَصَ یَنْقُصُ، مصدر نَقْصًا، کم کرنا، (آپ کم کرلیں)

مِنْہُ (مِنْ۔ ہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع ،اَلَّیْلَ، ہے، (اس سے) قَلِیْلًا۔ قِلَّۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑا، کم)

اَوْ زِدْ عَلَیْہِ وَ رَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِیْلًا ﴿۴﴾	یا آپ اس پر زیادہ کرلیں اور آپ قرآن ٹھہر ٹھہر

	پڑھیں (خوب) ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

اَوْ، حرف عطف (یا) زِدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَۃٌ، زیادہ کرنا (آپ زیادہ کرلیں)
عَلَیْہِ (عَلٰی۔ہِ) عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، نِصْفَ الَّیْلِ، ہے، (اس پر) وَ، حرف عطف (اور) رَتِّلِ، فعل امر واحد مذکر حاضر رَتَّلَ یُرَتِّلُ، مصدر تَرْتِیْلًا، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا (آپ ٹھہر ٹھہر کر پڑھیں) الْقُرْاٰنَ (قرآن) تَرْتِیْلًا، مصدر (خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا)

اِنَّا سَنُلْقِیْ عَلَیْكَ قَوْلًا ثَقِیْلًا ۝۵	بے شک ہم عنقریب آپ پر بھاری کلام ڈالیں گے (نازل کریں گے)

اِنَّا (اِنَّ۔نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
سَنُلْقِیْ (سَ۔نُلْقِیْ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، نُلْقِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، ہم ڈالیں گے (عنقریب ہم ڈالیں گے)
عَلَیْكَ (عَلٰی۔كَ) عَلٰی، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)
قَوْلًا ثَقِیْلًا۔ قَوْلًا، موصوف، مصدر، بات، فرمان، کلام، ثَقِیْلًا، صفت، ثِقْلًا، مصدر سے صفت مشبہ، بھاری (بھاری کلام، بھاری بات)

اِنَّ نَاشِئَۃَ الَّیْلِ ھِیَ اَشَدُّ وَطْاً وَّ اَقْوَمُ قِیْلًا ۝۶	بلاشبہ رات کا اٹھناوہ (نفس کو) کچلنے میں زیادہ سخت اور بات (ذکر) کرنے میں زیادہ درست ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) نَاشِئَۃَ الَّیْلِ (نَاشِئَۃَ۔الَّیْلِ) نَاشِئَۃَ، مضاف، مصدر، بروزن اسم فاعل، رات کو خواب سے بیدار ہو کر اٹھ کھڑا ہونا، یہاں مراد نماز کیلئے اٹھنا ہے، اٹھنا، الَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کا (رات کا اٹھنا) ھِیَ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس ضمیر کا مرجع، نَاشِئَۃَ الَّیْلِ، ہے (وہ) اَشَدُّ۔شِدَّۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ سخت) وَطْاً، اسم مصدر (کچلنے میں، روندنے میں) وَّ، حرف عطف (اور) اَقْوَمُ۔قِیَامٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ سیدھا، زیادہ درست)

قِیْلًا،اسم مصدر (بات (ذکر) کرنے میں)

اِنَّ لَكَ فِی النَّهَارِ سَبْحًا طَوِیْلًا ؕ۷	بے شک آپ کیلئے دن میں ایک لمبا کام ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) لَكَ(لَ۔كَ) لَ، حرف جار، کیلئے،كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ کیلئے) فِی النَّهَارِ (فِیْ۔اَلنَّهَارِ)فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّهَارِ، مجرور، دن (دن میں)
سَبْحًا طَوِیْلًا۔سَبْحًا، موصوف، مصدر، مشغول ہونا، تیزی سے تیرنا، مطلب ایک کام،طَوِیْلًا، صفت، طُوْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دراز، لمبا (ایک لمبا کام)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَیْهِ تَبْتِیْلًا ؕ۸	اور آپ اپنے رب کے نام کا ذکر کریں اور آپ سب سے الگ ہو کر اس کی طرف متوجہ ہو جائیں خوب متوجہ ہونا

وَاذْكُرِ (وَ۔اُذْكُرْ) وَ، حرف عطف، اور، اُذْكُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، ذکر کرنا، آپ ذکر کریں (اور آپ ذکر کریں) اِسْمَ (نام)
رَبِّكَ (رَبِّ۔كَ) رَبِّ، مضاف، رب،كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے)
وَ، حرف عطف (اور) تَبَتَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَبَتَّلَ یَتَبَتَّلُ، مصدر تَبَتُّلٌ، سب سے الگ ہو کر اللہ کی عبادت کرنا، سب سے الگ ہو کر متوجہ ہونا (آپ سب سے الگ ہو کر متوجہ ہو جائیں)
اِلَیْهِ (اِلٰی۔هِ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهَ، ہے (اس کی طرف) تَبْتِیْلًا، مصدر (خوب متوجہ ہونا)

رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِیْلًا ۹	(وہ) مشرق اور مغرب کا رب ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس آپ اسے (اپنا) کارساز بنالیں۔

رَبُّ الْمَشْرِقِ(رَبُّ۔اَلْمَشْرِقِ)رَبُّ، مضاف، رب، اَلْمَشْرِقِ، مضاف الیہ، مشرق کا (مشرق کا رب)
وَالْمَغْرِبِ(وَ۔اَلْمَغْرِبِ)وَ، حرف عطف، اور، اَلْمَغْرِبِ، معطوف، مغرب کا (اور مغرب کا)
لَاۤ، نافیہ (نہیں) اِلٰهَ (کوئی معبود) اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہَ، ہے (اس کے)
فَاتَّخِذْہُ (فَ۔اِتَّخِذْ۔ہُ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّخِذْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذًا، پکڑنا، بنانا، آپ بنالیں، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہَ، ہے (پس آپ اسے بنالیں) وَکِیْلًا۔وَکْلٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگہبان، کارساز، وکیل)

وَاصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِیْلًا ﴿۱۰﴾	اور آپ اس پر صبر کریں جو وہ کہتے ہیں اور آپ ان سے کنارہ کش ہو جائیں اچھے طریقے سے کنارہ کش ہونا۔

وَاصْبِرْ (وَ۔اِصْبِرْ) وَ، حرف عطف، اور، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، آپ صبر کریں (اور آپ صبر کریں) عَلٰی مَا۔عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)
یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
وَاهْجُرْهُمْ (وَ۔اُهْجُرْ۔هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اُهْجُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَجَرَ یَهْجُرُ، مصدر هَجْرًا، چھوڑنا، الگ ہونا، کنارہ کش ہونا، آپ کنارہ کش ہو جائیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان سے (اور آپ ان سے کنارہ کش ہو جائیں)
هَجْرًا جَمِیْلًا۔هَجْرًا، موصوف، مصدر، چھوڑنا، کنارہ کش ہونا، جَمِیْلًا، صفت، جَمَالٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہتر، اچھے (طریقے سے) (اچھے (طریقے سے) کنارہ کش ہونا)

وَذَرْنِیْ وَالْمُکَذِّبِیْنَ اُولِی النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِیْلًا ﴿۱۱﴾	اور آپ مجھے اور ان جھٹلانے والوں کو (جو) خوشحالی والے ہیں چھوڑ دیجئے اور آپ انہیں تھوڑی سی مہلت دیجئے۔

وَ، حرف عطف (اور) ذَرْنِیْ (ذَرْ۔نِ۔یْ) ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا، ترک کرنا، نظر انداز کرنا، آپ چھوڑ دیجئے، نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے چھوڑ دیجئے)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْمُکَذِّبِیْنَ۔تَکْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (جھٹلانے والوں کو)
واحد، اَلْمُکَذِّبُ۔اُولِی النَّعْمَةِ (اُولِیْ۔اَلنَّعْمَةِ) اُولِیْ، مضاف، والے، اَلنَّعْمَةِ، مضاف الیہ، اسم، آسائش،

خوشیاں، خوشحالی (آسائشوں والے، مالدار، خوشحالی والے) وَ، حرف عطف (اور)

مَهِّلْهُمْ (مَهِّلْ۔ هُمْ) مَهِّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر مَهَّلَ یُمَهِّلُ، مصدر تَمْهِیْلًا، مہلت دینا، آپ مہلت دیجئے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (آپ انہیں مہلت دیجئے)

قَلِیْلًا ۔ قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (تھوڑی سی، بہت کم)

اِنَّ لَدَیْنَآ اَنْكَالًا وَّ جَحِیْمًا ﴿۱۲﴾	بلاشبہ ہمارے پاس بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) **لَدَیْنَآ** (لَدَیْ، نَا) لَدَیْ، مضاف، ظرف مکان، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے پاس) **اَنْكَالًا** (بیڑیاں) واحد، نِكْلٌ، وَّ، حرف عطف (اور) **جَحِیْمًا**، جَحْمٌ مصدر سے مشتق، جس کے معنی آگ کے سخت بھڑکنے کے ہیں (دوزخ، بھڑکتی ہوئی آگ)

وَّ طَعَامًا ذَا غُصَّةٍ وَّ عَذَابًا اَلِیْمًا ﴿۱۳﴾	اور حلق میں اٹک جانے والا کھانا اور نہایت دردناک عذاب۔

وَّ، حرف عطف (اور) **طَعَامًا**، جو چیز کھائی جائے، کھانا، خوراک، جمع، اَطْعِمَةٌ،

ذَا غُصَّةٍ، طَعَامًا، کی صفت، ذَا، مضاف، والا، غُصَّةٍ، مضاف الیہ، وہ چیز جو حلق میں اٹک جائے (حلق میں اٹک جانے والا) وَّ، حرف عطف (اور) **عَذَابًا اَلِیْمًا**۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِیْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ، دکھ دینے والا، نہایت دردناک (نہایت دردناک عذاب)

یَوْمَ تَرْجُفُ الْاَرْضُ وَ الْجِبَالُ وَ كَانَتِ الْجِبَالُ كَثِیْبًا مَّهِیْلًا ﴿۱۴﴾	جس دن زمین اور پہاڑ کانپیں گے اور پہاڑ (مثل) بھر بھری ریت کے ٹیلے ہو جائیں گے۔

یَوْمَ، ظرف زمان (جس دن) **تَرْجُفُ**، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَجَفَ یَرْجُفُ، مصدر رَجْفًا، زلزلے میں آنا، ہلنا، کانپنا (وہ کانپے گی) **الْاَرْضُ** (زمین) وَ، حرف عطف (اور)

الْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، اَلْجَبَلُ، وَ، حرف عطف (اور)

كَانَتِ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو جائے گا) الْجِبَالُ (پہاڑوں) واحد، اَلْجَبَلُ،

كَثِيْبًا مَّهِيْلًا۔ كَثِيْبًا، موصوف، ریت کا ٹیلہ، مَهِيْلًا، صفت، هَيْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ایسی ریت کا ٹیلہ جو ہوا یا ٹھوکر سے پانی کی طرح بہنے لگے، بھر بھری (بھر بھری ریت کا ٹیلہ)

اِنَّاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ رَسُوْلًا ۙ	بلاشبہ ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجا۔

اِنَّاۤ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم نے)

اَرْسَلْنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)

رَسُوْلًا (ایک رسول)

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ رَسُوْلًا ؕ۱۵	تم پر گواہی دینے والا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا۔

شَاهِدًا۔ رَسُوْلًا، کی صفت، شَهَادَةٌ وَّشُهُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گواہی دینے والا)

عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

كَمَاۤ (كَ۔ مَا) كَ، حرف تشبیہ، مانند، جیسا، طرح، مَا، موصولہ، جس (جس طرح)

اَرْسَلْنَاۤ، فعل ماضی جمع متکلم اَرْسَلَ يُرْسِلُ، مصدر اِرْسَالٌ، بھیجنا (ہم نے بھیجا)

اِلٰى فِرْعَوْنَ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، فِرْعَوْنَ، مجرور، فرعون (فرعون کی طرف)

رَسُوْلًا (ایک رسول)

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ الرَّسُوْلَ فَاَخَذْنٰهُ اَخْذًا وَّبِيْلًا ۱۶	سو فرعون نے رسول کی نافرمانی کی تو ہم نے اسے پکڑ لیا۔ نہایت سخت پکڑنا۔

فَعَصٰى فِرْعَوْنُ (فَ، عَصٰى، فِرْعَوْنُ) فَ، حرف عطف، سو، عَصٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَصٰى

یَعْصِیْ، مصدر عِصْیَانٌ، نافرمانی کرنا، اس نے نافرمانی کی، فِرْعَوْنُ، فاعل، فرعون (سو فرعون نے نافرمانی کی) الرَّسُوْلَ (رسول) فَاَخَذْنٰهُ (فَ۔ اَخَذْنَا۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَخَذْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَخَذَ یَاْخُذُ، مصدر اَخْذًا، پکڑنا، ہم نے پکڑ لیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع ،فِرْعَوْنُ، ہے (تو ہم نے اسے پکڑ لیا) اَخْذًا وَّبِیْلًا (اَخْذًا۔ وَبِیْلًا) اَخْذًا، موصوف، مصدر،

پکڑنا، گرفت، وَبِیْلًا، صفت، وَبْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، نہایت سخت ، ناخوشگوار (نہایت سخت پکڑنا)

فَكَیْفَ تَتَّقُوْنَ اِنْ كَفَرْتُمْ یَوْمًا یَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبَا ۨ ﴿۱۷﴾	اگر تم کفر کرتے رہے تو تم اس دن (کے عذاب) سے کیسے بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

فَكَیْفَ (فَ۔ كَیْفَ) فَ، حرف عطف، تو، كَیْفَ، استفہامیہ، کیسے (تو کیسے)

تَتَّقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، بچنا (تم بچو گے) اِنْ، شرطیہ (اگر)

كَفَرْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَفَرَ یَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا وَّ كُفْرَانًا، کفر کرنا، انکار کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، (تم کفر کرتے رہے) یَوْمًا، ظرف زمان (اس دن) مراد روز قیامت ہے۔

یَّجْعَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، کرنا (وہ کر دے گا)

الْوِلْدَانَ (بچے، بچیاں، بچوں) شِیْبَا ۨ، شِیْبًا (بوڑھے) واحد، اَشْیَبُ،

السَّمَآءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ	اس کے سبب آسمان پھٹ جانے والا ہے۔

السَّمَآءُ (آسمان) مُنْفَطِرٌ۔ اِنْفِطَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پھٹ جانے والا)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سببیہ، کے سبب، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع ،یَوْمَ الْقِیٰمَةِ، ہے (اس کے سبب)

كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾	اس کا وعدہ (پورا) ہو کر رہنے والا ہے۔

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا ،ہونا (وہ ہے)

وَعْدُهٗ(وَعْدُ۔ہٗ) وَعْدُ، مضاف، وعدہ،ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع ۔اَللّٰہَ، ہے (اس کا وعدہ) مَفْعُوْلًا۔فِعْلٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (کیا ہوا، کیا گیا، ہو کر رہنے والا)

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ	یقیناً یہ (قرآن) ایک نصیحت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً) هٰذِهٖ، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب (یہ)

تَذْكِرَةٌ، بروزن، تَفْعِلَةٌ، مصدر (یاد کرنے کی چیز، یاد دہانی، ایک نصیحت)

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ۧ ⑲	پس جو چاہے وہ اپنے رب کی طرف راستہ بنالے۔

ع ۱۹ / ۱۲

فَمَنْ (فَ۔مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، اسم موصول شرطیہ، جو (پس جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا (وہ بنالے)

اِلٰى رَبِّهٖ(اِلٰى۔رَبِّ۔هٖ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف) سَبِيْلًا (راستہ) جمع، سُبُلٌ،

اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَ نِصْفَهٗ وَ ثُلُثَهٗ وَ طَآئِفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ	بلاشبہ آپ کا رب جانتا ہے کہ بے شک آپ رات کے دو تہائی کے قریب (کبھی) اس کے نصف (حصے) کے اور (کبھی) اس کے ایک تہائی (حصے) کے قیام کرتے ہیں اور ان لوگوں میں سے ایک جماعت (بھی) جو آپ کے ساتھ ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

رَبَّكَ(رَبَّ۔كَ) رَبَّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کا (آپ کا رب)

يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا ہے)

اَنَّكَ(اَنَّ۔كَ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (کہ بے شک آپ)

تَقُوْمُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَامَ يَقُوْمُ، مصدر قِيَامٌ، کھڑا ہونا، قیام کرنا (آپ قیام کرتے ہیں)

اَدْنٰی، ظرف زمان، دُنُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (قریب)

مِنْ ثُلُثَیِ الَّیْلِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، ثُلُثَیِ، مجرور، مضاف، ثُلُثٌ، کا تثنیہ، اصل میں، ثُلُثَیْنِ، تھا، تثنیہ کا نون اضافت کی وجہ سے گر گیا ہے، بحالت جر، دو تہائی، اَلَّیْلِ، مضاف الیہ، رات کے (دو تہائی رات کے) وَ، حرف عطف (اور)

نِصْفَهٗ (نِصْفَ۔ هٗ) نِصْفَ، مضاف، نصف، آدھی، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلَّیْلِ، ہے (اس کے نصف (حصے) آدھی رات کے) وَ، حرف عطف (اور)

ثُلُثَهٗ (ثُلُثَ۔ هٗ) ثُلُثَ، مضاف، ایک تہائی، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلَّیْلِ، ہے، (اس کے ایک تہائی (حصے) ایک تہائی رات کے) وَ، حرف عطف (اور) طَآئِفَةٌ (ایک جماعت)

مِّنَ الَّذِیْنَ (مِنَ۔ اَلَّذِیْنَ) مِنَ، حرف جار، سے، اَلَّذِیْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (ان لوگوں میں سے جو)

مَعَكَ (مَعَ۔ كَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے ساتھ)

وَاللّٰهُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ ؕ	اور اللہ رات اور دن کا اندازہ رکھتا ہے۔

وَ اللّٰهُ (وَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

یُقَدِّرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَدَّرَ یُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِیْرٌ، مقرر کرنا، اندازہ رکھنا (وہ اندازہ رکھتا ہے) الَّیْلَ (رات) وَ، حرف عطف (اور) النَّهَارَ (دن)

عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ عَلَیْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ	اس نے جان لیا کہ تم اسے ہر گز نباہ نہیں سکو گے تو اس نے تم پر مہربانی کی پس تم قرآن میں سے جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو۔

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (اس نے جان لیا)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) لَّنْ تُحْصُوْهُ (لَنْ تُحْصُوْا، هُ) لَنْ تُحْصُوْا، فعل مضارع منصوب منفی مؤکد بہ

لن جمع مذکر حاضر اَحْصٰی یُحْصِیْ، مصدر اِحْصَآءٌ، شمار کرنا، نباہ کرنا، پورا کرنا، تم ہرگز نباہ نہیں سکو گے

ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَ النَّھَارَ ہے (تم اسے ہرگز نباہ نہیں سکو گے)

فَتَابَ (فَ۔ تَابَ) فَ، حرف عطف، تو، تَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوْبُ، مصدر تَوْبَۃٌ، توبہ کرنا، توبہ قبول کرنا، صلہ میں، عَلٰی، ہے، معنی، توبہ کی توفیق دینا، مہربانی کرنا (اس نے مہربانی کی)

عَلَیْکُمْ (عَلٰی۔ کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

فَاقْرَءُوْا (فَ۔ اِقْرَءُوْا) فَ، حرف عطف، پس، اِقْرَءُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَرَأَ یَقْرَأُ، مصدر قِرَآءَۃٌ، پڑھنا، تم پڑھ لیا کرو (پس تم پڑھ لیا کرو) مَا، موصولہ (جو، جتنا)

تَیَسَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَیَسَّرَ یَتَیَسَّرُ، مصدر تَیَسُّرٌ، آسان ہونا (وہ آسانی سے ہو سکے)

مِنَ الْقُرْاٰنِ (مِنْ۔ اَلْقُرْاٰنِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْقُرْاٰنِ، مجرور، قرآن (قرآن میں سے)

عَلِمَ اَنْ سَیَکُوْنُ مِنْکُمْ مَّرْضٰی ۙ وَ اٰخَرُوْنَ یَضْرِبُوْنَ فِی الْاَرْضِ یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَ اٰخَرُوْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۖ٘	اس نے جان لیا کہ یقیناً عنقریب تم میں سے کچھ بیمار ہوں گے اور (کچھ) دوسرے زمین میں سفر کریں گے وہ اللہ کے فضل سے (روزی) تلاش کریں گے اور (کچھ) دوسرے اللہ کی راہ میں جنگ کریں گے۔

عَلِمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (اس نے جان لیا)

اَنْ، مخففہ ہے، اَنَّ، کا، حرف مشبہ بالفعل (کہ بے شک، کہ یقیناً)

سَیَکُوْنُ (سَ۔ یَکُوْنُ) سَ، حرف استقبال، وعید کیلئے، عنقریب، یَکُوْنُ، فعل ناقص مضارع واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہوں گے)

مِنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے کچھ) مَّرْضٰی، جمع (مریض، بیمار، روگی) واحد، مَرِیْضٌ،

وَ، حرف عطف (اور) اٰخَرُوْنَ (دوسرے، اور لوگ) واحد، اٰخَرُ،

یَضْرِبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ضَرَبَ یَضْرِبُ، مصدر ضَرْبًا، مارنا، سفر کرنا (وہ سفر کریں گے)

فِی الْاَرْضِ (فِیْ۔اَلْاَرْضِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلْاَرْضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

یَبْتَغُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِبْتَغٰی یَبْتَغِیْ، مصدر اِبْتِغَآءٌ، تلاش کرنا (وہ تلاش کریں گے)

مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ (مِنْ۔فَضْلِ۔اَللّٰهِ) مِنْ، حرف جار، سے، فَضْلِ، مجرور، مضاف، فضل، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے فضل سے) وَ، حرف عطف (اور) اٰخَرُوْنَ (دوسرے، اور لوگ) واحد، اٰخَرُ،

یُقَاتِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (وہ جنگ کریں گے)

فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ، فِیْ، حرف جار، میں، سَبِیْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

فَاقْرَءُوْا مَا تَیَسَّرَ مِنْهُ ۙ وَ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ اَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ	تو تم اس (قرآن) میں سے جتنا آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور تم نماز قائم کرو اور تم زکٰوۃ ادا کرو اور تم اللہ کو قرض دو قرضہ حسنہ۔

فَاقْرَءُوْا (فَ۔اِقْرَءُوْا) فَ، حرف عطف، تو، اِقْرَءُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَرَأَ یَقْرَأُ، مصدر قِرَآءَةٌ، پڑھنا، تم پڑھ لیا کرو (تو تم پڑھ لیا کرو) مَا، اسم موصول (جو، جتنا)

تَیَسَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَیَسَّرَ یَتَیَسَّرُ، مصدر تَیَسُّرٌ، آسان ہونا (وہ آسانی سے ہو سکے)

مِنْهُ (مِنْ۔هُ) مِنْ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَلْقُرْاٰنَ، ہے، (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور) اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ (اَقِیْمُوْا۔اَلصَّلٰوةَ) اَقِیْمُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَقَامَ یُقِیْمُ، مصدر اِقَامَةٌ، قائم کرنا، تم قائم کرو، اَلصَّلٰوةَ، نماز (تم نماز قائم کرو) وَ، حرف عطف (اور) اٰتُوا الزَّكٰوةَ (اٰتُوْا۔اَلزَّكٰوةَ) اٰتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، ادا کرنا، تم ادا کرو، اَلزَّكٰوةَ، زکٰوۃ، (تم زکٰوۃ ادا کرو) وَ، حرف عطف (اور)

اَقْرِضُوا اللّٰهَ (اَقْرِضُوْا۔اَللّٰهَ) اَقْرِضُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَرَضَ یَقْرِضُ، مصدر قَرْضًا، قرض

دینا، تم قرض دو، اَللّٰہَ، اللہ کو (تم اللہ کو قرض دو)

قَرْضًا حَسَنًا۔ قَرْضًا، موصوف، مصدر، قرض دینا، قرض، حَسَنًا، صفت، حُسْنٌ، مصدر سے صفت مشبہ، اچھا، عمدہ، حسنہ (قرض حسنہ)

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ ھُوَ خَیْرًا وَّ اَعْظَمَ اَجْرًا ؕ	اور جو نیکی بھی تم اپنی جانوں کیلئے آگے بھیجو گے تم اسے اللہ کے پاس پاؤ گے کہ وہ بہتر اور اجر میں زیادہ بڑی ہوگی۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، شرطیہ، جو (اور جو)

تُقَدِّمُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر قَدَّمَ یُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِیْمٌ، آگے بھیجنا (تم آگے بھیجو گے)

لِاَنْفُسِکُمْ (لِ۔ اَنْفُسِ۔ کُمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد نَفْسٌ کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں کیلئے)

مِّنْ خَیْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَیْرٍ، مجرور (نیکی، اچھائی، بھلائی)

تَجِدُوْہُ (تَجِدُوْا۔ ہُ) تَجِدُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَجَدَ یَجِدُ، مصدر وِجْدَانًا وَّ وُجُوْدٌ، پانا، تم پاؤ گے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (تم اسے پاؤ گے)

عِنْدَ اللّٰہِ (عِنْدَ۔ اَللّٰہِ) عِنْدَ، مضاف، پاس، نزدیک، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

ھُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ) خَیْرًا، جو چیز سب کو پسند ہو (بہتر، نیکی، اچھی)

وَّ، حرف عطف (اور) اَعْظَمَ۔ عَظْمَۃٌ وَّ عَظَامَۃٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ بڑی، بہت بڑا)

اَجْرًا (بدلہ، اجر، صلہ)

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ ؕ	اور تم اللہ سے بخشش مانگو

وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ (وَ۔ اِسْتَغْفِرُوْا۔ اَللّٰہَ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسْتَغْفَرَ یَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، تم بخشش مانگو، اَللّٰہَ، اللہ سے

(اور تم اللہ سے بخشش مانگو)

اِنَّ اللّٰہَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۲۰﴾	بلاشبہ اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اللّٰہَ (اللہ)

غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)

اٰیَاتُھَا:۵۶	سُوْرَۃُ الْمُدَّثِّرِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا:۲

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ ①	اے چادر اوڑھنے والے۔

یٰاَیُّھَا الْمُدَّثِّرُ (یَا۔ اَیُّھَا۔ اَلْمُدَّثِّرُ) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّھَا، جب منادی پر، اَلْ، داخل ہو تو مذکر کیلئے، یَا، کے ساتھ، اَیُّھَا، لگاتے ہیں، اَلْمُدَّثِّرُ، منادی، اصل میں، اَلْمُتَدَثِّرُ، تھا، ت، کو دال سے بدل کر دال کا دال میں ادغام کیا، تَدَثُّرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، کپڑا اوڑھنے والے، چادر اوڑھنے والے، رسول پاک ﷺ کا توصیفی نام (اے چادر اوڑھنے والے)

قُمْ فَاَنْذِرْ ②	آپ اٹھیے پس آپ ڈرایئے۔

قُمْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَامَ یَقُوْمُ، مصدر قِیَامٌ، کھڑا ہونا، اٹھنا، قیام کرنا (آپ اٹھیے)
فَاَنْذِرْ (فَ۔ اَنْذِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اَنْذِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اَنْذَرَ یُنْذِرُ، مصدر اِنْذَارٌ، ڈرانا، ڈر سنانا، آپ ڈرایئے (پس آپ ڈرایئے)

وَ رَبَّکَ فَکَبِّرْ ③	اور اپنے رب کی پس آپ بڑائی بیان کیجئے۔

وَ، حرف عطف (اور) رَبَّکَ (رَبَّ۔ کَ) رَبَّ، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے، (اپنے رب کی) فَکَبِّرْ (فَ۔ کَبِّرْ) فَ، حرف عطف، پس، کَبِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر کَبَّرَ یُکَبِّرُ، مصدر تَکْبِیْرٌ، بڑائی بیان کرنا، آپ بڑائی بیان کیجئے (پس آپ بڑائی بیان کیجئے)

وَ ثِیَابَکَ فَطَھِّرْ ④	اور اپنے کپڑے پس آپ پاک رکھیے۔

وَ، حرف عطف (اور) ثِیَابَکَ (ثِیَابَ۔ کَ) ثِیَابَ، مضاف، کپڑے اور مراد نفس بھی ہو سکتا ہے، واحد، ثَوْبٌ، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے کپڑے)

فَطَهِّرْ (فَ۔طَهِّرْ) فَ، حرف عطف، پس، طَهِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر طَهَّرَ يُطَهِّرُ، مصدر تَطْهِيْرٌ، پاک رکھنا، آپ پاک رکھیے، (پس آپ پاک رکھیے)

وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝۵	اور گندگی سے پس آپ دور رہیے۔

وَ، حرف عطف (اور) الرُّجْزَ (پلیدگی، گناہ، عذاب، گندگی، بت)

فَاهْجُرْ (فَ۔اُهْجُرْ) فَ، حرف عطف، پس، اُهْجُرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر هَجَرَ يَهْجُرُ، مصدر هَجْرًا چھوڑنا، الگ ہونا، دور رہنا، آپ دور رہیے (پس آپ دور رہیے)

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۝۶	اور آپ (اس نیت سے) احسان نہ کریں کہ (بدلہ میں) آپ زیادہ حاصل کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَمْنُنْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا، احسان کرنا (آپ احسان نہ کریں) تَسْتَكْثِرُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اِسْتَكْثَرَ يَسْتَكْثِرُ، مصدر اِسْتِكْثَارٌ، زیادہ چاہنا، زیادہ حاصل کرنا (آپ زیادہ حاصل کریں)

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝۷	اور اپنے رب کیلئے پس آپ صبر کیجئے۔

وَ، حرف عطف (اور) لِرَبِّكَ (لِ۔رَبِّ۔كَ) لِ، حرف جار، کیلئے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کیلئے)

فَاصْبِرْ (فَ۔اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، آپ صبر کیجئے (پس آپ صبر کیجئے)

فَاِذَا نُقِرَ فِي النَّاقُوْرِ ۝۸	پھر جب صور میں پھونکا جائے گا۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان، مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)

نُقِرَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب نَقِرَ يَنْقَرُ، مصدر نَقْرًا، کسی چیز کو اتنا کھٹکھٹانا تاکہ سوراخ ہو جائے پھونکنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھونکا جائے گا)

فِي النَّاقُوْرِ (فِیْ۔ اَلنَّاقُوْرِ) فِیْ، حرف جار، میں، اَلنَّاقُوْرِ، مجرور، سنکھ، پھونکنے کا سینگ، صور (صور میں)

فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾	تو وہ اس دن ایک سخت مشکل دن ہوگا۔

فَذٰلِكَ (فَ۔ ذٰلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، وہ (تو وہ)

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

يَّوْمٌ عَسِيْرٌ۔ يَوْمٌ، موصوف، ایک دن، عَسِيْرٌ، صفت، عُسْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت مشکل، (ایک سخت مشکل دن)

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾	کافروں پر آسان نہ ہوگا۔

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ (عَلٰى۔ اَلْكٰفِرِيْنَ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں پر) غَيْرُ يَسِيْرٍ۔ غَيْرُ، مضاف، نفی کیلئے، نہ، يَسِيْرٍ، مضاف الیہ، يُسْرًا، مصدر سے صفت مشبہ، آسان (آسان نہ)

ذَرْنِيْ وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾	آپ چھوڑ دیجئے مجھے اور جسے میں نے اکیلا پیدا کیا

ذَرْنِيْ (ذَرْ۔ نِ۔ یْ) ذَرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا، آپ چھوڑ دیجئے،
نِ، نون وقایہ، یْ، ضمیر واحد متکلم، مجھے (آپ مجھے چھوڑ دیجئے)

وَ، حرف عطف (اور) مَنْ، اسم موصول (جسے)

خَلَقْتُ، فعل ماضی واحد متکلم خَلَقَ يَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (میں نے پیدا کیا)

وَحِيْدًا۔ وَحْدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (اکیلا، تنہا)

وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾	اور میں نے اس کو پھیلا ہوا مال دیا۔

وَّ، حرف عطف (اور) جَعَلْتُ، فعل ماضی واحد متکلم جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، رکھنا، بنانا، دینا (میں نے دیا) لَهٗ (لَ۔ هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

مَالًا مَّمْدُوْدًا۔ مَالًا، موصوف، مال، مَمْدُوْدًا، صفت، مَدٌّ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، لمبا،

پھیلا ہوا کثیر، وسیع (پھیلا ہوا مال)

وَّ بَنِیْنَ شُهُوْدًا ﴿۱۳﴾	اور حاضر رہنے والے بیٹے۔

وَّ، حرف عطف (اور) بَنِیْنَ (بیٹے) واحد، اِبْنٌ،

شُهُوْدًا، اسم فاعل جمع مکسر (حاضر رہنے والے، موجودین) واحد، شَاهِدٌ،

وَّ مَهَّدْتُّ لَهٗ تَمْهِیْدًا ﴿۱۴﴾	اور میں نے اس کیلئے سامان تیار کیا خوب تیار کرنا۔

وَّ، حرف عطف (اور) مَهَّدْتُّ، فعل ماضی واحد متکلم مَهَّدَ یُمَهِّدُ، مصدر تَمْهِیْدٌ، سامان تیار کرنا (میں نے سامان تیار کیا) لَهٗ (لَ۔ہٗ) لَ، حرف جار، کیلئے، ہٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کیلئے)

تَمْهِیْدًا، مصدر (خوب تیار کرنا)

ثُمَّ یَطْمَعُ اَنْ اَزِیْدَ ﴿۱۵﴾	پھر وہ طمع رکھتا ہے کہ میں (اسے) زیادہ دوں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یَطْمَعُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَمَعَ یَطْمَعُ، مصدر طَمْعًا، لالچ کرنا، طمع رکھنا (وہ طمع رکھتا ہے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

اَزِیْدَ، فعل مضارع واحد متکلم زَادَ یَزِیْدُ، مصدر زِیَادَةٌ، زیادہ دینا (میں زیادہ دوں)

كَلَّا ؕ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰیٰتِنَا عَنِیْدًا ﴿۱۶﴾	ہر گز نہیں بے شک وہ ہماری آیات کا سخت مخالف ہے۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) اِنَّهٗ (اِنَّ۔ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب وہ (بے شک وہ) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے) لِاٰیٰتِنَا (لِ۔اٰیٰتِ۔نَا) لِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری آیات کا) عَنِیْدًا۔ عُنُوْدٌ، مصدر سے بمعنی فاعل صفت مشبہ (سرکش، دشمن، ضدی جانتے بوجھتے حق کا سخت مخالف)

سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾	عنقریب میں اسے ایک سخت چڑھائی چڑھاؤں گا۔

سَاُرْهِقُهٗ (سَ۔اُرْهِقُ۔ہٗ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، اُرْهِقُ، فعل مضارع واحد متکلم اَرْهَقَ یُرْهِقُ،

مصدر اِرْھَاقٌ، ناگوار کام کرنے پر مجبور کرنا، سخت مشقت میں مبتلا کرنا، تکلیف دینا، چڑھانا، میں چڑھاؤں گا،
ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (عنقریب میں اسے چڑھاؤں گا)
صَعُوْدًا، وہ گھاٹی جس کی چڑھائی سخت ہو، دوزخ میں ایک پہاڑی کا نام (ایک سخت چڑھائی)

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ۟	بے شک اس نے غور و فکر کیا اور اس نے اندازہ لگایا۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس نے (بے شک اس نے)
فَكَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَكَّرَ يُفَكِّرُ، مصدر تَفْكِيْرًا، غور و فکر کرنا، سوچنا (اس نے غور و فکر کیا)
وَ، حرف عطف (اور) قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرًا، اندازہ لگانا، تجویز کرنا (اس نے اندازہ لگایا)

فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۟	پس وہ ہلاک کیا جائے اس نے کیسا اندازہ لگایا

فَقُتِلَ (فَ۔ قُتِلَ) فَ، حرف عطف، پس، قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا ، قتل کرنا، ہلاک کرنا، وہ ہلاک کیا جائے (پس وہ ہلاک کیا جائے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)
قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرًا، اندازہ لگانا، تجویز کرنا (اس نے اندازہ لگایا)

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۟	پھر وہ ہلاک کیا جائے اس نے کیسا اندازہ لگایا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا ، قتل کرنا، ہلاک کرنا (وہ ہلاک کیا جائے) كَيْفَ، استفہامیہ (کیسا)
قَدَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّرَ يُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِيْرًا، اندازہ لگانا، تجویز کرنا (اس نے اندازہ لگایا)

ثُمَّ نَظَرَ ۟	پھر اس نے دیکھا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نَظَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظَرًا ، دیکھنا (اس نے دیکھا)

ثُمَّ عَبَسَ وَبَسَرَ ۟	پھر اس نے تیوری چڑھائی اور اس نے برا منہ بنایا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) عَبَسَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَبَسَ يَعْبِسُ، مصدر عُبُوْسًا، تیوری

چڑھانا، سخت نظروں سے دیکھنا (اس نے تیوری چڑھائی) وَ، حرف عطف (اور)

بَسَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَسَرَ یَبْسِرُ، مصدر بَسُوْرًا۔ برا منہ بنانا، ترش رو ہونا (اس نے برا منہ بنایا)

ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾	پھر اس نے پیٹھ پھیری اور اس نے تکبر کیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَدْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْبَرَ یُدْبِرُ، مصدر اِدْبَارٌ، پیٹھ پھیرنا (اس نے پیٹھ پھیری) وَ، حرف عطف (اور) اِسْتَكْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسْتَكْبَرَ یَسْتَكْبِرُ، مصدر اِسْتِكْبَارٌ، تکبر کرنا (اس نے تکبر کیا)

فَقَالَ اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾	پھر اس نے کہا نہیں ہے یہ مگر ایک جادو (جو) نقل کیا جاتا ہے

فَقَالَ (فَ۔ قَالَ) فَ، حرف عطف، پھر، قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اس نے کہا (پھر اس نے کہا) اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں ہے) هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) سِحْرٌ، مصدر (جادو کرنا، ایک جادو)

یُؤْثَرُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَثَرَ یُؤْثِرُ، مصدر اِیْثَارٌ، ترجیح دینا، منتقل کرنا، نقل کرنا، وہ نقل کیا جاتا ہے، یعنی، رِوَایَةً، ایک دوسرے سے چلاآتا ہے۔

اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾	نہیں ہے یہ (قرآن) مگر انسان کا کلام

اِنْ، صلہ میں، اِلَّا، ہے، ترجمہ (نہیں ہے) هٰذَآ، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) قَوْلُ الْبَشَرِ۔ قَوْلُ، مضاف، بات، کلام، اَلْبَشَرِ، مضاف الیہ، بشر کا، انسان کا (انسان کا کلام)

سَاُصْلِیْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾	میں عنقریب اسے سقر (دوزخ) میں داخل کروں گا۔

سَاُصْلِیْهِ (سَ۔ اُصْلِیْ۔ هِ) سَ، حرف استقبال، عنقریب، اُصْلِیْ، فعل مضارع واحد متکلم اَصْلٰی یُصْلِیْ، مصدر اِصْلَآءٌ، ڈالنا، داخل کرنا، میں داخل کروں گا، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (عنقریب میں اسے داخل کروں گا) سَقَرَ (آگ) دوزخ کے ایک حصے کا نام سقر۔

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾	اور آپ کو کس نے بتایا ہے کہ سقر (دوزخ) کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، استفہامیہ (کس نے)

اَدْرٰىكَ (اَدْرٰی۔كَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی یُدْرِیْ، مصدر اِدْرَآءٌ، خبر دینا، بتانا، معلوم کرانا، اس نے بتایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو اس نے بتایا ہے) مَا، استفہامیہ (کیا) سَقَرُ، دوزخ کے ایک حصے کا نام (سقر)

لَا تُبْقِیْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾	وہ نہ باقی رکھتی ہے اور وہ نہ چھوڑتی ہے

لَا تُبْقِیْ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب اَبْقٰی یُبْقِیْ، مصدر اِبْقَآءٌ، باقی رکھنا (وہ نہ باقی رکھتی ہے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَذَرُ، فعل مضارع منفی واحد مؤنث غائب وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑنا (وہ نہ چھوڑتی ہے)

لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾	کھال کو جھلس دینے والی ہے۔

لَوَّاحَةٌ۔ لَوْحٌ، مادہ، تَلْوِیْحٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (جھلس دینے والی)

لِّلْبَشَرِ (لِ۔اَلْبَشَرِ) لِ، حرف جار، کو، اَلْبَشَرِ، مجرور، کھال کی ظاہری سطح، انسان کو بشر اسی لیے کہتے ہیں کہ حیوانوں کی کھال بالوں یا اون سے ڈھکی ہوتی ہے جب کہ انسان کی کھال کھلی ہوتی ہے، کھال، چمڑے (کھال کو)

عَلَیْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾	اس پر انیس (فرشتے مقرر) ہیں۔

عَلَیْهَا (عَلٰی۔هَا) عَلٰی، حرف جار، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، سَقَرُ، ہے (اس پر) تِسْعَةَ عَشَرَ، اسم عدد (انیس)

وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ اِلَّا مَلٰٓئِكَةً	اور ہم نے نہیں بنائے دوزخ کے داروغے مگر فرشتے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا (ہم نے بنائے)

اَصْحٰبَ النَّارِ (اَصْحٰبَ۔ اَلنَّارِ) اَصْحٰبَ، مضاف، والے، رہنے والے، یہاں مراد داروغہ کے ہیں، واحد، صَاحِبٌ، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ، جہنم (دوزخ کے داروغے) دوزخیوں کو دوزخ میں رہنے کی وجہ سے اور دوزخ کے فرشتوں کو دوزخ کے داروغہ ہونے کی وجہ سے۔ اَصْحٰبَ النَّارِ، کہا گیا ہے۔ اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) مَلٰٓئِکَةً، مستثنیٰ (فرشتے) واحد، مَلَکٌ،

وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ	اور ہم نے مقرر نہیں کی ان کی تعداد مگر ایک آزمائش ان لوگوں کیلئے جنہوں نے کفر کیا۔

وَّ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں)

جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، مقرر کرنا (ہم نے مقرر کی ہے)

عِدَّتَهُمْ (عِدَّتَ۔ هُمْ) عِدَّتَ، مضاف، اسم مصدر، گنتی، شمار، تعداد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کی (ان کی تعداد) اِلَّا، حرف استثنا (مگر) فِتْنَةً، مصدر (ایک آزمائش)

لِّلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے، (ان لوگوں کیلئے جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا، (انہوں نے کفر کیا)

لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَ يَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا	تاکہ وہ لوگ جو کتاب دیئے گئے ہیں یقین کر لیں اور وہ لوگ جو ایمان لائے ہیں ایمان میں زیادہ ہو جائیں۔

لِيَسْتَيْقِنَ (لِ۔ يَسْتَيْقِنَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ۔ يَسْتَيْقِنَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِسْتَيْقَنَ يَسْتَيْقِنُ، مصدر اِسْتِيْقَانٌ، یقین کرنا، جان لینا، وہ یقین کر لیں (تاکہ وہ یقین کر لیں) الَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا (وہ دیئے گئے ہیں) اَلْكِتٰبَ (خاص کتاب) وَ، حرف عطف (اور)

يَزْدَادَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب اِزْدَادَ يَزْدَادُ، مصدر اِزْدِيَادٌ، زیادہ ہونا (وہ زیادہ ہو

جائیں) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) اٰمَنُوْٓا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے ہیں) اِیْمَانًا، مصدر (ایمان لانا، ایمان)

وَّلَا یَرْتَابَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ	اور وہ لوگ جو کتاب دیئے گئے ہیں اور ایمان والے شک نہ کریں۔

وَّ، حرف عطف (اور) لَا یَرْتَابَ، فعل مضارع منفی منصوب واحد مذکر غائب اِرْتَابَ یَرْتَابُ، مصدر اِرْتِیَابٌ، شک کرنا (وہ شک نہ کریں) الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اُوْتُوا الْکِتٰبَ۔ اُوْتُوْا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے ہیں، اَلْکِتٰبَ، کتاب (وہ کتاب دیئے گئے ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

الْمُؤْمِنُوْنَ۔ اِیْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنین) واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

وَلِیَقُوْلَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِھِمْ مَّرَضٌ وَّ الْکٰفِرُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰہُ بِھٰذَا مَثَلًا ؕ	اور تاکہ وہ لوگ جن کے دلوں میں بیماری ہے اور کفر کرنے والے کہیں اللہ نے اس (تعداد کی) مثال کے ساتھ کیا ارادہ کیا

وَ، حرف عطف (اور) لِیَقُوْلَ (لِ۔ یَقُوْلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَقُوْلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، وہ کہیں (تاکہ وہ کہیں)

الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

فِیْ قُلُوْبِھِمْ (فِیْ۔ قُلُوْبِ۔ ھِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، ھِمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے دلوں میں)

مَّرَضٌ، اسم مصدر (بیمار ہونا، بیماری) وَّ، حرف عطف (اور)

الْکٰفِرُوْنَ۔ کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافرین) واحد، اَلْکَافِرُ،

مَاذَآ (مَا۔ ذَا) مَا، استفہامیہ، کیا، ذَا، فصل کیلئے، تاکہ مَا، نافیہ اور استفہامیہ میں امتیاز ہو جائے۔

اَرَادَ اللّٰهُ۔ اَرَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، ارادہ کیا، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ نے (اللہ نے ارادہ کیا) بِهٰذَا مَثَلًا (بِ۔ هٰذَا۔ مَثَلًا) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هٰذَا، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، اس، مَثَلًا، مشار الیہ، مثال (اس مثال کے ساتھ)

كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اسی طرح اللہ گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

كَذٰلِكَ (كَ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ و جار، مانند، طرح، مثل، ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح) يُضِلُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَضَلَّ يُضِلُّ، مصدر اِضْلَالٌ، گمراہ کرنا (وہ گمراہ کرتا ہے) اللّٰهُ، فاعل (اللہ) مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓـَٔةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَ، حرف عطف (اور) يَهْدِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِيْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا (وہ ہدایت دیتا ہے) مَنْ، اسم موصول (جسے)

يَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْٓـَٔةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے)

وَمَا يَعْلَمُ جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ	اور آپ کے رب کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) يَعْلَمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (وہ جانتا) جُنُوْدَ رَبِّكَ (جُنُوْدَ۔ رَبِّ۔ كَ) جُنُوْدَ، مضاف، لشکروں، واحد، جُنْدٌ، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کے لشکروں کو)

اِلَّا، حرف استثنا (مگر، سوا) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهُ، ہے (اس کے)

وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْبَشَرِ ۧ ﴿۳۱﴾	اور نہیں ہے وہ (دوزخ) مگر انسان کیلئے نصیحت۔

ع ۱ / ۱۵

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) هِيَ، ضمیر منفصلہ واحد مؤنث غائب (وہ) ضمیر کا مرجع، سَقَرُ، ہے، اِلَّا، حرف استثنا (مگر) ذِكْرٰى، مصدر، کثرت ذکر کیلئے (نصیحت)

لِلْبَشَرِ (لِ۔ اَلْبَشَرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْبَشَرِ، مجرور، بشر، انسان (انسان کیلئے)

كَلَّا وَالْقَمَرِ ۝	ہرگز نہیں قسم ہے چاند کی۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں)

وَالْقَمَرِ (وَ۔ اَلْقَمَرِ) وَ، حرف جار، قسمیہ، قسم ہے، اَلْقَمَرِ، مجرور، مقسم بہ، چاند کی (قسم ہے چاند کی)

وَالَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۝	اور رات کی (قسم) جب وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگے۔

وَ الَّيْلِ (وَ۔ اَلَّيْلِ) وَ، حرف عطف حرف جار، قسمیہ، اور، قسم، اَلَّيْلِ، مجرور مقسم بہ، رات کی (اور رات کی (قسم)) اِذْ، ظرف زمان (جب) اَدْبَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْبَرَ يُدْبِرُ، مصدر اِدْبَارٌ، پیٹھ پھیر کر جانا (وہ پیٹھ پھیر کر جانے لگے)

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۝	اور صبح کی (قسم) جب وہ روشن ہو جائے۔

وَ الصُّبْحِ (وَ۔ اَلصُّبْحِ) وَ، حرف عطف حرف جار قسمیہ، اور، قسم، اَلصُّبْحِ، مجرور مقسم بہ، صبح کی (اور صبح کی (قسم)) اِذَا، ظرف زمان مستقبل پر دلالت کرتا ہے بمعنی شرط (جب)

اَسْفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَسْفَرَ يُسْفِرُ، مصدر اِسْفَارٌ، روشن ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ روشن ہو جائے)

اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۝	بلاشبہ وہ (دوزخ) یقیناً بڑی بلاؤں میں سے ایک ہے۔

اِنَّهَا (اِنَّ۔ هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک بلاشبہ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع سَقَرُ ہے (بلاشبہ وہ) لَاِحْدَى الْكُبَرِ (لَ۔ اِحْدٰى۔ اَلْكُبَرِ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اِحْدٰى، مضاف، اَحَدٌ، کی مؤنث، ایک، اَلْكُبَرِ، مضاف الیہ، بڑی آفتوں، بڑی بلاؤں، واحد كُبْرٰى (یقیناً بڑی بلاؤں (میں سے) ایک)

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۝	انسان کیلئے ڈرانے والی ہے۔

نَذِيْرًا۔ نَذْرٌ، مصدر سے بمعنی اسم فاعل صفت مشبہ، نَذِيْرًا، حال ہے، اِنَّهَا، کی ضمیر واحد مؤنث سے، لہٰذا منصوب ہے (ڈرانے والی) لِلْبَشَرِ (لِ۔ اَلْبَشَرِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْبَشَرِ، مجرور، بشر، انسان،

(انسان کیلئے)

لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ یَّتَقَدَّمَ اَوْ یَتَاَخَّرَ ؕ﴿۳۷﴾	اس کیلئے جو تم میں سے چاہے کہ وہ (نیکی میں) آگے بڑھے یا وہ پیچھے ہٹے۔

لِمَنْ (لِ۔ مَنْ) لِ، حرف جار، کیلئے، مَنْ، مجرور، موصولہ، جو (اس کیلئے جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا (وہ چاہے)

مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یَّتَقَدَّمَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب تَقَدَّمَ یَتَقَدَّمُ، مصدر تَقَدُّمٌ آگے بڑھنا (وہ آگے بڑھے) اَوْ، حرف عطف (یا)

یَتَاَخَّرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَاَخَّرَ یَتَاَخَّرُ، مصدر تَاَخُّرٌ، پیچھے ہٹنا (وہ پیچھے ہٹے)

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِیْنَةٌ ۙ﴿۳۸﴾	ہر نفس اس کے بدلے جو اس نے کمایا گروی رکھا ہوا ہے۔

كُلُّ نَفْسٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، نَفْسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان، شخص (ہر نفس)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کے سبب، کے بدلے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے بدلے جو)

كَسَبَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ یَكْسِبُ، مصدر كَسْبًا، کمانا (اس نے کمایا)

رَهِیْنَةٌ۔ رَهْنٌ، مصدر سے مفعول (گروی رکھا ہوا)

اِلَّاۤ اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ ؕ﴿۳۹﴾	سوائے دائیں ہاتھ والوں کے۔

اِلَّاۤ، حرف استثنا (مگر، سوائے) اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ (اَصْحٰبَ الْیَمِیْنِ) اَصْحٰبَ، مضاف، مستثنٰی، والوں، صاحبان، واحد، صَاحِبٌ۔ اَلْیَمِیْنِ، مضاف الیہ، دائیں ہاتھ (دائیں ہاتھ والوں کے)

وہ لوگ جن کو قیامت کے دن اعمال نامہ دائیں ہاتھ میں پکڑایا جائے گا، مراد نیک لوگ۔

فِیْ جَنّٰتٍ ؕ یَتَسَآءَلُوْنَ ۙ﴿۴۰﴾	وہ جنتوں میں پوچھیں گے۔

فِیْ جَنّٰتٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، جَنّٰتٍ، مجرور، جنتوں، باغوں، واحد، جَنَّةٌ (جنتوں میں)

یَتَسَآءَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَسَآءَلَ یَتَسَآءَلُ، مصدر تَسَآءُلٌ، ایک دوسرے سے پوچھنا، یہاں، یَتَسَآءَلُوْنَ، بمعنی، یَسْئَلُوْنَ، ہے (وہ پوچھیں گے)

عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ ﴿۴۱﴾	مجرموں سے۔

عَنِ الْمُجْرِمِیْنَ (عَنْ۔اَلْمُجْرِمِیْنَ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُجْرِمِیْنَ، مجرور، اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلْمُجْرِمُ (مجرموں سے)

مَا سَلَکَکُمْ فِیْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾	تمہیں کس (چیز) نے دوزخ میں ڈالا۔

مَا، استفہامیہ (کس (چیز) نے) سَلَکَکُمْ (سَلَکَ۔کُمْ) سَلَکَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَکَ یَسْلُکُ، مصدر سَلْکًا، راستہ بنانا، داخل کر دینا، ڈالنا، اس نے ڈالا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اس نے تمہیں ڈالا) فِیْ سَقَرَ (فِیْ۔سَقَرَ) فِیْ، حرف جار، میں، سَقَرَ، مجرور، سقر، دوزخ، آگ (دوزخ میں)

قَالُوْا لَمْ نَکُ مِنَ الْمُصَلِّیْنَ ﴿۴۳﴾	وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہیں تھے۔

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ کہیں گے)
لَمْ نَکُ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، (ہم نہیں تھے) مِنَ الْمُصَلِّیْنَ (مِنْ۔اَلْمُصَلِّیْنَ) مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُصَلِّیْنَ، مجرور، صَلَاۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، نماز پڑھنے والے، نمازی لوگ (نماز پڑھنے والوں میں سے)

وَ لَمْ نَکُ نُطْعِمُ الْمِسْکِیْنَ ﴿۴۴﴾	اور ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمْ نَکُ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم نہیں تھے) نُطْعِمُ، فعل مضارع جمع متکلم اَطْعَمَ یُطْعِمُ، مصدر اِطْعَامٌ، کھانا کھلانا (ہم کھانا کھلاتے) الْمِسْکِیْنَ (مسکین، فقیر، محتاج، نادار) جمع، اَلْمَسَاکِیْنَ،

وَ کُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِیْنَ ﴿۴۵﴾	اور ہم بے ہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ فضول بحث کرتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم تھے)
نَخُوْضُ، فعل مضارع جمع متکلم خَاضَ یَخُوْضُ، مصدر خَوْضًا، مشغول ہونا، گفتگو میں محو ہونا، باتیں بنانا، فضول بحث کرنا (ہم فضول بحث کرتے)
مَعَ الْخَآئِضِیْنَ (مَعَ۔اَلْخَآئِضِیْنَ) مَعَ، مضاف، ساتھ، اَلْخَآئِضِیْنَ، مضاف الیہ، خَوْضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع، بیہودہ بحث کرنے والے، باتیں بنانے والوں کے (بیہودہ بحث کرنے والوں کے ساتھ)

وَ كُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾	اور ہم روز جزا کو جھٹلاتے تھے۔

وَ، حرف عطف (اور) کُنَّا، فعل ناقص ماضی جمع متکلم کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (ہم تھے)
نُکَذِّبُ، فعل مضارع جمع متکلم کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (ہم جھٹلاتے)
بِیَوْمِ الدِّیْنِ (بِ۔یَوْمِ۔اَلدِّیْنِ) بِ، حرف جار، کو، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، روز، اَلدِّیْنِ، مضاف الیہ، قیامت، جزا (روز جزا کو)

حَتّٰى اَتٰىنَا الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾	یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی۔

حَتّٰی، حرف غایت (یہاں تک کہ) اَتٰنَا (اَتٰی۔نَا) اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، وہ آگئی، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (وہ آگئی ہمیں)
اَلْیَقِیْنُ، فاعل، ایسی چیز جس کا ہونا لازمی ہو، موت کو بھی کہا جاتا ہے (موت)

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾	پس انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش نفع نہیں دے گی۔

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہیں (پس نہیں)
تَنْفَعُهُمْ (تَنْفَعُ۔هُمْ) تَنْفَعُ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب نَفَعَ یَنْفَعُ، مصدر نَفْعٌ، نفع دینا، فائدہ دینا، وہ نفع نہیں دے گی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ نفع نہیں دے گی انہیں)
شَفَاعَةُ الشّٰفِعِیْنَ۔شَفَاعَةُ، مضاف، کسی صاحب عزت کا اپنے سے کمزور کی مدد کیلئے سائل بننا،

سفارش، شفاعت، اَلشّٰفِعِیْنَ، مضاف الیہ، شَفَاعَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، شفاعت کرنے والوں کی، سفارش کرنے والوں کی (سفارش کرنے والوں کی سفارش)

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ۝۴۹	تو ان کو کیا ہے کہ نصیحت سے منہ موڑنے والے ہیں۔

فَمَا (فَ۔مَا) فَ، حرف عطف، تو، مَا، استفہامیہ، کیا (تو کیا)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو)

عَنِ التَّذْكِرَةِ (عَنْ۔اَلتَّذْكِرَةِ) عَنْ، حرف جار، سے، اَلتَّذْكِرَةِ، مجرور، نصیحت (نصیحت سے)

مُعْرِضِيْنَ۔اِعْرَاضٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (منہ موڑنے والے)

كَاَنَّهُمْ حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ۝۵۰	گویا کہ وہ بدکنے والے گدھے ہیں۔

كَاَنَّهُمْ (كَاَنَّ۔هُمْ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، گویا کہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (گویا کہ وہ)

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ۔حُمُرٌ، موصوف، گدھے، واحد، حِمَارٌ، مُسْتَنْفِرَةٌ، صفت، اِسْتِنْفَارٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، بدکنے والی، بھاگنے والی (بدکنے والے گدھے)

فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ۝۵۱	وہ شیر سے (ڈر کر) بھاگے ہیں۔

فَرَّتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب فَرَّ يَفِرُّ، مصدر فِرَارٌ، بھاگنا (وہ بھاگا ہے)

مِنْ قَسْوَرَةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَسْوَرَةٍ، مجرور، شیر (شیر سے)

بَلْ يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا مُّنَشَّرَةً ۝۵۲	بلکہ ان میں سے ہر شخص چاہتا ہے کہ اسے کھلے ہوئے صحیفے دیئے جائیں۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) كُلُّ امْرِئٍ (كُلُّ۔اِمْرِیءٍ) كُلُّ، مضاف، فاعل، ہر، اِمْرِیءٍ، مضاف الیہ، حالت جر، اِمْرَءٌ، حالت رفع، آدمی، مرد، شخص (ہر شخص) مِّنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ)

یُّؤْتٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (اسے دیئے جائیں)

صُحُفًا مُّنَشَّرَۃً۔ صُحُفًا، موصوف، صحیفے، واحد، صَحِیْفَۃٌ، مُنَشَّرَۃً، صفت، تَنْشِیْرٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مؤنث، کھلی ہوئی (کھلے ہوئے صحیفے)

كَلَّا ؕ بَلْ لَّا یَخَافُوْنَ الْاٰخِرَۃَ ؕ﴿۵۳﴾	ہر گز نہیں۔ بلکہ وہ آخرت سے نہیں ڈرتے۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

لَّا یَخَافُوْنَ فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، متفکر ہونا (وہ نہیں ڈرتے)

الْاٰخِرَۃَ (آخرت)

كَلَّاۤ اِنَّهٗ تَذْكِرَۃٌ ۚ﴿۵۴﴾	ہر گز نہیں۔ بلاشبہ یہ (قرآن) نصیحت ہے۔

كَلَّاۤ، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں)

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ ہٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہ، ضمیر کا مرجع قُرْاٰنِ ہے (بلاشبہ یہ (قرآن)) تَذْكِرَۃٌ، اسم مصدر ہے (یاد دہانی، نصیحت، یاد کرنے کی چیز)

فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ؕ﴿۵۵﴾	پس جو چاہے وہ اس سے نصیحت حاصل کرے۔

فَمَنْ (فَ۔ مَنْ) فَ، حرف عطف، پس، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (پس جو)

شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہے)

ذَكَرَهٗ (ذَكَرَ۔ ہٗ) ذَكَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد رکھنا، نصیحت حاصل کرنا، وہ نصیحت حاصل کرے، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰنِ، ہے (وہ اس سے نصیحت حاصل کرے)

وَمَا یَذْكُرُوْنَ اِلَّاۤ اَنْ یَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ	اور وہ نصیحت حاصل نہیں کریں گے مگر یہ کہ اللہ چاہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) یَذْكُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد رکھنا، نصیحت حاصل کرنا (وہ نصیحت حاصل کریں گے) اِلَّاۤ، حرف استثنا (مگر)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ) یَّشَآءَ اللّٰهُ (یَشَآءَ۔ اَللّٰهُ) یَشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیَّۃٌ، چاہنا، وہ چاہے، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (اللہ چاہے)

هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰی وَ اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾	وہی اہل (لائق) ہے کہ (اس سے) ڈرا جائے اور (وہی) بخشنے کے اہل (لائق) ہے۔

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ، وہی) اَهْلُ التَّقْوٰی (اَهْلُ۔ اَلتَّقْوٰی) اَهْلُ، مضاف، والا، اہل، لائق، مستحق، اَلتَّقْوٰی، مضاف الیہ، اِتِّقَآءٌ، مصدر، سے اسم، نفس کا اس چیز سے بچانا جس کا خوف ہو کبھی خوف کو تقوٰی اور تقوٰی کو خوف سے موسوم کرتے ہیں، تقوٰی بچنا، ڈرنے کے (ڈرا جائے، پرہیز گاری)

وَ، حرف عطف (اور) اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ (اَهْلُ۔ اَلْمَغْفِرَةِ) اَهْلُ، مضاف، والا، اہل، اَلْمَغْفِرَةِ، مضاف الیہ، مصدر میمی، مغفرت کا، بخشا، بخشنے کے (بخشنے کے اہل)

اٰیَاتُھَا:۴۰	سُوۡرَۃُ الۡقِیٰمَۃِ مَکِّیَّۃٌ	رُکُوۡعَاتُھَا:۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

لَاۤ اُقۡسِمُ بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ ۙ﴿۱﴾	نہیں، میں قیامت کے دن کی قسم کھاتا ہوں۔

لَاۤ،زائدہ، نافیہ، فعل قسم پر بطور تاکید لایا جاتا ہے (نہیں)

اُقۡسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقۡسَمَ یُقۡسِمُ، مصدر اِقۡسَامٌ، قسم کھانا (میں قسم کھاتا ہوں)

بِیَوۡمِ الۡقِیٰمَۃِ(بِ۔یَوۡمِ۔اَلۡقِیٰمَۃِ)بِ،حرف جار، کی،یَوۡمِ، مجرور، مضاف، ظرف زمان، دن، اَلۡقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن کی)

وَ لَاۤ اُقۡسِمُ بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَۃِ ؕ﴿۲﴾	اور نہیں میں بہت ملامت کرنے والے نفس کی قسم کھاتا ہوں

وَ،حرف عطف (اور) لَاۤ،زائدہ، نافیہ، فعل قسم پر بطور تاکید لایا جاتا ہے (نہیں)

اُقۡسِمُ، فعل مضارع واحد متکلم اَقۡسَمَ یُقۡسِمُ، مصدر اِقۡسَامٌ، قسم کھانا (میں قسم کھاتا ہوں)

بِالنَّفۡسِ اللَّوَّامَۃِ(بِ۔اَلنَّفۡسِ۔اَللَّوَّامَۃِ) بِ، حرف جار، کی،اَلنَّفۡسِ، مجرور، موصوف، نفس، جان، اَللَّوَّامَۃِ،صفت،لَوۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث مبالغہ کا صیغہ، بہت ملامت کرنے والے،نَفۡسِ، عربی میں مؤنث اور اردو میں مذکر ہے (بہت ملامت کرنے والے نفس کی)

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَہٗ ؕ﴿۳﴾	کیا انسان گمان کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو (اس کے مرنے کے بعد) ہرگز اکٹھا نہیں کریں گے۔

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ(اَ۔یَحۡسَبُ۔اَلۡاِنۡسَانُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،یَحۡسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ یَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانٌ، خیال کرنا، گمان کرنا، وہ گمان کرتا ہے،

اَلۡاِنۡسَانُ، فاعل، انسان (کیا انسان گمان کرتا ہے)

اَلَّنْ نَّجْمَعَ۔ اَلَّنْ، اصل میں، اَنْ لَّنْ، ہے، ادغام کی وجہ سے، اَلَّنْ، بنا(اَنْ۔ لَنْ نَّجْمَعَ)اَنْ، مصدریہ ناصبہ، کہ، لَنْ نَّجْمَعَ، فعل مضارع منصوب منفی مؤکد بلن جمع متکلم جَمَعَ یَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، ہم ہرگز اکٹھا نہیں کریں گے (کہ ہم ہرگز اکٹھا نہیں کریں گے) عِظَامَہٗ(عِظَامَ۔ ہٗ) عِظَامَ، مضاف، ہڈیوں، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع اَلْاِنْسَانُ، ہے (اس کی ہڈیوں)

بَلٰی قٰدِرِیْنَ عَلٰٓی اَنْ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ ۝	ہاں کیوں نہیں ہم اس پر قدرت رکھنے والے ہیں کہ ہم اس کے پور پور کو درست کردیں۔

بَلٰی، حرف جواب، کلام مخاطب کی نفی کیلئے آتا ہے (ہاں کیوں نہیں)

قٰدِرِیْنَ۔ قُدْرَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قدرت رکھنے والے) واحد، قَادِرٌ،

عَلٰٓی اَنْ۔ عَلٰی، حرف جار، (اس) پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ ناصبہ، کہ ((اس) پر کہ)

نُّسَوِّیَ، فعل مضارع منصوب جمع متکلم سَوّٰی یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَۃٌ، سنوارنا، برابر کرنا، درست کرنا، مکمل کرنا (ہم درست کردیں) بَنَانَہٗ(بَنَانَ۔ ہٗ) بَنَانَ، مضاف، پوروں، پور پور، واحد، بَنَانَۃٌ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع اَلْاِنْسَانُ، ہے (اس کے پور پور)

بَلْ یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ لِیَفْجُرَ اَمَامَہٗ ۝	بلکہ انسان چاہتا ہے کہ اپنے آگے (آنے والے دنوں میں بھی) گناہ کرتا رہے۔

بَلْ، حرف اضراب (بلکہ) یُرِیْدُ الْاِنْسَانُ(یُرِیْدُ۔ اَلْاِنْسَانُ)یُرِیْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے، اَلْاِنْسَانُ، فاعل، انسان (انسان چاہتا ہے)

لِیَفْجُرَ (لِ۔ یَفْجُرَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، کہ، یَفْجُرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب فَجَرَ یَفْجُرُ، مصدر فُجُوْرًا، پھوٹ پڑنا، فسق و فجور کرنا، گناہ کرنا، وہ گناہ کرتا رہے (تاکہ وہ گناہ کرتا رہے)

اَمَامَہٗ (اَمَامَ۔ ہٗ) اَمَامَ، مضاف، آگے، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے آگے)

يَسْئَلُ اَيَّانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ ؕ ۶	وہ پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہو گا۔

يَسْئَلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب سَاَلَ يَسْئَلُ ، مصدر سُؤَالًا، سوال کرنا، پوچھنا (وہ پوچھتا ہے) اَيَّانَ، حرف استفہام، ظرف زمان، مَتٰی، کے قریب المعنی، کسی شے کا وقت دریافت کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے (کب) يَوْمُ الْقِيٰمَةِ (يَوْمُ ۔ اَلْقِيٰمَةِ) يَوْمُ، مضاف، دن، اَلْقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کا (قیامت کا دن)

فَاِذَا بَرِقَ الْبَصَرُ ۙ ۷	پھر جب نگاہ پتھرا جائے گی۔

فَاِذَا (فَ ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)
بَرِقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَرِقَ يَبْرَقُ، مصدر بَرْقًا، ہکا بھکا رہنا، پتھرا جانا، چندھیا جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پتھرا جائے گا) اَلْبَصَرُ، فاعل (آنکھ، بینائی، نگاہ) جمع، اَبْصَارٌ،

وَخَسَفَ الْقَمَرُ ۙ ۸	اور چاند بے نور ہو جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) خَسَفَ الْقَمَرُ (خَسَفَ ۔ اَلْقَمَرُ) خَسَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَسَفَ يَخْسِفُ، مصدر خَسْفًا وَّ خُسُوْفًا، زمین میں دھنسانا، چاند گہن لگنا، بے نور ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ بے نور ہو جائے گا، اَلْقَمَرُ، فاعل، چاند (چاند بے نور ہو جائے گا)

وَجُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ۙ ۹	اور سورج اور چاند اکٹھے کر دیئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) جُمِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ اکٹھا کر دیا جائے گا)
اَلشَّمْسُ (سورج) وَ، حرف عطف (اور) اَلْقَمَرُ (چاند)

يَقُوْلُ الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ اَيْنَ الْمَفَرُّ ۚ ۱۰	اس دن انسان کہے گا کہ بھاگنے کی جگہ کہاں ہے۔

يَقُوْلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہے گا) اَلْاِنْسَانُ، فاعل (انسان) يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

اَیْنَ، کلمہ استفہام، مکان دریافت کیا جاتا ہے (کہاں)

الْمَفَرُّ۔ فِرَارًا، مصدر سے اسم ظرف (بھاگنے کی جگہ، جائے پناہ)

كَلَّا لَا وَزَرَ ﴿۱۱﴾	ہر گز نہیں۔ کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔

كَلَّا، حرف ردع وزجر (ہر گز نہیں) لَا وَزَرَ۔ لَا، نافیہ، نہیں، وَزَرَ، اسم منصوب، وَزَرَ، کا ماخذ، وِزْرٌ، ہے، بوجھ، پہاڑ، کوئی اور چیز جہاں پناہ لی جائے، جائے پناہ، پناہ کی جگہ (کوئی جائے پناہ نہیں ہے)

اِلٰى رَبِّكَ يَوْمَئِذِ ِالْمُسْتَقَرُّ ﴿۱۲﴾	اس دن آپ کے رب کی طرف ٹھکانہ ہو گا۔

اِلٰى رَبِّكَ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ کَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف)

يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

الْمُسْتَقَرُّ۔ اِسْتِقْرَارٌ، مصدر سے ظرف مکان (ٹھکانہ، جگہ)

يُنَبَّؤُا الْاِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَ اَخَّرَ ﴿۱۳﴾	اس دن انسان کو اس کی خبر دی جائے گی جو اس نے آگے بھیجا اور جو اس نے پیچھے چھوڑا۔

يُنَبَّؤُا، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب نَبَّاَ يُنَبِّئُ، مصدر تَنْبِئَۃٌ، خبر دینا (خبر دی جائے گی)

الْاِنْسَانُ (انسان) يَوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کی، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کی جو)

قَدَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَدَّمَ يُقَدِّمُ، مصدر تَقْدِيْمًا، آگے بھیجنا (اس نے آگے بھیجا)

وَ، حرف عطف (اور) اَخَّرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَّرَ يُؤَخِّرُ، مصدر تَاْخِيْرًا، دیر کرنا، پیچھے ڈال دینا، پیچھے چھوڑنا (اس نے پیچھے چھوڑا)

بَلِ الْاِنْسَانُ عَلٰى نَفْسِهٖ بَصِيْرَةٌ ﴿۱۴﴾	بلکہ انسان اپنے نفس پر (خود) آگاہ ہو گا

بَلِ، حرف اضراب (بلکہ) الْاِنْسَانُ (انسان)

عَلٰی نَفْسِہٖ (عَلٰی ۔ نَفْسِ ۔ ہٖ) عَلٰی، حرف جار، پر، نَفْسِ، مجرور، مضاف، نفس، جان، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے نفس پر) بَصِیْرَۃٌ (دل کی بینائی، گواہ، خوب شاہد، آگاہ)

وَّ لَوْ اَلْقٰی مَعَاذِیْرَہٗ ﴿۱۵﴾	اور اگرچہ وہ اپنی معذرتیں پیش کرے گا۔

وَّ، حرف عطف (اور) لَوْ، وصلیہ (اگرچہ، خواہ)

اَلْقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلْقٰی یُلْقِیْ، مصدر اِلْقَآءٌ، ڈالنا، پیش کرنا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ پیش کرے گا) مَعَاذِیْرَہٗ (مَعَاذِیْرَ ۔ ہٗ) مَعَاذِیْرَ، مضاف، اسم جمع، معذرتیں، واحد، مَعْذِرَۃٌ، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی معذرتیں)

لَا تُحَرِّكْ بِہٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِہٖ ﴿۱۶﴾	آپ اپنی زبان کو اس (قرآن کی نزول وحی) کے ساتھ حرکت نہ دیں تاکہ آپ اس کو جلدی (یاد) کرلیں

لَا تُحَرِّكْ، فعل نہی واحد مذکر حاضر حَرَّكَ یُحَرِّكُ، مصدر تَحْرِیْكٌ، حرکت دینا (آپ حرکت نہ دیں)
بِہٖ (بِ ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰنَ، ہے (اس کے ساتھ) لِسَانَكَ (لِسَانَ ۔ كَ) لِسَانَ، مضاف، زبان، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنی (اپنی زبان کو) لِتَعْجَلَ (لِ ۔ تَعْجَلَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، تَعْجَلَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر حاضر عَجَلَ یَعْجِلُ، مصدر عَجَلًا وَّ عَجَلَۃٌ، جلدی کرنا، آپ جلدی کرلیں (تاکہ آپ جلدی کرلیں)
بِہٖ (بِ ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰن، ہے (اس کو)

اِنَّ عَلَیْنَا جَمْعَہٗ وَ قُرْاٰنَہٗ ﴿۱۷﴾	بلاشبہ اس (قرآن) کا (آپ کے سینے میں) جمع کرنا اور (آپ کا) اس کو پڑھنا ہمارا ذمہ ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

عَلَیْنَا (عَلٰی ۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ذمہ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا ذمہ)

جَمْعَہٗ (جَمْعَ ۔ ہٗ) جَمْعَ، مضاف، مصدر ہے، جمع کرنا، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا، ضمیر کا

مرجع، قُرْاٰنَ، ہے (اس (قرآن) کا جمع کرنا) وَ، حرف عطف (اور)

قُرْاٰنَهٗ (قُرْاٰنَ۔ هٗ) قُرْاٰنَ، مضاف، مصدر ہے، ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا پڑھانا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (اس کو پڑھنا)

فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَهٗ ﴿۱۸﴾	پھر جب ہم اسے پڑھیں تو آپ اس کے پڑھنے کی پیروی کریں

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان، مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پھر جب)

قَرَاْنٰهُ (قَرَاْنَا۔ هُ) قَرَاْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَرَاَ یَقْرَاُ، مصدر قِرَآءَةٌ وَّ قُرْاٰنٌ، پڑھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، ہم پڑھیں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، قُرْاٰنَ، ہے (ہم اسے پڑھیں)

فَاتَّبِعْ (فَ۔ اِتَّبِعْ) فَ، حرف عطف، تو، اِتَّبِعْ، فعل امر واحد مذکر حاضر اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا، آپ پیروی کریں (تو آپ پیروی کریں)

قُرْاٰنَهٗ (قُرْاٰنَ۔ هٗ) قُرْاٰنَ، مضاف، مصدر ہے، پڑھنا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے (اس کے پڑھنے کی)

ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَهٗ ﴿۱۹﴾	پھر بلاشبہ اس کا واضح کرنا ہمارا ذمہ ہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ)

عَلَیْنَا (عَلٰی۔ نَا) عَلٰی، حرف جار، پر، ذمہ، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہمارا (ہمارا ذمہ)

بَیَانَهٗ (بَیَانَ۔ هٗ) بَیَانَ، مضاف، مصدر، بیان، واضح کرنا، کھول کر بیان کرنا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کا (اس کا واضح کرنا)

کَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ﴿۲۰﴾	ہرگز نہیں بلکہ تم جلد ملنے والی (دنیا) کو پسند کرتے ہو

کَلَّا، حرف ردع و زجر (ہرگز نہیں) بَلْ، حرف اضراب (بلکہ)

تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (تم پسند کرتے ہو)

الْعَاجِلَةَ۔ عَجَلٌ وَّ عَجَلَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (جلد ملنے والی) مراد دنیا اور دنیا کی آسودگی

وَ تَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ؕ﴿۲۱﴾	اور تم آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔

وَ، حرف عطف (اور) تَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑ دینا، نظر انداز کرنا، (تم چھوڑ دیتے ہو) الْاٰخِرَةَ (آخرت)

وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ ۙ﴿۲۲﴾	اس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے۔

وُجُوْهٌ (کئی) چہرے) واحد، وَجْهٌ، یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن) نَّاضِرَةٌ۔ نَضْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (تروتازہ، پر رونق)

اِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ ۚ﴿۲۳﴾	اپنے رب کی طرف دیکھنے والے ہوں گے۔

اِلٰى رَبِّهَا (اِلٰى ۔ رَبِّ ۔ هَا) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اپنے، ضمیر کا مرجع، وُجُوْهٌ، ہے (اپنے رب کی طرف)

نَاظِرَةٌ۔ نَظْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (دیکھنے والی)

وَ وُجُوْهٌ یَّوْمَئِذٍۭ بَاسِرَةٌ ۙ﴿۲۴﴾	اور اس دن کئی چہرے بے رونق ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) وُجُوْهٌ (کئی) چہرے) واحد، وَجْهٌ،

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

بَاسِرَةٌ۔ بُسْرٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (اداس، منہ بسورا، بے رونق)

تَظُنُّ اَنْ یُّفْعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ؕ﴿۲۵﴾	وہ سمجھتے ہوں گے کہ ان پر کمر توڑنے والی (سختی) کی جائے گی

تَظُنُّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا (وہ سمجھتا ہوگا) اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یُّفْعَلَ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب فَعَلَ یَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا، کام کرنا (وہ کی جائے گی) بِهَا (بِ ۔ هَا) بِ، حرف جار بمعنی، عَلٰى، پر، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع وُجُوْهٌ ہے (ان پر) فَاقِرَةٌ، فَقْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (کمر توڑنے والی، سختی، بلا)

كَلَّاۤ اِذَا بَلَغَتِ التَّرَاقِیَ ۙ﴿۲۶﴾	ہر گز نہیں جب (جان) ہنسلی تک پہنچ جائے گی۔

کَلَّآ، حرف ردع وزجر (ہرگز نہیں) اِذَا، ظرف زمان، مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

بَلَغَتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَلَغَ یَبْلُغُ، مصدر بُلُوْغًا، پہنچنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پہنچ جائے گی) فاعل، نَفْسٌ، محذوف ہے، التَّرَاقِیَ۔ تَرْقُوَۃٌ، کی جمع ہے، بمعنی (ہنسلی۔ ہنسلی کی ہڈیاں)

وَقِیْلَ مَنْ ٜ رَاقٍ ﴿۲۷﴾	اور کہا جائے گا کہ کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا۔

وَ، حرف عطف (اور) قِیْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (کہا جائے گا) مَنْ، استفہامیہ (کون) رَاقٍ۔ رَقْیٌ وَّ رُقْیَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (جادو ٹونہ کرنے والا، جھاڑ پھونک کرنے والا، دم کرنے والا)

وَّ ظَنَّ اَنَّهُ الْفِرَاقُ ﴿۲۸﴾	اور وہ (جان دینے والا) سمجھ لے گا کہ یقیناً یہ جدائی (کا وقت) ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) ظَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنٌّ، گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سمجھ لے گا) اَنَّهُ (اَنَّ۔ ہُ) اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، یقیناً، بے شک، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، یہ (کہ یقیناً یہ) الْفِرَاقُ، مصدر (جدائی)

وَالْتَفَّتِ السَّاقُ بِالسَّاقِ ﴿۲۹﴾	اور پنڈلی پنڈلی کے ساتھ لپٹ جائے گی۔

وَ، حرف عطف (اور) اِلْتَفَّتِ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِلْتَفَّ یَلْتَفُّ، مصدر اِلْتِفَافٌ، لپٹ جانا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ لپٹ جائے گی) السَّاقُ (پنڈلی)

بِالسَّاقِ (بِ۔ اَلسَّاقِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلسَّاقِ، مجرور، پنڈلی (پنڈلی کے ساتھ)

اِلٰی رَبِّكَ یَوْمَئِذِ ۣالْمَسَاقُ ﴿۳۰﴾	اس دن آپ کے رب کی طرف روانگی ہے۔

ع ۱۷

اِلٰی رَبِّكَ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ كَ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کے (آپ کے رب کی طرف)

یَوْمَئِذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

الْمَسَاقُ۔ سَوْقًا، سے مصدر میمی (چلنا، روانہ ہونا، روانگی، ہنکانا)

فَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلّٰی ﴿۳۱﴾	تو اس نے نہ (رسول اور قرآن کی) تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔

فَلَا (فَ۔ لَا) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہ (تو نہ)

صَدَّقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَّقَ یُصَدِّقُ، مصدر تَصْدِیْقٌ، تصدیق کرنا (اس نے تصدیق کی)

وَ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) صَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَلّٰی یُصَلِّیْ، مصدر تَصْلِیَةٌ، نماز پڑھنا، (اس نے نماز پڑھی)

وَلٰکِنْ کَذَّبَ وَتَوَلّٰی ﴿۳۲﴾	اور لیکن اس نے جھٹلایا اور رو گردانی کی۔

وَ، حرف عطف (اور) لٰکِنْ، حرف استدراک (لیکن)

کَذَّبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکْذِیْبٌ، جھٹلانا (اس نے جھٹلایا)

وَ، حرف عطف (اور) تَوَلّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، رو گردانی کرنا (اس نے رو گردانی کی)

ثُمَّ ذَهَبَ اِلٰٓی اَهْلِهٖ یَتَمَطّٰی ﴿۳۳﴾	پھر وہ غرور سے اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) ذَهَبَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ذَهَبَ یَذْهَبُ، مصدر ذَهَابًا، جانا، چلنا (وہ چل دیا) اِلٰٓی اَهْلِهٖ (اِلٰی۔ اَهْلِ۔ ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَهْلِ، مجرور، مضاف، اہل، والے، گھر والے، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے گھر والوں کی طرف) یَتَمَطّٰی، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَمَطّٰی یَتَمَطّٰی، مصدر تَمَطِّیٌ، غرور سے اکڑنا، اترانا (وہ غرور سے اکڑتا ہوا)

اَوْلٰی لَکَ فَاَوْلٰی ﴿۳۴﴾	تیرے لیے تباہی ہے پھر تباہی ہے۔

اَوْلٰی۔ وَلْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ لائق، زیادہ مستحق، زیادہ قریب، جب صلہ میں لام ہو تو ڈانٹ اور دھمکی کیلئے آتا ہے اور اس کے زیادہ مستحق ہونے کے معنی ہوں گے (تباہی، ہلاکت، خرابی، افسوس) لَکَ (لَ۔ کَ) لَ، حرف جار، لیے، کَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

فَاَوْلٰی (فَ۔ اَوْلٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اَوْلٰی، تباہی، افسوس (پھر تباہی)

ثُمَّ اَوْلٰی لَكَ فَاَوْلٰی ﴿۳۵﴾	پھر تیرے لیے تباہی ہے پھر تباہی ہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) اَوْلٰی۔ وَلْیٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، زیادہ لائق، زیادہ مستحق، زیادہ قریب جب صلہ میں لام ہو تو ڈانٹ اور دھمکی کیلئے آتا ہے اور اس کے زیادہ مستحق کے معنی ہوں گے (تباہی، ہلاکت، خرابی) لَكَ (لَ۔ كَ) لَ، حرف جار، لیے، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے (تیرے لیے)

فَاَوْلٰی (فَ۔ اَوْلٰی) فَ، حرف عطف، پھر، اَوْلٰی، تباہی (پھر تباہی)

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًی ﴿۳۶﴾	کیا انسان خیال کرتا ہے کہ وہ بے کار چھوڑ دیا جائے گا

اَیَحْسَبُ (اَ۔ یَحْسَبُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، یَحْسَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب حَسِبَ یَحْسَبُ مصدر حِسْبَانٌ، سوچنا، خیال کرنا (وہ خیال کرتا ہے) اَلْاِنْسَانُ، فاعل (انسان)

اَنْ، مصدریہ ناصبہ (کہ) یُّتْرَكَ، فعل مضارع منصوب مجہول واحد مذکر غائب تَرَكَ یَتْرُكُ، مصدر تَرْكًا، چھوڑ دینا، ترک کرنا (وہ چھوڑ دیا جائے گا) سُدًی۔ اِسْدَآءٌ، مصدر سے اسم واحد اور جمع، دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے، بے کار، مہمل، شتر بے مہار، بے قید، نہ کسی کام پر مامور ہو اور نہ کسی بات سے روکا جائے۔

اَلَمْ یَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی ﴿۳۷﴾	کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہیں تھا جو (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے،

اَلَمْ یَكُ (اَ۔ لَمْ یَكُ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ یَكُ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب، یَكُ، اصل میں، یَكُوْنُ، تھا، لَمْ، کی وجہ سے واؤ حذف ہوئی، یَكُنْ، ہوا، اختصار کی بنا پر نون کو حذف کر دیا گیا، كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ نہیں تھا (کیا وہ نہیں تھا)

نُطْفَةً، مائع چیز کا وہ قطرہ جو بوقت مجامعت مرد کے آلہ تناسل سے عورت کے رحم میں ٹپکایا جاتا ہے (ایک قطرہ، ایک نطفہ) جمع، نُطَافٌ۔ مِّنْ مَّنِیٍّ (مِنْ۔ مَنِیٍّ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کا، کیا جاتا ہے، مَنِیٍّ، مجرور، منی (منی کا) یُّمْنٰی، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَمْنٰی یُمْنِیْ، مصدر اِمْنَآءٌ، منی خارج کرنا، ٹپکانا، گرانا (وہ ٹپکایا جاتا ہے)

ثُمَّ کَانَ عَلَقَۃً فَخَلَقَ فَسَوّٰی ﴿۳۸﴾	پھر وہ خون کا لوتھڑا ہو گیا پھر اس (اللہ) نے پیدا کیا پھر اس نے ٹھیک ٹھاک کیا۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا (وہ ہو گیا) عَلَقَۃً (جما ہوا خون، خون کا لوتھڑا) فَخَلَقَ (فَخَلَقَ) فَ، حرف عطف، پھر، خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، اس نے پیدا کیا (پھر اس نے پیدا کیا)

فَسَوّٰی (فَ۔سَوّٰی) فَ، حرف عطف، پھر، سَوّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَوّٰی یُسَوِّیْ، مصدر تَسْوِیَۃٌ، سنوارنا، ٹھیک ٹھاک کرنا، برابر کرنا، درست کرنا، اس نے ٹھیک ٹھاک کیا (پھر اس نے ٹھیک ٹھاک کیا)

فَجَعَلَ مِنْہُ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی ﴿۳۹﴾	پھر اس نے اس سے دو قسمیں مرد اور عورت بنائیں

فَجَعَلَ (فَ۔جَعَلَ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اس نے بنائیں (پھر اس نے بنائیں)

مِنْہُ (مِنْہُ) مِنْ، حرف جار، سے، ہُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس سے)

الزَّوْجَیْنِ۔زَوْجٌ، کا تثنیہ، دو، دو قسمیں، جن میں سے ہر ایک دوسرے کا نظیر ہو یا نقیض ہو (دو قسمیں)

الذَّکَرَ (مذکر نر، مرد) وَ، حرف عطف (اور) الْاُنْثٰی (مؤنث، مادہ، عورت)

اَلَیْسَ ذٰلِکَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یُّحْیِۦَ الْمَوْتٰی ﴿۴۰﴾	کیا وہ اس پر قادر نہیں ہے کہ مردوں کو زندہ کردے ؟

ع ۲ / ۱۸

اَلَیْسَ (اَ۔لَیْسَ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَیْسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع نہیں آتا، نہیں ہے (کیا نہیں ہے) ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (وہ)

بِقٰدِرٍ (بِ۔قٰدِرٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قٰدِرٍ، مجرور، قُدْرَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (قدرت رکھنے والا، قادر) عَلٰۤی اَنْ۔عَلٰی، حرف جار، (اس) پر، اَنْ، مجرور، مصدریہ ناصبہ،

کہ ((اس) پر کہ) **یُّحْیِ** ۦَ، فعل مضارع منصوب واحد مذکر غائب **اَحْیٰی یُحْیِیْ**، مصدر **اِحْیَآءٌ**، زندہ کرنا، (وہ زندہ کردے) **الْمَوْتٰی** (مردوں) واحد، **مَیِّتٌ**،

اٰیَاتُھَا: ۳۱	سُوْرَۃُ الدَّھْرِ مَدَنِیَّۃٌ	رُکُوْعَاتُھَا: ۲

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

هَلْ اَتٰی عَلَی الْاِنْسَانِ حِیْنٌ مِّنَ الدَّهْرِ لَمْ یَكُنْ شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا ①	بلاشبہ انسان پر زمانے میں سے ایک وقت گزر چکا ہے کہ وہ کوئی قابل ذکر چیز نہیں تھا۔

هَلْ، استفہام تقریری بمعنی، قَدْ (بے شک، بلاشبہ)

اَتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَتٰی یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَانٌ، آنا، آجانا، گزر جانا (وہ گزر چکا ہے)

عَلَی الْاِنْسَانِ (عَلٰی۔ اَلْاِنْسَانِ) عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْاِنْسَانِ، مجرور، انسان (انسان پر)

حِیْنٌ (ایک وقت، مدت) جمع، اَحْیَانٌ، مِّنَ الدَّهْرِ (مِنْ۔ اَلدَّهْرِ) مِنْ، حرف جار، میں سے،

اَلدَّهْرِ، مجرور، زمانہ، دہر عالم وجود میں آنے سے لے کر اس کے ختم ہونے کا نام اور پھر اس سے بڑی مدت بھی مراد لی جاتی ہے (زمانے میں سے) لَمْ یَكُنْ، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، (وہ نہیں تھا)

شَیْـًٔا مَّذْكُوْرًا (شَیْـًٔا۔ مَذْكُوْرًا) شَیْـًٔا، موصوف، کوئی چیز، مَذْكُوْرًا، صفت، ذِكْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، ذکر کیا ہوا، قابل ذکر (کوئی قابل ذکر چیز)

اِنَّا خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ	بلاشبہ ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ، مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا (ہم نے پیدا کیا)

الْاِنْسَانَ، مفعول (انسان) مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ (مِنْ۔ نُطْفَةٍ۔ اَمْشَاجٍ) مِنْ، حرف جار، سے،

نُطْفَةٍ، مجرور، موصوف، ایک قطرہ، ایک نطفہ، اَمْشَاجٍ، صفت، مَشْجٌ، مصدر سے مشتق ہے، بمعنی مخلوط،

جمع ہے، نُطْفَةٌ، اگرچہ لفظاً واحد ہے لیکن معنی جمع اس بنا پر لیا گیا ہے کہ اس میں مرد اور عورت کا نطفہ (پانی) مخلوط ہو جاتا ہے (ایک مخلوط نطفے سے)

نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ۝۲	ہم اسے آزماتے ہیں سو ہم نے اسے خوب سننے والا خوب دیکھنے والا بنایا

نَّبْتَلِيْهِ (نَبْتَلِیْ۔ هِ) نَبْتَلِیْ، فعل مضارع جمع متکلم اِبْتَلٰی یَبْتَلِیْ، مصدر اِبْتِلَآءٌ، آزمانا، ہم آزماتے ہیں، هِ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانَ، ہے (ہم اسے آزماتے ہیں)

فَجَعَلْنٰهُ (فَ، جَعَلْنَا، هُ) فَ، حرف عطف، سو، جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا بنانا، ہم نے بنایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانَ، ہے (سو ہم نے اسے بنایا) سَمِيْعًا۔ سَمْعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

بَصِيْرًا۔ بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّ اِمَّا كَفُوْرًا ۝۳	بلاشبہ ہم نے اسے راستہ دکھادیا خواہ شکر کرنے والا (بنے) اور خواہ ناشکرا

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بلاشبہ ہم)

هَدَيْنٰهُ (هَدَيْنَا۔ هُ) هَدَيْنَا، فعل ماضی جمع متکلم هَدٰی یَهْدِیْ، مصدر هِدَایَةٌ، ہدایت دینا، راستہ دکھا دینا، ہم نے دکھادیا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے، ضمیر کا مرجع، اَلْاِنْسَانَ، ہے (ہم نے اسے دکھادیا) السَّبِيْلَ (راستہ) اِمَّا۔ اِنْ، اور، مَا، کا مرکب، مختلف معنی میں استعمال ہوتا ہے، کبھی شک کیلئے، کبھی ابہام کیلئے، کبھی اختیار دینے کیلئے اور کبھی تفصیل بیان کرنے کیلئے (اگر، یا، خواہ)

شَاكِرًا۔ شُكْرًا، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (شکر کرنے والا، شکر گزار) وَّ، حرف عطف (اور) اِمَّا (اگر، یا، خواہ) كَفُوْرًا۔ كُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بڑا ناشکرا، بڑا احسان فراموش)

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَ اَغْلٰلًا	بے شک ہم نے کافروں کیلئے زنجیریں اور طوق اور

وَّسَعِیْرًا ۝	بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

اِنَّآ (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادٌ، تیار کر رکھنا (ہم نے تیار کر رکھی ہیں)

لِلْکٰفِرِیْنَ (لِ۔ اَلْکٰفِرِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْکٰفِرِیْنَ، مجرور، کُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْکَافِرُ (کافروں کیلئے)

سَلٰسِلَاْ (زنجیریں) واحد، سِلْسِلَۃٌ، وَ، حرف عطف (اور)

اَغْلٰلًا، وہ چیز جس سے قید کیا جائے اور اعضاء باندھے جائیں، طوق، ہتھکڑیاں، زنجیریں، واحد، غُلٌّ،

وَّ، حرف عطف (اور) سَعِیْرًا۔ سَعْرًا، مصدر سے جس کے معنی آگ بھڑکانا ہے، بروزن فَعِیْلٌ، مفعول ہے (بھڑکتی ہوئی آگ)

اِنَّ الْاَبْرَارَ یَشْرَبُوْنَ مِنْ کَاْسٍ کَانَ مِزَاجُھَا کَافُوْرًا ۝	بلاشبہ نیک لوگ (ایسے) جام سے پئیں گے کہ اس کی آمیزش کافور کی ہوگی۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) اَلْاَبْرَارَ (نیک لوگ) واحد، بَرٌّ، جو، بَحْرٌ، کی ضد ہے۔

یَشْرَبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب شَرِبَ یَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (وہ پئیں گے)

مِنْ کَاْسٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، کَاْسٍ، مجرور، جام، پیالہ ((ایسے) جام سے)

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوْنُ، مصدر کَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہوگی)

مِزَاجُھَا (مِزَاجُ۔ ھَا) مِزَاجُ، مضاف، مصدر، باہم ملانا، باہم ملا کر یکجا کر دینا، ملاوٹ، آمیزش، ھَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی آمیزش) کَافُوْرًا (کافور)

عَیْنًا یَّشْرَبُ بِھَا عِبَادُ اللّٰہِ یُفَجِّرُوْنَھَا تَفْجِیْرًا ۝	(وہ) ایک چشمہ ہے اس سے اللہ کے بندے پئیں گے وہ اسے بہا کر لے جائیں گے خوب بہا کر لے جانا

عَیْنًا (ایک چشمہ) یَّشْرَبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَرِبَ یَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (وہ پیئے گا)

بِھَا (بِ۔ھَا) بِ، حرف جار، سے، ھَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (اس سے)

عِبَادُ اللّٰہِ۔عِبَادُ، مضاف، بندے، واحد، عَبۡدٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے بندے)

یُفَجِّرُوۡنَھَا (یُفَجِّرُوۡنَ۔ھَا) یُفَجِّرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَجَّرَ یُفَجِّرُ، مصدر تَفۡجِیۡرًا، پانی کا بہنا، بہا کر لے جانا، وہ بہا کر لے جائیں گے، ھَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اسے (وہ اسے بہا کر لے جائیں گے) تَفۡجِیۡرًا، مصدر ہے، تاکید اور صفت کیلئے لایا گیا ہے (پھاڑ ڈالنا، پانی کا بہنا، خوب بہا کر لے جانا)

یُوۡفُوۡنَ بِالنَّذۡرِ وَیَخَافُوۡنَ یَوۡمًا کَانَ شَرُّہٗ مُسۡتَطِیۡرًا ﴿۷﴾	وہ (اپنی) نذر کو پوری کرتے ہیں اور وہ اس دن سے ڈرتے ہیں (کہ) اس کی سختی پھیل جانے والی ہے۔

یُوۡفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَوۡفٰی یُوۡفِیۡ، مصدر اِیۡفَآءٌ، پورا کرنا (وہ پوری کرتے ہیں)

بِالنَّذۡرِ (بِ۔اَلنَّذۡرِ) بِ، حرف جار، کو، اَلنَّذۡرِ، مجرور، بطور اسم، منت، نذر بطور مصدر، منت ماننا، نذر کا معنی ہے غیر واجب چیز کو اپنے اوپر واجب کر لینا (نذر کو) وَ، حرف عطف (اور)

یَخَافُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا، خوفزدہ ہونا (وہ ڈرتے ہیں)

یَوۡمًا، اسم ظرف منصوب (اس) دن، مراد روز قیامت،

کَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

شَرُّہٗ (شَرُّ۔ہٗ) شَرُّ، مضاف، شر، برائی، ہولناکی، آفت، مصیبت، سختی، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، یَوۡمًا، ہے (اس کی سختی) مُسۡتَطِیۡرًا۔اِسۡتِطَارَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، یَوۡمًا، کی صفت (پھیل جانے والا)

وَیُطۡعِمُوۡنَ الطَّعَامَ عَلٰی حُبِّہٖ مِسۡکِیۡنًا وَّیَتِیۡمًا وَّاَسِیۡرًا ﴿۸﴾	اور وہ اس (اللہ) کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں،

وَ، حرف عطف (اور) یُطۡعِمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَطۡعَمَ یُطۡعِمُ، مصدر اِطۡعَامٌ، کھانا کھلانا، (وہ کھلاتے ہیں) الطَّعَامَ (کھانا، خوراک)

عَلٰی حُبِّہٖ (عَلٰی۔ حُبِّ۔ہٖ) عَلٰی، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، حُبِّ، مجرور، مضاف، محبت،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰہِ، ہے (اس کی محبت میں)
مِسْکِیْنًا، اسم مفرد منصوب نکرہ (مسکین) جمع، مَسَاکِیْنَ، وَّ، حرف عطف (اور)
یَتِیْمًا، صیغہ صفت منصوب نکرہ، وہ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو (یتیم) جمع، یَتَامٰی،
وَّ، حرف عطف (اور) اَسِیْرًا (قیدی) جمع، اُسَارٰی،

اِنَّمَا نُطْعِمُکُمْ لِوَجْہِ اللّٰہِ لَا نُرِیْدُ مِنْکُمْ جَزَآءً وَّ لَا شُکُوْرًا ۝۹	(کہتے ہیں) ہم صرف اللہ کی رضا کیلئے تمہیں کھلاتے ہیں ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے اور نہ شکر گزاری

اِنَّمَا۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور، مَا، کافہ ہے جو حصر کیلئے ہے اور، اِنَّ، کو عمل لفظی سے روک دیتی ہے،
(صرف، سوائے اس کے نہیں) نُطْعِمُکُمْ (نُطْعِمُ۔ کُمْ) نُطْعِمُ، فعل مضارع جمع متکلم اَطْعَمَ یُطْعِمُ،
مصدر اِطْعَامٌ، کھلانا، ہم کھلاتے ہیں، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم تمہیں کھلاتے ہیں)
لِوَجْہِ اللّٰہِ (لِ۔ وَجْہِ۔ اَللّٰہِ) لِ، حرف جار، کیلئے، وَجْہِ، مجرور، مضاف، چہرہ، خوشنودی، ثواب، رضا، جمع،
وُجُوْہٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رضا کیلئے)
لَا نُرِیْدُ، فعل مضارع منفی جمع متکلم اَرَادَ یُرِیْدُ، مصدر اِرَادَۃٌ، چاہنا (ہم نہیں چاہتے)
مِنْکُمْ (مِنْ۔ کُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)
جَزَآءً، مصدر (بدلہ دینا، کوئی بدلہ، کوئی صلہ) وَّ، حرف عطف (اور)
لَا، نافیہ (نہ) شُکُوْرًا، مصدر بمعنی (شکر کرنا، شکر گزاری، کوئی شکریہ)

اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ۝۱۰	بے شک ہم اپنے رب سے منہ بگاڑنے والے، مصیبت کے انتہائی طویل دن کے (عذاب کا) خوف رکھتے ہیں

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)
نَخَافُ، فعل مضارع جمع متکلم خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوْفًا، ڈرنا، خوف رکھنا (ہم خوف رکھتے ہیں)

مِنْ رَّبِّنَا (مِنْ ۔ رَبِّ ۔ نَا) مِنْ، حرف جار، سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، اپنے (اپنے رب سے) یَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِیْرًا ۔ یَوْمًا، موصوف، اسم ظرف، دن، بمعنی روز قیامت، عَبُوْسًا، صفت، عَبُسٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تیوری چڑھانے والا، منہ بنانے والا، منہ بگاڑنے والا، قَمْطَرِیْرًا، یَوْمًا، کی صفت ثانی، مصیبت اور رنج کا طویل دن، محاورے میں اس وقت بولا جاتا ہے جب اونٹنی دم اٹھا کر ناک چڑھا کر اور منہ بنا کر مکروہ شکل اختیار کرے، اسی مناسبت سے ہر مکروہ برے دن کیلئے استعمال ہونے لگا (منہ بگاڑنے والا انتہائی طویل دن)

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَ لَقّٰهُمْ نَضْرَةً وَّ سُرُوْرًا ﴿۱۱﴾	تو اللہ انہیں اس دن کی سختی سے بچا لے گا اور انہیں تازگی اور خوشی عنایت فرمائے گا۔

فَوَقٰهُمُ اللّٰهُ (فَ ۔ وَقٰی ۔ هُمْ ۔ اَللّٰهُ) فَ، حرف عطف، تو، وَقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَقٰی یَقِیْ، مصدر وِقَایَةٌ، بچانا، محفوظ رکھنا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ بچالے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں، اَللّٰهُ، فاعل، اللہ (تو اللہ انہیں بچالے گا) شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ (شَرَّ ۔ ذٰلِكَ ۔ اَلْيَوْمِ) شَرَّ، مضاف، شر، برائی سختی مصیبت، جس سے سب کو نفرت ہو، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اَلْيَوْمِ، مشارالیہ، دن، دونوں مل کر، شَرَّ، مضاف کا مضاف الیہ، اس دن کی (اس دن کی سختی سے) وَ، حرف عطف (اور) لَقّٰهُمْ (لَقّٰی ۔ هُمْ) لَقّٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب لَقّٰی یُلَقِّیْ، مصدر تَلْقِیَةٌ، عطا کرنا، عنایت فرمانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ عنایت فرمائے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں عنایت فرمائے گا) نَضْرَةً، اسم منصوب (تازگی) وَّ، حرف عطف (اور) سُرُوْرًا (خوشی، سرور) وہ خوشی جو اندر چھپ رہی ہو

وَجَزٰهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّ حَرِيْرًا ﴿۱۲﴾	اور وہ انہیں اس کے عوض جو انہوں نے صبر کیا جنت اور ریشمی لباس کا بدلہ عطا فرمائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) جَزٰهُمْ (جَزٰی ۔ هُمْ) جَزٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ عطا فرمانا، جزا دینا، صلہ دینا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ بدلہ عطا فرمائے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر

غائب انہیں (وہ انہیں بدلہ عطا فرمائے گا) بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، برائے بدل، کے عوض، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے عوض جو) صَبَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب صَبَرَ یَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا، (اُنہوں نے صبر کیا) جَنَّةً (جنت، باغ) وَّ، حرف عطف (اور) حَرِیْرًا (ریشمی لباس)

مُّتَّكِـِٕیْنَ فِیْهَا عَلَى الْاَرَآىِٕكِ ۚ	وہ اس میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوئے ہوں گے۔

مُّتَّكِـِٕیْنَ۔ اِتِّكَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (تکیہ لگائے ہوئے) واحد، مُتَّكِئٌ،

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةً، ہے (اس میں) عَلَى الْاَرَآىِٕكِ (عَلٰى۔ اَلْاَرَآىِٕكِ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْاَرَآىِٕكِ، مجرور، تختوں، واحد، اَرِیْكَةٌ، ایسے تخت کو کہتے ہیں جو مزین ہو اور جس پر پردہ لگا ہوا ہو (تختوں پر)

لَا یَرَوْنَ فِیْهَا شَمْسًا وَّ لَا زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾	وہ اس میں سخت دھوپ نہیں دیکھیں گے اور نہ سخت سردی۔

لَا یَرَوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْیَةٌ، دیکھنا (وہ نہیں دیکھیں گے)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةً، ہے (اس میں) شَمْسًا، سورج بمعنی (سخت گرمی، سخت دھوپ)

وَّ، حرف عطف (اور) لَا، نافیہ (نہ) زَمْهَرِیْرًا (سخت سردی)

وَ دَانِیَةً عَلَیْهِمْ ظِلٰلُهَا وَ ذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِیْلًا ﴿۱۴﴾	اور ان پر اس کے (درختوں کے) سائے جھکے ہوئے ہوں گے اور اس کے پھل تابع کر دیئے گئے ہوں گے خوب تابع کیا جانا۔

وَ، حرف عطف (اور) دَانِیَةً۔ دُنُوٌّ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (نزدیک، جھکنے والی، جھکی ہوئی)

عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، ضمیر کا مرجع، اَلْاَبْرَار، ہے (ان پر) ظِلٰلُهَا (ظِلٰلُ۔ هَا) ظِلٰلُ، مضاف، سائے، واحد، ظِلٌّ، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے ضمیر کا مرجع، جَنَّةً، ہے (اس کے (درختوں کے) سائے) وَ، حرف عطف (اور)

ذُلِّلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ذَلَّ یَذِلُّ، مصدر تَذْلِیْلٌ، ذلیل کرنا، پست کرنا، مسخر کرنا، تابع کرنا (وہ تابع کر دی گئی ہو گئی) قُطُوْفُهَا (قُطُوْفُ۔ هَا) قُطُوْفُ، مضاف، پھل، گچھے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، جَنَّةٌ، ہے (اس کے پھل)
تَذْلِیْلًا، مصدر ہے، برائے تاکید استعمال ہوا ہے (خوب تابع کیا جانا)

وَ یُطَافُ عَلَیْهِمْ بِاٰنِیَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّ اَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِیْرَاۡ ﴿۱۵﴾	اور ان پر چاندی کے برتنوں کو پھیرایا جائے گا اور آبخوروں کو (جو) شیشے کے ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) یُطَافُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب طَافَ یَطُوْفُ، مصدر طَوْفًا، طواف کرنا دور چلانا، گھمایا جانا، پھیرایا جانا (وہ پھیرایا جائے گا)
عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔ هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر)
بِاٰنِیَةٍ (بِ۔ اٰنِیَةٍ) بِ، حرف جار، کو، اٰنِیَةٍ، مجرور، برتنوں، واحد، اِنَآءٌ (برتنوں کو)
مِّنْ فِضَّةٍ (مِنْ۔ فِضَّةٍ) مِنْ، حرف جار، سے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، فِضَّةٍ، مجرور، چاندی، (چاندی کے) وَّ، حرف عطف (اور)
اَكْوَابٍ (آب خورلے، پیالے) وہ پیالے جن کا دستہ نہ ہو، واحد، كُوْبٌ،
كَانَتْ، فعل ناقص ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہوگا)
قَوَارِیْرَاۡ (شیشے، شیشے کے برتن، گلاس) واحد، قَارُوْرَةٌ،

قَوَارِیْرَاۡ مِنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوْهَا تَقْدِیْرًا ﴿۱۶﴾	شیشے (بھی) چاندی سے انہوں نے ان کا اندازہ رکھا ہوگا خوب اندازہ رکھنا

قَوَارِیْرَاۡ (شیشے) واحد، قَارُوْرَةٌ، مِنْ فِضَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، فِضَّةٍ، مجرور، چاندی (چاندی سے)
قَدَّرُوْهَا (قَدَّرُوْا۔ هَا) قَدَّرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَدَّرَ یُقَدِّرُ، مصدر تَقْدِیْرًا، مقرر کرنا، اندازہ رکھنا، انہوں نے اندازہ رکھا ہوگا، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کا، ضمیر کا مرجع، قَوَارِیْرَاۡ، ہے (انہوں

نے اس کا اندازہ رکھا ہو گا) تَقْدِیْرًا، مصدر برائے تاکید (خوب اندازہ رکھنا)

وَ یُسْقَوْنَ فِیْهَا كَاْسًا كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِیْلًا ﴿۱۷﴾	اور وہ اس میں (ایسا) جام پلائے جائیں گے کہ اس کی آمیزش سونٹھ کی ہو گی۔

وَ، حرف عطف (اور) یُسْقَوْنَ فِیْهَا (یُسْقَوْنَ۔فِیْ۔هَا) یُسْقَوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب سَقٰی یَسْقِیْ، مصدر سَقْیٌ وَّ سِقَایَةٌ، پلانا، وہ پلائے جائیں گے، فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةً، ہے (اس میں پلائے جائیں گے) كَاْسًا (پیالہ، جام)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (وہ ہو گی)
مِزَاجُهَا (مِزَاجُ۔هَا) مِزَاجُ، مضاف، مصدر، باہم ملانا، ملاوٹ، آمیزش، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی آمیزش) زَنْجَبِیْلًا (سونٹھ) جنت میں ایک چشمہ کا نام،

عَیْنًا فِیْهَا تُسَمّٰی سَلْسَبِیْلًا ﴿۱۸﴾	اس (جنت) میں ایک چشمہ ہے اس کا نام سلسبیل کہا جاتا ہے۔

عَیْنًا (ایک چشمہ) فِیْهَا (فِیْ۔هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع، جَنَّةً، ہے (اس میں) تُسَمّٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب سَمّٰی یُسَمِّیْ، مصدر تَسْمِیَةٌ، نام رکھنا، موسوم ہونا، نام کہنا (اس کا نام کہا جاتا ہے)
سَلْسَبِیْلًا، ایک چشمہ کا نام سلسبیل ہے، وہ مشروب جو آسانی سے حلق میں اتر جائے۔

وَ یَطُوْفُ عَلَیْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُوْنَ ۚ	اور ان کے ارد گرد لڑکے گھومتے پھرتے ہوں گے (جو) ہمیشہ ایک حالت (لڑکے) رکھے جانے والے ہوں گے،

وَ، حرف عطف (اور) یَطُوْفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب طَافَ یَطُوْفُ، مصدر طَوْفًا، طواف کرنا، دور چلانا، گھومنا پھرنا (وہ گھومتا پھرتا ہو گا) عَلَیْهِمْ (عَلٰی۔هِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، ارد گرد، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان پر، ان کے ارد گرد)
وِلْدَانٌ (لڑکے) واحد، وَلَدٌ، مُّخَلَّدُوْنَ۔وِلْدَانٌ، کی صفت، تَخْلِیْدٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر،

(ہمیشہ ایک حالت رکھے جانے والے) واحد، مُخَلَّدٌ،

اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾	جب تو انہیں دیکھے گا تو انہیں بکھرے ہوئے موتی گمان کرے گا۔

اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

رَاَيْتَهُمْ (رَاَيْتَ۔ هُمْ) رَاَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تو دیکھے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو انہیں دیکھے گا)

حَسِبْتَهُمْ (حَسِبْتَ۔ هُمْ) حَسِبْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانًا، گمان کرنا، خیال کرنا، سمجھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، تو گمان کرے گا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب انہیں (تو انہیں گمان کرے گا) لُؤْلُؤًا مَّنْثُوْرًا (لُؤْلُؤًا۔ مَنْثُوْرًا) لُؤْلُؤًا، موصوف، موتی، جمع، لَاٰلِیٔ،

مَنْثُوْرًا، صفت، نَثْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، بکھرا ہوا (بکھرا ہوا موتی)

هُمْ، ضمیر مفعول سے حال ہے۔

وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾	اور جب تو وہاں دیکھے گا تو کثرت نعمت اور بہت بڑی بادشاہی دیکھے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

رَاَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تو دیکھے گا)

ثَمَّ، اسم اشارہ مکان بعید کیلئے آتا ہے، باعتبار اصل کے ظرف مکان ہے (وہاں، اس جگہ)

رَاَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر رَاٰی یَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تو دیکھے گا)

نَعِيْمًا، اسم منصوب (کثرت نعمت) وَّ، حرف عطف (اور)

مُلْكًا كَبِيْرًا۔ مُلْكًا، موصوف، اسم منصوب نکرہ و مصدر، بادشاہی، سلطنت، كَبِيْرًا، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی، عظیم (بہت بڑی بادشاہی)

عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ خُضْرٌ وَّ اِسْتَبْرَقٌ ۡ	ان کے (جسموں کے) اوپر سبز باریک ریشم اور موٹے ریشم کے کپڑے ہوں گے۔

عٰلِيَهُمْ (عٰلِيَ۔ ھُمْ) عٰلِيَ، مضاف، بمعنی، فَوْقِ، پر، اوپر، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے، (ان کے اوپر) ثِيَابُ سُنْدُسٍ۔ ثِيَابُ، مضاف، کپڑے، لباس، واحد، ثَوْبٌ، سُنْدُسٍ، مضاف الیہ، باریک ریشم (باریک ریشم کے کپڑے) خُضْرٌ (سبز، ہرے) واحد، اَخْضَرُ،
وَّ، حرف عطف (اور) اِسْتَبْرَقٌ (موٹا ریشم)

وَّ حُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ ۚ	اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) حُلُّوْٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب حَلّٰى يُحَلِّيْ، مصدر تَحْلِيَةٌ، زیور پہننا، ترجمہ بحوالہ قیامت (انہیں پہنائے جائیں گے) اَسَاوِرَ (کنگن) واحد، سِوَارٌ،
مِنْ فِضَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ، سے، ہے، ضرورتاً ترجمہ، کے، کیا جاتا ہے، فِضَّةٍ، مجرور، چاندی (چاندی کے)

وَسَقٰهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾	اور ان کا رب انہیں نہایت پاک شراب پلائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) سَقٰهُمْ (سَقٰى، ھُمْ) سَقٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَقٰى يَسْقِيْ، مصدر سَقْيٌ وَّ سِقَايَةٌ، پلانا، ترجمہ بحوالہ قیامت، وہ پلائے گا، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (وہ انہیں پلائے گا)
رَبُّهُمْ (رَبُّ۔ ھُمْ) رَبُّ، مضاف، رب، ھُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کا (ان کا رب)
شَرَابًا طَهُوْرًا۔ شَرَابًا، موصوف، پینے کی چیز، ہر وہ چیز جس کو چبانا نہ پڑے، شراب، طَهُوْرًا، صفت، اسم مصدر، پاکیزہ، نہایت پاک، پاک کرنا (نہایت پاک شراب)

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ ع	بلاشبہ یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش قدر کی ہوئی ہے۔

ع ۲۲/۱ ۱۹

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، کا، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کا، تمہارا)

جَزَآءً، اسم اور مصدر، صلہ، بدلہ، خیر کے بدلے میں خیر اور شر کے بدلے میں شر، جَزَآءً، کہلاتا ہے،

وَّ، حرف عطف (اور) كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

سَعْيُكُمْ (سَعْيُ۔ كُمْ) سَعْيُ، مضاف، کوشش، کمائی، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری،

(تمہاری کوشش) مَّشْكُوْرًا۔ شُكْرًا، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (مقبول، قدر کی ہوئی، قابل قدر)

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾	بے شک ہم نے ہی آپ پر قرآن نازل کیا ہے تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنا۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم، ضمیر، نَا، کی تاکید (ہم ہی)

نَزَّلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا، بتدریج نازل کرنا، تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنا،

اتارنا، نازل کرنا (ہم نے نازل کیا ہے)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر) الْقُرْاٰنَ (قرآن)

تَنْزِيْلًا، مصدر ہے، تاکید کیلئے (بتدریج نازل کرنا، تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کرنا)

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾	پس آپ اپنے رب کے حکم پر صبر کیجئے اور آپ ان میں سے کسی گناہ گار یا ناشکرے کا کہنا مت مانیں۔

فَاصْبِرْ (فَ۔ اِصْبِرْ) فَ، حرف عطف، پس، اِصْبِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا،

صبر کرنا، آپ صبر کیجئے (پس آپ صبر کیجئے)

لِحُكْمِ (لِ۔ حُكْمِ) لِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰى، پر، حُكْمِ، مجرور، حکم، فیصلہ (حکم پر)

رَبِّكَ (رَبِّ۔ كَ) رَبِّ، مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے)

وَ، حرف عطف (اور) لَا تُطِعْ، فعل نہی مجزوم واحد مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا (آپ کہنا مت مانیں) مِنْهُمْ (مِنْ۔ھُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، ھُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان میں سے) اٰثِمًا۔اِثْمٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (گناہ کرنے والا، گناہ گار، بدکار) اَوْ، حرف عطف (یا) كَفُوْرًا۔ كُفْرًا، مصدر سے صفت مشبہ (ناشکرا، منکر حق، کافر)

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿٢٥﴾	اور آپ اپنے رب کے نام کا صبح اور شام ذکر کیا کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) اذْكُرِ، اصل میں، اُذْكُرْ، ہے، زیر اگلے لفظ سے ملانے کیلئے استعمال کی گئی ہے، فعل امر واحد مذکر حاضر ذَكَرَ یَذْكُرُ، مصدر ذِكْرًا، یاد کرنا، ذکر کرنا (آپ ذکر کیا کریں)

اسْمَ رَبِّكَ (اِسْمَ۔رَبِّ۔كَ) اِسْمَ، مضاف، نام، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کے نام) بُكْرَةً (دن کا اول حصہ، صبح) وَّ، حرف عطف (اور) اَصِيْلًا (عصر اور مغرب کا درمیانی وقت، شام)

وَمِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿٢٦﴾	اور آپ رات کے کچھ حصہ میں پس اس کو سجدہ کیا کریں اور رات کے طویل حصہ میں اس کی تسبیح کیا کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) مِنَ الَّيْلِ (مِنْ۔اَلَّيْلِ) مِنْ، حرف جار، تبعیضیہ، کچھ حصہ میں، اَلَّيْلِ، مجرور، رات (رات کے کچھ حصہ میں) فَاسْجُدْ (فَ۔اُسْجُدْ) فَ، حرف عطف، پس، اُسْجُدْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَجَدَ یَسْجُدُ، مصدر سُجُوْدًا، سجدہ کرنا (آپ سجدہ کیا کریں) مراد نماز پڑھا کریں۔

لَهٗ (لَ۔هٗ) لَ، حرف جار، کو، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو) وَ، حرف عطف (اور) سَبِّحْهُ (سَبِّحْ۔هُ) سَبِّحْ، فعل امر واحد مذکر حاضر سَبَّحَ یُسَبِّحُ، مصدر تَسْبِيْحًا، تسبیح کرنا، آپ تسبیح کریں، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کی (آپ اس کی تسبیح کریں)

لَيْلًا طَوِيْلًا۔لَيْلًا، ظرف زمان، رات، طَوِيْلًا، صفت، طُوْلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، لمبا، طویل، بڑا، دراز (رات کے طویل حصہ میں)

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ یُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَ یَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ یَوْمًا ثَقِیْلًا ﴿۲۷﴾	بلاشبہ یہ لوگ جلد ملنے والی (دنیا) کو پسند کرتے ہیں اور اپنے آگے (آنے والے) بھاری دن کو نظرانداز کر دیتے ہیں

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ) هٰٓؤُلَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (یہ (لوگ))
یُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، دوست رکھنا پسند کرنا (وہ پسند کرتے ہیں) الْعَاجِلَةَ۔ عَجَلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث (جلد ملنے والی (دنیا) کو) وَ، حرف عطف (اور) یَذَرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَذَرَ یَذَرُ، مصدر وَذْرًا، چھوڑ دینا، نظرانداز کر دینا (وہ نظرانداز کر دیتے ہیں) وَرَآءَهُمْ (وَرَآءَ۔ هُمْ) وَرَآءَ، مضاف، مصدر بطور ظرف مکان استعمال ہے، اس کا معنی ہے ،آڑ، حد فاصل کسی چیز کا آگے ہونا یا پیچھے ہونا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے آگے) یَوْمًا ثَقِیْلًا (یَوْمًا۔ ثَقِیْلًا) یَوْمًا۔ یَذَرُوْنَ، کا مفعول، موصوف، دن، ثَقِیْلًا، صفت، ثَقْلًا، مصدر سے صفت مشبہ، بھاری، گراں (بھاری دن)

نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ	ہم نے ہی انہیں پیدا کیا ہے اور ہم نے ان کے جوڑ مضبوط کیے ہیں۔

نَحْنُ، ضمیر منفصلہ جمع متکلم (ہم ہی) خَلَقْنٰهُمْ (خَلَقْنَا۔ هُمْ) خَلَقْنَا، فعل ماضی جمع متکلم خَلَقَ یَخْلُقُ مصدر خَلْقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا کیا، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (ہم نے انہیں پیدا کیا ہے)
وَ، حرف عطف (اور) شَدَدْنَآ، فعل ماضی جمع متکلم شَدَّ یَشُدُّ، مصدر شَدًّا، باندھنا، مضبوط کرنا (ہم نے مضبوط کیے ہیں) اَسْرَهُمْ (اَسْرَ۔ هُمْ) اَسْرَ، مضاف، جوڑ، قید کی بندش، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان کے جوڑ)

وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِیْلًا ﴿۲۸﴾	اور ہم جب چاہیں گے ہم بدل کر ان جیسے (اور لوگ) لے آئیں گے بدل کر لانا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

شِئۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (ہم چاہیں گے)
بَدَّلۡنَآ، فعل ماضی جمع متکلم بَدَّلَ یُبَدِّلُ، مصدر تَبۡدِیۡلًا، تبدیل کرنا، بدل ڈالنا، بدل کرلے آنا (ہم بدل کر لے آئیں گے) اَمۡثَالَھُمۡ (اَمۡثَالَ۔ھُمۡ) اَمۡثَالَ، مضاف، مثالیں، مانند، طرح، جیسے، ھُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ان جیسے، ان کی طرح کے) تَبۡدِیۡلًا، مصدر (بدل کر لانا، بدل ڈالنا)

اِنَّ ھٰذِہٖ تَذۡکِرَۃٌ ۚ	یقیناً یہ ایک نصیحت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ، یقیناً) ھٰذِہٖ، اسم شارہ واحد مؤنث قریب (یہ)
تَذۡکِرَۃٌ، اسم مصدر ہے (یاددہانی، ایک نصیحت، یاددلانے کی چیز)

فَمَنۡ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰی رَبِّہٖ سَبِیۡلًا ﴿۲۹﴾	پس جو چاہے وہ اپنے رب کی طرف (پہنچنے کا) راستہ اختیار کرلے۔

فَمَنۡ (فَ۔مَنۡ) فَ، حرف عطف، پس، مَنۡ، شرطیہ اسم موصول، جو (پس جو)
شَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا، مَنۡ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (وہ چاہے) اِتَّخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، پکڑنا، بنانا، اختیار کرنا (وہ اختیار کرلے) اِلٰی رَبِّہٖ (اِلٰی۔ رَبِّ۔ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کی طرف) سَبِیۡلًا (راہ، راستہ، سبیل) سَبِیۡلًا، کا استعمال ہر اس چیز کیلئے ہوتا ہے جس کے ذریعے کسی چیز تک پہنچا جائے۔

وَمَا تَشَآءُوۡنَ اِلَّآ اَنۡ یَّشَآءَ اللّٰہُ ؕ	اور تم (کچھ) نہیں چاہ سکتے مگر یہ کہ (جو) اللہ چاہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَا، نافیہ (نہیں) تَشَآءُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ چاہنا (تم چاہ سکتے) اِلَّآ، حرف استثنا (مگر، سوائے، بجز) اَنۡ، مصدریہ ناصبہ (یہ کہ)
یَّشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْئَۃٌ، چاہنا (وہ چاہے) اللّٰہُ، فاعل (اللہ)

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿۳۰﴾	یقیناً اللہ خوب جاننے والا، کمال حکمت والا ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، بلاشبہ، یقیناً) اللّٰهَ (اللہ)
كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)
عَلِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)
حَكِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِكْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (کمال حکمت والا)

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے۔

يُّدْخِلُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا (وہ داخل کرتا ہے)
مَنْ، اسم موصول (جسے) يَّشَآءَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا (وہ چاہتا ہے) فِيْ رَحْمَتِهٖ (فِيْ۔ رَحْمَتِ۔ ہٖ) فِيْ، حرف جار، میں، رَحْمَتِ، مجرور، مضاف، رحمت،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی، ضمیر کا مرجع، اَللّٰهَ، ہے (اپنی رحمت میں)

وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ؑ﴿۳۱﴾	اور ظالم لوگ اس نے ان کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

ع ۲۰ ۹

وَ، حرف عطف (اور) الظّٰلِمِيْنَ۔ ظُلْمًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے، ظالموں، ظالم لوگ) واحد، اَلظَّالِمُ، اَعَدَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادٌ، تیار کر رکھنا (اس نے تیار کر رکھا ہے) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کیلئے) عَذَابًا اَلِيْمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، اَلِيْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنی فاعل، دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

اٰیَاتُھَا:۵۰	سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ	رُكُوْعَاتُھَا:۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ عُرْفًا ۝	قسم ہے پے در پے بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)

وَ الْمُرْسَلٰتِ(وَ۔اَلْمُرْسَلٰتِ)وَ، حرف جار و قسمیہ ، قسم ہے،اَلْمُرْسَلٰتِ، مجرور، مقسم بہ،اِرْسَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مؤنث ، بھیجی جانے والی (ہواؤں کی) واحد،اَلْمُرْسَلَةُ (قسم ہے بھیجی جانے والی (ہواؤں کی)) عُرْفًا، کا استعمال دو معنی میں ہوتا ہے۔ ایک بمعنی معروف ، نیکی،احسان، دوسرا بمعنی ، پے در پے، متواتر ،

فَالْعٰصِفٰتِ عَصْفًا ۝	پھر تیز و تند چلنے والی ہواؤں کی خوب زور سے چلنا۔

فَالْعٰصِفٰتِ(فَ۔اَلْعٰصِفٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر،اَلْعٰصِفٰتِ۔عَصْفًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث ، تیز و تند چلنے والی ہوائیں، واحد،اَلْعَاصِفَةُ (تیز و تند چلنے والی ہواؤں)

عَصْفًا، مصدر ہے (خوب زور سے ہوا کا چلنا)

وَّالنّٰشِرٰتِ نَشْرًا ۝	اور (بادلوں کو) پھیلانے والی (ہواؤں) کی (قسم) خوب پھیلانا

وَّ النّٰشِرٰتِ(وَ۔اَلنّٰشِرٰتِ)وَ، حرف عطف جار قسمیہ ،اور قسم ،اَلنّٰشِرٰتِ۔ مجرور مقسم بہ نَشْرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مؤنث ، ہواؤں کی جو (بادلوں کو) پھیلانے والی ، واحد،نَاشِرَةٌ،نَشْرًا، مصدر ہے (خوب پھیلانا)

فَالْفٰرِقٰتِ فَرْقًا ۝	پھر (بادلوں کو) پھاڑ کر الگ الگ کر دینے والی (ہواؤں) کی۔

فَالْفٰرِقٰتِ(فَ۔اَلْفٰرِقٰتِ)فَ، حرف عطف، پھر،اَلْفٰرِقٰتِ۔فَرْقًا، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مؤنث (بادلوں کو) الگ الگ کر دینے والی (ہوائیں) (پھر الگ الگ کر دینے والی (ہوائیں))

فَرۡقًا، مصدر ہے (الگ الگ کرنا، پھاڑنا پھاڑ کر)

فَالۡمُلۡقِيٰتِ ذِكۡرًا ۙ﴿۵﴾	پھر یاد (الٰہی میں) ڈالنے والی (ہواؤں) کی۔

فَالۡمُلۡقِيٰتِ (فَ۔اَلۡمُلۡقِيٰتِ) فَ، حرف عطف، پھر، اَلۡمُلۡقِيٰتِ۔اِلۡقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مؤنث، ڈالنے والی (ہوائیں)، القاء کرنے والی (ہوائیں)

ذِكۡرًا، مصدر ہے (ذکر کرنا، یاد کرنا، ذکر، یاد، نصیحت)

عُذۡرًا اَوۡ نُذۡرًا ۙ﴿۶﴾	حجت تمام کرنے یا ڈرانے کیلئے۔

عُذۡرًا، مصدر ہے (عذر (الزام دور) کرنے، حجت تمام کرنے)

اَوۡ، حرف عطف (یا) نُذۡرًا، اسم مصدر (ڈرانے)

اِنَّمَا تُوۡعَدُوۡنَ لَوَاقِعٌ ؕ﴿۷﴾	بے شک جو تم سے وعدہ (قیامت) کیا جاتا ہے (وہ) ضرور واقع ہونے والا ہے۔

اِنَّمَا، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، اور مَا کافہ ہے، جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق، سوائے اس کے نہیں)

تُوۡعَدُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَعَدَ يَعِدُ، مصدر وَعۡدًا، وعدہ کرنا (تم سے وعدہ کیا جاتا ہے)

لَوَاقِعٌ (لَ۔وَاقِعٌ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، وَاقِعٌ۔وَقُوۡعٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (پورا ہو کر رہنے والا، واقع ہونے والا)

فَاِذَا النُّجُوۡمُ طُمِسَتۡ ۙ﴿۸﴾	پس جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔

فَاِذَا (فَ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پس، اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط، جب (پس جب)

النُّجُوۡمُ (ستارے) واحد، اَلنَّجۡمُ، طُمِسَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب طَمَسَ يَطۡمِسُ، مصدر طَمۡسًا، مٹانا، ماند پڑنا، بے نور ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ بے نور ہو جائیں گے)

وَاِذَا السَّمَآءُ فُرِجَتۡ ۙ﴿۹﴾	اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) السَّمَآءُ (آسمان) جمع، اَلسَّمٰوٰتُ،

فُرِجَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب فَرَجَ یَفْرِجُ، مصدر فَرْجًا، کھولنا، پھاڑنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ پھاڑ دیا جائے گا)

وَاِذَا الْجِبَالُ نُسِفَتْ ﴿۱۰﴾	اور جب پہاڑ (ریزہ ریزہ کرکے) اُڑا دیئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب) اَلْجِبَالُ (پہاڑ) واحد، اَلْجَبَلُ، نُسِفَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب نَسَفَ یَنْسِفُ، مصدر نَسْفًا، جڑ سے اکھیڑنا، (ریزہ ریزہ کرکے) اڑا دینا (وہ (ریزہ ریزہ کرکے) اُڑا دیا جائے گا)

وَاِذَا الرُّسُلُ اُقِّتَتْ ﴿۱۱﴾	اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)

الرُّسُلُ (رسولوں، پیغمبروں، بھیجے ہوئے) واحد، اَلرَّسُوْلُ،

اُقِّتَتْ، اصل میں، وُقِّتَتْ، تھا، واؤ مضموم کو ہمزہ سے بدلا گیا ہے، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب وَقَّتَ یُوَقِّتُ، مصدر تَوْقِیْتٌ، وقت مقررہ پر لانا (وہ وقت مقررہ پر لایا جائے گا)

لِاَیِّ یَوْمٍ اُجِّلَتْ ﴿۱۲﴾	کس دن کیلئے (ان امور کو) مؤخر کیا گیا ہے۔

لِاَیِّ یَوْمٍ (لِ۔ اَیِّ۔ یَوْمٍ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَیِّ، مجرور، کلمہ استفہامیہ، مضاف، کس، کون، یَوْمٍ، مضاف الیہ، دن (کس دن کیلئے) اُجِّلَتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَجَّلَ یُؤَجِّلُ، مصدر تَاْجِیْلٌ، تاخیر کرنا، مؤخر کرنا (وہ مؤخر کیا گیا ہے)

لِیَوْمِ الْفَصْلِ ﴿۱۳﴾	فیصلے کے دن کیلئے۔

لِیَوْمِ الْفَصْلِ (لِ۔ یَوْمِ۔ اَلْفَصْلِ) لِ، حرف جار، کیلئے، یَوْمِ، مجرور، مضاف، دن، اَلْفَصْلِ، مضاف الیہ، فیصلے کے (فیصلے کے دن کیلئے)

وَمَآ اَدْرٰکَ مَا یَوْمُ الْفَصْلِ ﴿۱۴﴾	اور آپ کو کس نے بتایا کہ فیصلے کا دن کیا ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) مَآ، استفہامیہ (کس)

اَدْرٰىكَ (اَدْرٰی ۔ كَ) اَدْرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَدْرٰی یُدْرِیْ، مصدر اِدْرَآءٌ، معلوم ہونا، واقف کرانا، بتانا، جاننا، اس نے بتایا، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو بتایا) مَا، استفہامیہ (کس)

یَوْمُ الْفَصْلِ (یَوْمُ ۔ اَلْفَصْلِ) یَوْمُ، مضاف، دن، اَلْفَصْلِ، مضاف الیہ، فیصلے کا (فیصلے کا دن)

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ۝۱۵	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیْلٌ، اسم مرفوع (ہلاکت، تباہی، عذاب، بربادی، افسوس، سختی) دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے، شر اور بدی میں داخل ہونا، مصیبت زدہ بنانا کے معنی میں، وَیْلٌ، مصدر ہے،

یَّوْمَىِٕذٍ (یَوْمَ ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ (لِ ۔ اَلْمُكَذِّبِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِیْنَ، مجرور، تَكْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

اَلَمْ نُهْلِكِ الْاَوَّلِیْنَ ۝۱۶	کیا ہم نے پہلے لوگوں کو ہلاک نہیں کیا؟

اَلَمْ نُهْلِكِ (اَ ۔ لَمْ نُهْلِكْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نُهْلِكْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم اَهْلَكَ یُهْلِكُ، مصدر اِهْلَاكٌ، ہلاک کرنا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے ہلاک نہیں کیا (کیا ہم نے ہلاک نہیں کیا)

الْاَوَّلِیْنَ، (اگلوں، پہلوں، پہلے لوگوں کو) واحد، اَلْاَوَّلُ،

ثُمَّ نُتْبِعُهُمُ الْاٰخِرِیْنَ ۝۱۷	پھر ہم دوسروں کو (ہلاکت میں) ان کے پیچھے چلاتے ہیں۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) نُتْبِعُهُمُ (نُتْبِعُ ۔ هُمْ) نُتْبِعُ، فعل مضارع جمع متکلم اَتْبَعَ یُتْبِعُ، مصدر اِتْبَاعٌ، پیچھے بھیجنا، پیچھے چلانا، ہم پیچھے چلاتے ہیں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، ان کے (ہم ان کے پیچھے چلاتے ہیں)

الْاٰخِرِیْنَ (پچھلوں، بعد والوں، دوسروں) واحد، اَلْاٰخِرُ،

كَذٰلِكَ نَفْعَلُ بِالْمُجْرِمِیْنَ ۝۱۸	ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح (سلوک) کرتے ہیں۔

كَذٰلِكَ (كَ ۔ ذٰلِكَ) كَ، حرف تشبیہ، طرح، مانند، جیسا، ذٰلِكَ اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، اسی (اسی طرح)

نَفۡعَلُ، فعل مضارع جمع متکلم فَعَلَ یَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلًا، کرنا، کام کرنا (ہم کرتے ہیں)

بِالۡمُجۡرِمِیۡنَ (بِ۔اَلۡمُجۡرِمِیۡنَ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡمُجۡرِمِیۡنَ، مجرور، اِجۡرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جرم کرنے والے، مجرموں، واحد، اَلۡمُجۡرِمُ (مجرموں کے ساتھ)

وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ۝۱۹	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیۡلٌ، اسم مرفوع (ہلاکت، تباہی، عذاب، بربادی، افسوس، سختی) دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے، شر اور بدی میں داخل ہونا، مصیبت زدہ بنانا کے معنی میں، وَیۡلٌ، مصدر ہے،

یَّوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ۔اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ (لِ۔اَلۡمُکَذِّبِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُکَذِّبِیۡنَ، مجرور، تَکۡذِیۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلۡمُکَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

اَلَمۡ نَخۡلُقۡکُّمۡ مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِیۡنٍ ۝۲۰	کیا ہم نے تمہیں حقیر پانی (منی) سے پیدا نہیں کیا؟

اَلَمۡ نَخۡلُقۡکُّمۡ (اَ۔لَمۡ نَخۡلُقۡ۔کُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمۡ نَخۡلُقۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا، ہم نے پیدا نہیں کیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (کیا ہم نے تمہیں پیدا نہیں کیا) مِّنۡ مَّآءٍ مَّهِیۡنٍ (مِنۡ۔مَآءٍ۔مَهِیۡنٍ) مِنۡ، حرف جار، سے، مَآءٍ، مجرور، موصوف، پانی، مَهِیۡنٍ، صفت، هَوۡنٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر حقیر، ذلیل (حقیر پانی سے)

فَجَعَلۡنٰهُ فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ ۝۲۱	پھر ہم نے اسے ایک محفوظ ٹھکانے (رحم مادر) میں رکھا۔

فَجَعَلۡنٰهُ (فَ۔جَعَلۡنَا۔هُ) فَ، حرف عطف، پھر، جَعَلۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، رکھنا، کرنا، ہم نے رکھا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (پھر ہم نے اسے رکھا)

فِیۡ قَرَارٍ مَّکِیۡنٍ (فِیۡ۔قَرَارٍ۔مَکِیۡنٍ) فِیۡ، حرف جار، میں، قَرَارٍ، مجرور، موصوف، آرام کی جگہ، ٹھہرنے کی جگہ، ایک ٹھکانہ، مَکِیۡنٍ، صفت، مَکَانَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، عزت والا، محفوظ، مضبوط (ایک محفوظ ٹھکانہ میں)

اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ﴿۲۲﴾	ایک معین اندازے تک۔

اِلٰی قَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۔ اِلٰی، حرف جار، تک، قَدَرٍ، مجرور، موصوف، ایک اندازہ، ایک مدت، مَعْلُوْمٍ، صفت، عِلْمٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، معلوم معین (ایک معین اندازے تک)

فَقَدَرْنَا ۖ فَنِعْمَ الْقٰدِرُوْنَ ﴿۲۳﴾	پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا پس (ہم) اچھا اندازہ مقرر کرنے والے ہیں۔

فَقَدَرْنَا (فَ ۔ قَدَرْنَا) فَ، حرف عطف، پھر، قَدَرْنَا، فعل ماضی جمع متکلم قَدَرَ یَقْدِرُ، مصدر قَدْرًا، اندازہ مقرر کرنا، اندازہ لگانا، ہم نے اندازہ مقرر کیا (پھر ہم نے اندازہ مقرر کیا)

فَنِعْمَ (فَ ۔ نِعْمَ) فَ، حرف عطف، پس، نِعْمَ، فعل مدح ماضی واحد مذکر غائب، نِعْمَتُ (واحد مؤنث) اس کے علاوہ ماضی اور مضارع کی کوئی گردان نہیں ہے، اچھا (پس اچھا) الْقٰدِرُوْنَ، قُدْرَۃٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (قدرت رکھنے والے، اندازہ مقرر کرنے والے) واحد، اَلْقَادِرُ،

وَیْلٌ یَّوْمَئِذٍ لِّلْمُکَذِّبِیْنَ ﴿۲۴﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) یَّوْمَئِذٍ (یَوْمَ ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن) لِّلْمُکَذِّبِیْنَ (لِ ۔ اَلْمُکَذِّبِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُکَذِّبِیْنَ، مجرور، تَکْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُکَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا ﴿۲۵﴾	کیا ہم نے زمین کو سمیٹنے والی نہیں بنایا؟

اَلَمْ نَجْعَلِ (اَ ۔ لَمْ نَجْعَلْ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَمْ نَجْعَلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، لَمْ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم نے نہیں بنایا (کیا ہم نے نہیں بنایا) الْاَرْضَ، مفعول (زمین) کِفَاتًا، سمیٹنے کی جگہ، زندہ انسانوں کو اپنے اوپر اور مردوں کو اپنے اندر سمیٹے ہوئے ہے (سمیٹنے والی)

اَحْیَآءً وَّ اَمْوَاتًا ﴿۲۶﴾	زندوں اور مُردوں کو۔

اَحْیَآءً (زندوں) واحد، حَیٌّ، وَّ، حرف عطف (اور) اَمْوَاتًا (مُردوں) واحد، مَیِّتٌ،

وَّ جَعَلْنَا فِیْهَا رَوَاسِیَ شٰمِخٰتٍ وَّ اَسْقَیْنٰكُمْ مَّآءً فُرَاتًا ﴿۲۷﴾	اور ہم نے اس میں بلند پہاڑ بنائے اور ہم نے تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

وَّ، حرف عطف (اور) جَعَلْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا (ہم نے بنائے)

فِیْهَا (فِیْ۔ هَا) فِیْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَرْضَ، ہے،

(اس میں) رَوَاسِیَ (پہاڑ) واحد، رَاسِیَةٌ،

شٰمِخٰتٍ۔ شُمُوْخٌ، مصدر سے اسم فاعل کا صیغہ جمع مؤنث (اونچے، بلند) واحد، شَامِخَةٌ،

وَّ، حرف عطف (اور) اَسْقَیْنٰكُمْ (اَسْقَیْنَا۔ كُمْ) اَسْقَیْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَسْقٰی یُسْقِیْ، مصدر اِسْقَآءٌ، پلانا، سیراب کرنا، ہم نے پلایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں پلایا)

مَّآءً فُرَاتًا۔ مَآءً، موصوف، پانی، فُرَاتًا، صفت، فُرُوْتَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، میٹھا، شیریں (میٹھا پانی)

وَیْلٌ یَّوْمَىِٕذٍ لِّلْمُكَذِّبِیْنَ ﴿۲۸﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) یَّوْمَىِٕذٍ (یَوْمَ۔ اِذٍ) یَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِیْنَ (لِ۔ اَلْمُكَذِّبِیْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِیْنَ، مجرور، تَكْذِیْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰی مَا كُنْتُمْ بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۹﴾	تم اس (عذاب) کی طرف چلو جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے

اِنْطَلِقُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چلنا (تم چلو)

اِلٰی مَا۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَا، مجرور، اسم موصول، جس (اس کی طرف جس)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

بِهٖ (بِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، کو، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس کو)

تُكَذِّبُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَذَّبَ یُكَذِّبُ، مصدر تَكْذِیْبٌ، جھٹلانا (تم جھٹلایا کرتے)

اِنْطَلِقُوْٓا اِلٰی ظِلٍّ ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿۳۰﴾	تم تین شاخوں والے (دھوئیں دار) سائے کی

	طرف چلو۔

اِنْطَلِقُوْٓا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِنْطَلَقَ یَنْطَلِقُ، مصدر اِنْطِلَاقٌ، چلنا (تم چلو)

اِلٰی ظِلٍّ (اِلٰی۔ظِلٍّ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ظِلٍّ، مجرور، سایہ، پرچھائیں (سائے کی طرف)

ذِیْ ثَلٰثِ شُعَبٍ۔ذِیْ، مضاف، والے، ثَلٰثِ، مضاف الیہ مضاف، تین، شُعَبٍ، مضاف الیہ، شاخوں، واحد، شُعْبَۃٌ (تین شاخوں والے)

لَّا ظَلِیْلٍ وَّلَا یُغْنِیْ مِنَ اللَّهَبِ ﴿۳۱﴾	نہ سایہ دینے والا ہے اور نہ وہ آگ کی لپٹ سے بچا سکتا ہے

لَّا، نافیہ (نہ) ظَلِیْلٍ۔ظِلٌّ، مصدر سے مشتق، صیغہ صفت (گھن کی چھاؤں، سایہ دینے والا)

وَّ، حرف عطف (اور) لَایُغْنِیْ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَغْنٰی یُغْنِیْ، مصدر اِغْنَآءٌ، فائدہ دینا، کام آنا، دفع کرنا، بچانا (وہ نہ بچا سکتا ہے) مِنَ اللَّهَبِ (مِنْ۔اَللَّهَبِ) مِنْ، حرف جار، سے، اَللَّهَبِ، مجرور، مصدر ہے، آگ بھڑکنا، شعلے، آگ کی لپٹ (آگ کی لپٹ سے)

اِنَّهَا تَرْمِیْ بِشَرَرٍ كَالْقَصْرِ ﴿۳۲﴾	بے شک وہ (جہنم) محل جیسے انگاروں کو پھینکے گی۔

اِنَّهَا (اِنَّ۔هَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، مراد جہنم ہے (بے شک وہ) تَرْمِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب رَمٰی یَرْمِیْ، مصدر رَمْیًا، پھینکنا (وہ پھینکے گی)

بِشَرَرٍ (بِ،شَرَرٍ) بِ، حرف جار، کو، شَرَرٍ، مجرور، شرارے، چنگاریاں، انگاروں، واحد، شَرَرَۃٌ (انگاروں کو)

كَالْقَصْرِ (كَ،اَلْقَصْرِ) كَ، حرف جار، حرف تشبیہ، مانند، طرح، جیسے، اَلْقَصْرِ، مجرور، محل (محل جیسے)

كَاَنَّهٗ جِمٰلَتٌ صُفْرٌ ﴿۳۳﴾	گویا کہ وہ (انگارے) زرد اونٹ ہیں۔

كَاَنَّهٗ (كَاَنَّ۔هٗ) كَاَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، تشبیہ کیلئے، گویا کہ، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع، شَرَرٍ، ہے (گویا کہ وہ) جِمٰلَتٌ صُفْرٌ۔جِمٰلَتٌ، موصوف، اونٹ، واحد، جَمَلٌ،

صُفْرٌ، صفت، صَفْرَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، زرد (زرد اونٹ)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۳۴﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیۡلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) یَّوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ۔اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن) لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ (لِ۔اَلۡمُکَذِّبِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُکَذِّبِیۡنَ، مجرور، تَکۡذِیۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلۡمُکَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

هٰذَا یَوۡمُ لَا یَنۡطِقُوۡنَ ﴿۳۵﴾	یہ (ایسا) دن ہے کہ وہ بول نہیں سکیں گے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) یَوۡمُ، اسم ظرف (دن)

لَا یَنۡطِقُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب نَطَقَ یَنۡطِقُ، مصدر نَطۡقًا، بولنا، منہ سے آواز نکالنا (وہ بول نہیں سکیں گے)

وَلَا یُؤۡذَنُ لَهُمۡ فَیَعۡتَذِرُوۡنَ ﴿۳۶﴾	اور نہ ان کو اجازت دی جائے گی کہ وہ عذر پیش کریں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا یُؤۡذَنُ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب اَذِنَ یَأۡذَنُ، مصدر اِذۡنًا، اجازت دینا (نہ اجازت دی جائے گی) لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان کو) فَیَعۡتَذِرُوۡنَ (فَ۔یَعۡتَذِرُوۡنَ) فَ، حرف عطف سببیہ وتعلیلیہ، کہ، یَعۡتَذِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعۡتَذَرَ یَعۡتَذِرُ، مصدر اِعۡتِذَارٌ، عذر پیش کرنا (وہ عذر پیش کریں)

وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۳۷﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیۡلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) یَّوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ۔اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن) لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ (لِ۔اَلۡمُکَذِّبِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُکَذِّبِیۡنَ، مجرور، تَکۡذِیۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلۡمُکَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

هٰذَا یَوۡمُ الۡفَصۡلِ ۚ	یہ فیصلے کا دن ہے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

یَوۡمُ الۡفَصۡلِ (یَوۡمُ۔اَلۡفَصۡلِ) یَوۡمُ، مضاف، دن، اَلۡفَصۡلِ، مضاف الیہ، فیصلے کا (فیصلے کا دن)

جَمَعۡنٰکُمۡ وَالۡاَوَّلِیۡنَ ﴿۳۸﴾	ہم نے تمہیں اور پہلے لوگوں کو اکٹھا کر دیا ہے۔

جَمَعْنٰكُمْ (جَمَعْنَا۔ كُمْ) جَمَعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا، اکٹھا کرنا، ہم نے اکٹھا کر دیا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (ہم نے تمہیں اکٹھا کر دیا) وَ، حرف عطف (اور) الْاَوَّلِيْنَ (پہلوں، پہلے لوگوں) واحد، اَلْاَوَّلُ،

فَاِنْ كَانَ لَكُمْ كَيْدٌ فَكِيْدُوْنِ ﴿۳۹﴾	پھر اگر تمہارے پاس (عذاب سے بچنے کا) کوئی داؤ ہے تو (وہ) داؤ مجھ پر چلالو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، جازمہ، اگر (پھر اگر)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (وہ ہے)

لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، اصل ترجمہ، کے، ہے۔ ضرورتاً ترجمہ، پاس، کیا جاتا ہے،

كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، تمہارے (تمہارے پاس) كَيْدٌ، مصدر ہے (کوئی چال، کوئی داؤ)

فَكِيْدُوْنِ، اصل میں، فَكِيْدُوْنِيْ، تھا (فَ۔ كِيْدُوْا۔ نِ۔ يْ) فَ، حرف عطف، تو، كِيْدُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَادَ يَكِيْدُ، مصدر كَيْدًا، چال چلنا، داؤ چلنا، تم داؤ چلالو، نِ، نون وقایہ، يْ، ضمیر واحد متکلم، مجھ، (تو تم داؤ مجھ پر چلالو)

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۴۰﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

ع ۲۱

وَيْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔ اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (لِ۔ اَلْمُكَذِّبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ ظِلٰلٍ وَّ عُيُوْنٍ ﴿۴۱﴾	بے شک متقی لوگ (راحت کے ساتھ) سایوں اور (بہتے) چشموں میں ہوں گے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک، یقیناً)

الْمُتَّقِيْنَ۔ اِتِّقَآءٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ڈرنے والے، متقی لوگ، پرہیز گار لوگ)

فِیْ ظِلٰلٍ۔ فِیْ، حرف جار، میں، ظِلٰلٍ، مجرور، سایوں، واحد، ظِلٌّ (سایوں میں) وَّ، حرف عطف (اور) عُیُوْنٍ (چشموں) واحد، عَیْنٌ،

وَّ فَوَاكِهَ مِمَّا یَشْتَهُوْنَ ۟	اور ان پھلوں میں جن کی وہ خواہش کریں گے۔

وَّ، حرف عطف (اور) فَوَاكِهَ (پھلوں) واحد، فَاكِهَةٌ،

مِمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، بمعنی، فِیْ، میں، مَا، مجرور، اسم موصول، جن کی (ان میں جن کی)

یَشْتَهُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشْتَهٰی یَشْتَهِیْ، مصدر اِشْتِهَآءٌ، چاہنا، خواہش کرنا (وہ خواہش کریں گے)

كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا هَنِیْٓـًٔا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۟	تم خوب مزے سے کھاؤ اور پیو اس کے عوض جو تم عمل کیا کرتے تھے۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھاؤ) وَ، حرف عطف (اور)

اِشْرَبُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر شَرِبَ یَشْرَبُ، مصدر شُرْبًا، پینا (تم پیو)

هَنِیْٓـًٔا۔ هُنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ، فعل كُلُوْا، کی ضمیر فاعل جمع مذکر سے حال ہے (خوب مزے سے)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سببیہ، کے بدلے، کے عوض، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس کے عوض جو)

كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کیا کرتے)

اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۟	بے شک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح صلہ دیتے ہیں۔

اِنَّا (اِنَّ۔ نَا) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم (بے شک ہم)

كَذٰلِكَ (كَ، ذٰلِكَ) كَ، حرف جار و تشبیہ، طرح، مانند ذٰلِكَ مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

نَجْزِیْ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجْزِیْ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، صلہ دینا (ہم صلہ دیتے ہیں) الْمُحْسِنِیْنَ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نیکی کرنے والے، احسان کرنے

والے) واحد، اَلْمُحْسِنُ،

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٥	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَيْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (لِ۔اَلْمُكَذِّبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

كُلُوْا وَتَمَتَّعُوْا قَلِيْلًا اِنَّكُمْ مُّجْرِمُوْنَ ۝٤٦	تم بہت تھوڑا (عرصہ) کھالو اور فائدہ اٹھالو بلاشبہ تم مجرم ہو۔

كُلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (تم کھالو) وَ، حرف عطف (اور)
تَمَتَّعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَمَتَّعَ يَتَمَتَّعُ، مصدر تَمَتُّعٌ، فائدہ اٹھانا (تم فائدہ اٹھالو)
قَلِيْلًا۔قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت تھوڑا)
اِنَّكُمْ (اِنَّ۔كُمْ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، بلاشبہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (بلاشبہ تم)
مُّجْرِمُوْنَ۔اِجْرَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مجرم، جرم کرنے والے) واحد، مُجْرِمٌ،

وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝٤٧	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَيْلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) يَّوْمَئِذٍ (يَوْمَ۔اِذٍ) يَوْمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)
لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (لِ۔اَلْمُكَذِّبِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُكَذِّبِيْنَ، مجرور، تَكْذِيْبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلْمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ ارْكَعُوْا لَا يَرْكَعُوْنَ ۝٤٨	اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم (اللہ کے آگے) جھک جاؤ وہ نہیں جھکتے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِذَا، ظرف مستقبل متضمن بمعنی شرط (جب)
قِيْلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا جاتا ہے)

لَھُمۡ (لَ۔ ھُمۡ) لَ، حرف جار بمعنی، مِنۡ، سے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (ان سے)

اِرۡکَعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَکَعَ یَرۡکَعُ، مصدر رُکُوۡعًا، رکوع کرنا، جھکنا (تم جھک جاؤ)

لَا یَرۡکَعُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب رَکَعَ یَرۡکَعُ، مصدر رُکُوۡعًا، جھکنا (وہ نہیں جھکتے)

وَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۴۹﴾	اس دن جھٹلانے والوں کیلئے ہلاکت ہے۔

وَیۡلٌ (ہلاکت، تباہی، بربادی) یَّوۡمَئِذٍ (یَوۡمَ۔ اِذٍ) یَوۡمَ، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اس دن)

لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ (لِ۔ اَلۡمُکَذِّبِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُکَذِّبِیۡنَ، مجرور، تَکۡذِیۡبٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، تکذیب کرنے والے، واحد، اَلۡمُکَذِّبُ (جھٹلانے والوں کیلئے)

فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍۭ بَعۡدَہٗ یُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۵۰﴾	پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس کلام پر ایمان لائیں گے؟

فَبِاَیِّ حَدِیۡثٍ (فَ۔ بِ۔ اَیِّ۔ حَدِیۡثٍ) فَ، حرف عطف، پھر، بِ، حرف جار، بمعنی، عَلٰی، پر، اَیِّ، مجرور، مضاف، استفہامیہ، کون سی، کس، حَدِیۡثٍ، مضاف الیہ، وہ کلام جو انسان تک پہنچ سکے، خواہ بذریعہ سماعت، خواہ بذیعہ وحی، عالم خواب میں ہو بحالت بیداری، اس کو حدیث کہتے ہیں، بات، کلام، جمع اَحَادِیۡثُ (پھر کس کلام پر) بَعۡدَہٗ (بَعۡدَ۔ ہٗ) بَعۡدَ، مضاف، بعد، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع، اَلۡقُرۡاٰنِ، ہے (اس کے بعد)

یُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائیں گے)

ع ۲ ۲۲